65 ن ح

سلسلۂ تصانیف رابطۃ التألیف والترجمہ ۲

مدرس العربیۃ

حصۂ اول

انٹرنس، مولوی، اور دیگر اس معیار کے طلبہ کیلئے

2009/1

تألیف

محمد حسن الأعظمی عالم ازہر و قاضی ظہیر الدین احمد ایم۔اے

سابق پرفیسر مصری یونیورسٹی۔قاہرہ پروفیسر اسلامیہ کالج۔لاہور

الناشرون:۔ أعضاء شرکۃ النشر۔ لاہور۔

ملنے کا پتہ

مکتبۃ المعارف لاہور

(الہند)

سنہ ۱۳۶۲ھ
۱۹۴۳ء

60034

(جملہ حقوق بحق مؤلفین محفوظ ہیں)

اراکین
شرکۃ النشر نے دین محمدی پریس لاہور میں چھاپ کر
مکتبۃ المعارف لاہور
سے شایع کیا :-
بار اول
(۱۰۰۰)

Marfat.com

فہرس

موضوعات	صفحہ	موضوعات	صفحہ
۱۔ حرف مطلب	۵	۱۵۔ فعل مضارع پر رفع کا آنا	۶۵
۲۔ ہدایات برائے مدرسین	۱۰	۱۶۔ کَانَ اور اس کے ہمراہی	۶۸
۳۔ رمُوز	۱۲	۱۷۔ إِنَّ اور اس کے ہمراہی	۷۷
۴۔ جُملہ مفیدہ یا تامہ	۱۵	۱۸۔ اسم کا مجرور ہونا	۸۵
۵۔ کلمے کی تقسیم اسم فعل اور حرف میں	۲۰	۱۹۔ صفت	۹۰
۶۔ فعل کی تقسیم زمانے کے اعتبار سے	۲۷	۲۰۔ فعل کی تقسیم بلحاظ صحیح اور معتل کے	۹۵
۷۔ الفاعل	۳۵	۲۱۔ مبنی اور معرب	۹۹
۸۔ مفعول بہٖ	۳۸	۲۲۔ مبنی کے اقسام	۱۰۲
۹۔ فاعل اور مفعُول بہٖ کا مقابلہ	۴۲	۲۳۔ اعراب کی قسمیں	۱۰۵
۱۰۔ مبتدا اور خبر	۴۴	۲۴۔ فعلِ ماضی کے مبنی ہونے کے حالات	۱۱۱
۱۱۔ جملہ فعلیہ	۴۷	۲۵۔ فعلِ امر کے مبنی ہونے کے حالات	۱۱۶
۱۲۔ جملہ اسمیہ	۵۰	۲۶۔ فعل مضارع کے مبنی ہونیکے حالات	۱۲۳
۱۳۔ فعل مضارع پر نصب کا آنا۔	۵۴	۲۷۔ محل اعراب۔	۱۲۹
۱۴۔ فعل مضارع پر جزم کا آنا	۶۰	۲۸۔ معتل فعل مضارع اور اُسکی اعرابی حالت	۱۳۲

Marfat.com

موضوعات	صفحہ	موضوعات	صفحہ
۲۹ - اسم معتل	۱۳۸	۴۷ - افعال میں تانیث کی علامت	۱۹۹
۳۰ - اسم منقوص اور اسکی اعرابی حالت	۱۴۲	۴۸ - اسماء میں مؤنث کی علامتیں	۲۰۲
۳۱ - ان تقدیری سے مضارع کا منصوب ہونا	۱۴۶	۴۹ - اسم نکرہ اور معرفہ	۲۰۵
۳۲ - لام جحود کے بعد مضارع کا منصوب ہونا	۱۴۸	۵۰ - اسم علم	۲۰۷
۳۳ - فعل مضارع کا واو کے بعد منصوب ہونا	۱۵۰	۵۱ - اسم معرفہ	۲۱۰
۳۴ - حتی کے بعد مضارع کا منصوب ہونا	۱۵۲	۵۲ - اسم ضمیر	۲۱۳
۳۵ - فائے سببی کیوجہ سے مضارع کا منصوب ہونا	۱۵۳	۵۳ - ضمیر منفصل	۲۱۵
۳۶ - واو معیت کے بعد مضارع کا منصوب ہونا	۱۵۵	۵۴ - ضمیر متصل	۲۱۹
۳۷ - فعل مضارع کے جوازم	۱۶۰	۵۵ - ضمیر مستتر	۲۲۵
۳۸ - وہ کلمات جو دو فعلوں کو جزم دیتے ہیں	۱۶۴	۵۶ - اسم موصول	۲۲۸
۳۹ - ۵ افعال اور انکی اعرابی حالت	۱۷۰	۵۷ - اسم اشارہ	۲۳۲
۴۰ - اسم کی تقسیم - واحد تثنیہ اور جمع کے اعتبار سے	۱۷۵	۵۸ - مفعول مالم یسم فاعلہ	۲۳۸
۴۱ - جمع کی قسمیں	۱۷۸	۵۹ - افعال استمرار و دوام	۲۴۲
۴۲ - تثنیہ کی اعرابی حالت	۱۸۱	۶۰ - مفعول مطلق	۲۴۷
۴۳ - جمع مذکر سالم کی اعرابی حالت	۱۸۴	۶۱ - مفعول لہ	۲۵۲
۴۴ - جمع مؤنث سالم کی اعرابی حالت	۱۸۷	۶۲ - ظرف زمان وظرف مکان	۲۵۷
۴۵ - مضاف مضاف الیہ	۱۹۰	۶۳ - ۹۸ قواعد	۲۶۲
۴۶ - اسمائے خمسہ اور انکی اعرابی حالت	۱۹۵		

Marfat.com

حرفِ مطلب

مسلمانانِ عالم نے بالعموم اور اسلامیانِ ہند نے بالخصوص اپنی چودہ سوسالہ تہذیب وشائستگی کی زبان سے جو مجرمانہ غفلت اور بے اعتنائی برتی ہے اس کی نظیر صفحۂ روزگار پر نہیں ملیگی۔ عربی زبان ملّت اسلامیہ میں وحدتِ فکر، وحدتِ ثقافۃ اور وحدتِ عملی پیدا کرنے کا ایک زبردست اور مؤثر ذریعہ ثابت ہوئی۔ ہماری عدیم المثال داستانِ عروج اس حقیقت پر شاہد عادل ہے۔ جونہی کہ مسلمانوں کی توجہ اس زبان کی طرف کم ہوئی اُنکی وحدتِ ملی کی سنگین بنیادوں میں تزلزل واقع ہوگیا۔ وہی مسلمان جو خدا کے آخری پیغام اور بشری تہذیب کی زبان کو جان سے کہیں زیادہ عزیز سمجھتے تھے اور اس کی تحصیل کے لئے ایک بے پناہ جذبہ رکھتے تھے:

اس مقدس جذبہ سے یکسر عاری ہوگئے۔ اور قدرت نے اس لا متناہی برکات سے انہیں یک قلم محروم کردیا۔ عالمگیر اخوت اسلامی کے روابط کمزور ہوگئے۔ اتحادِ ملّی کی بنیادیں کھوکھلی ہوگئیں اور خدا کے پیغام کی زبان سے بے اعتنائی خود اس پیغام سے بے اعتنائی کا پیش خیمہ ثابت ہوئی۔ جس کے دردانگیز نتائج و عواقب سے آج ہم دوچار ہورہے ہیں +

سیلِ حوادث و عقوبت کے الم انگیز تازیانے کچھ عرصہ سے ملّتِ اسلامیہ

Marfat.com

ہیں احساس زیاں پیدا کر رہے ہیں۔ اور اپنی کم فہمی۔ کج رفتاری، اور کوتاہ اندیشی پر دستِ تاسف مل رہی ہے۔ روز بروز اس پر یہ حقیقت آشکارا ہوتی جا رہی ہے کہ اس ورطۂ ہلاکت سے اس کی نجات صرف اور صرف اسی میں ہے کہ وہ خدا کے آخری پیغام کو پھر اپنا نصب العین بنائے اور اُسی کی تنویر سے دل وضمیر کی تاریکیوں کو دور کرے۔ لیکن اس حیات بخش پیغام کو سمجھنے کے لئے اس کا سمجھنا جس میں وہ نازل ہوا ایک لازمی شرط ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کچھ عرصہ سے پھر زبان عربی کا چرچا ہو رہا ہے اور اس سلسلے میں مصر میں تحریک اخوۃ اسلامیۃ کا اجراء۔ سندھ میں عربی یونیورسٹی کا قیام، اور پنجاب میں "رابطۃ التالیف والترجمہ" کی تشکیل قابل صد ہزار ستائش ہے ÷

عربی زبان کی تحصیل کا مسئلہ جس قدر اہم ہے اُسی قدر ہندی مسلمانوں کے لئے پیچیدہ بھی ہے۔ اس لئے کہ ہندوستان میں ایسی کتابیں نادر الوجود ہیں جو ہندوستانیوں کی ضروریات کو مد نظر رکھ کر زبان سکھانے کی غرض سے لکھی گئی ہوں۔ یوں تو صرف و نحو پر متعدّد رسالے لکھے گئے ہیں جن کا مقصود گرامر کے اصول رٹانا ہے نہ کہ زبان سکھانا۔ کسی زبان کے قواعد کو بے سوچے سمجھے طوطے کی طرح رٹ لینے سے اور ازبر کر لینے سے اس زبان میں مہارت پیدا نہیں کی جا سکتی ÷

یہاں رائج الوقت درسی کتابیں دو طرح کی ہیں۔ ایک تو وہ ہیں جو محض گرامر کے اصولوں پر بحث کرتی ہیں۔ جو قدیم اور غیر دلچسپ طریق

Marfat.com

سے لکھی گئی ہیں اور جن کا مطالعہ طلبا کے لئے ضرورت سے زیادہ ذہنی کوفت کا باعث ہوتا ہے۔ دوسری وُہ جن میں مختلف کتابوں سے نظم و نثر کے انتخاب تدریجی اصول سے قطع نظر کر کے پیش کئے گئے ہیں۔ عام طلبہ اس قدر کم استعداد ہوتے ہیں کہ وہ ان انتخابات کو سمجھ نہیں سکتے۔ چنانچہ امتحان پاس کر لینے کی غرض سے وہ ان کو بھی رٹ لیتے ہیں اور زبان سے بدستور کورے کے کورے رہتے ہیں۔ اس طرزِ تعلیم کا نتیجہ جس قدر افسوسناک اور یاس انگیز ہوتا ہے وہ اصحاب رائے سے پوشیدہ نہیں۔ جب کبھی اس طرزِ تعلیم کے خلاف اظہار رائے کیا جاتا ہے تو ارباب حل و عقد یہ کہہ کر اپنی ذمہ داری سے سبکدوش ہو جاتے ہیں کہ مارکیٹ میں ایسی کتابیں موجود نہیں، جن کے ذریعہ سے صحیح طور پر یہ زبان سکھائی جا سکے +

ان شدید ضروریات کے زبردست احساس نے انتہا درجے کے نامساعد حالات میں اس علمی کوشش اور ملی خدمت پر مجبور کر دیا جو مُدرّس العربیۃ کی شکل میں جلوہ پیرا ہو کر قارئین کرام کے سامنے ہے۔ اس کتاب کی تدوین کا مقصد عربی زبان کی تحصیل میں تسہیل پیدا کرنا اور اس کو ایک زندہ زبان کی حیثیت سے کما حقہٗ سکھانا ہے۔ اس کا ہر سبق گرامر کے کسی اہم اصول پر مبنی ہے۔ ہر سبق کی ابتدا میں کثیر التعداد جملے بطور مثال دیئے گئے ہیں۔ توضیحات کے عنوان کے ماتحت اصولِ گرامر جس پر وُہ مبنی ہے اس کے متعلق تصریحات کی گئی ہیں۔ اور اصول کا استنباط ان مثالوں کے ذریعہ سے کیا گیا ہے۔ قواعد آسان زبان میں بیان کئے گئے ہیں۔ اور ان کے

Marfat.com

تمام پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہے تاکہ اچھی طرح سے ذہن نشین ہو جائیں۔ ہر سبق کے آخر میں بہت سی مختلف قسم کی مشقیں دی گئی ہیں۔ تاکہ طلبہ کو یہ موقع ملے کہ وہ معلوم کردہ اصول کو عملی طور پر استعمال کر کے اس پر پورے طور سے حاوی ہو جائیں۔ انشاء پردازی اور ترکیب کی مشق کی طرف خاص توجہ کی گئی ہے۔ اور تدریجی ارتقاء کے اصول کو کہیں فراموش نہیں کیا گیا +

ہمیں یقین واثق ہے کہ یہ کتاب اور اس سلسلے کی دیگر کتابیں بیک وقت زبان اور اصول زبان سکھانے کا دلچسپ۔ مؤثر اور بہترین ذریعہ ثابت ہونگی +

ارباب تنقید کے گرامی قدر مشوروں کو صدق دل سے قبول کیا جائے گا۔ اور آئندہ اشاعتوں میں ان کی بیش قیمت آراء سے استفادہ کیا جائیگا +

آخر میں ہمارا یہ خوش گوار فرض ہے کہ ہم استاذ محترم جناب ڈاکٹر برکت علی صاحب قریشی۔ ایم۔ اے۔ پی ایچ ڈی (برلن) پروفیسر عربی پنجاب یونیورسٹی۔ لاہور۔ کی خدمت گرامی میں

ھدیۂ تشکر

پیش کریں کہ انھوں نے اپنی گوناگون مصروفیتوں کے باوجود وقتاً فوقتاً اپنے بیش قیمت مشوروں سے ہماری رہنمائی فرمائی۔ اور اپنا وقت صرف کر کے اس کتاب پر نظر ثانی کی زحمت گوارا فرمائی۔

Marfat.com

ہم دیگر

اعضاء شرکۃ النشر۔

کے بھی شکر گزار ہیں۔ جن کی علمی دلچسپی اور اشتراک عمل کے بغیر یہ علمی کوشش پایۂ تکمیل کو نہ پہنچتی +

وَمَا تَوْفِيْقُنَا اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ :-

Marfat.com

ھدایات

برائے مُدرسین

۱ ـ مثالیں جلی قلم سے (تختۂ سیاہ) پر لکھی جائیں۔ اور طالبعلموں سے پڑھوائی جائیں۔

۲ ـ مثالوں سے قواعد کا استنباط کر کے قواعد کو تختۂ سیاہ پر لکھا جائے۔ ان کی تشریح کی جائے۔ اور طلبہ کو زبانی یاد کرنے کی تلقین کی جائے۔

۳ ـ موجودہ سبق اور گزشتہ اسباق میں اگر کوئی تطابق ہو۔ تو اُس کے وجوہ بیان کئے جائیں۔

۴ ـ طلبہ سے بہت سے ایسے جملے بنوائے جائیں جن کا تعلق قواعد سے ہو۔ نیز چھوٹے چھوٹے مضامین بھی لکھوائے جائیں تاکہ انشاء کی عادت پیدا ہو اور قواعد اچھی طرح ذہن نشین ہو جائیں۔

۵ ـ ہر سبق کے بعد جس قدر مشقیں دیگئی ہیں۔ ہر طالبعلم سے تمام مشقیں حل کرائی جائیں۔ اور جملوں کی ترکیب پر زور دیا جائے۔ اور اگر ہو سکے تو ہر جملے کی ترکیب کرائی جائے۔

۶ ـ اعراب لگانے کی مشق کرائی جائے۔

Marfat.com

۷۔ اسباق میں جو افعال مستعمل ہیں اُن کی گردانیں کرائی جائیں۔ اور ہر فعل کا ماضی۔ مضارع اور فعل امر ضرور بتایا جائے۔

۸۔ مبنی اور معرب کی تشریح کرنی چاہیئے۔

Marfat.com

رموز

رفع ۔ معرب کا آخر عوامل کی وجہ سے بدلتا رہتا ہے ۔ کبھی اس پر پیش آتی ہے اور اسے "رفع" کہتے ہیں ۔ جیسے اَلیَمَامُ طَائِرٌ (فاختہ ایک پرندہ ہے) میں م اور ر پر ✦

نصب ۔ کبھی اس پر زبر آتی ہے ۔ جسے نصب کہتے ہیں ۔ جیسے کَانَ الحَمَامُ طَائِرًا (کبوتر ایک پرندہ تھا) میں را پر ✦

جر ۔ کبھی اس کے نیچے زیر آتی ہے ۔ جسے جر کہتے ہیں ۔ جیسے :۔ اَلاَمَانُ فِی السَّلَامِ کے م کے نیچے ✦

حالت رفعی ۔ بسا اوقات عامل کا اقتضا اور عمل یہ ہوتا ہے کہ اس کے معمول پر رفع آئے ۔ لیکن بعض الفاظ ایسے ہیں ۔ جن پر رفع ظاہر نہیں ہوتا ۔ بلکہ تقدیری ہوتا ہے ۔ اور وہ حالت رفعی میں شمار کئے جاتے ہیں ۔ مثلاً ۔ جَآءَ مُوْسٰے (موسٰے آیا) میں عامل فعل جآء ہے ۔ اس کا اقتضاء یہ ہے کہ اس کا فاعل مُوْسٰے مرفوع ہو اور اس پر پیش آئے ۔ لیکن موسٰے اسم مقصور ہونے کی وجہ سے پیش کا متحمل نہیں ہو سکتا ۔ اس لئے اگرچہ اس پر پیش ظاہر نہیں ہے وہ حالت رفعی میں ہے ✦

حالت نصبی ۔ اسی طرح بعض الفاظ ایسے ہوتے ہیں جن پر

Marfat.com

نصب ظاہر نہیں ہوتا ۔ بلکہ تقدیری ہوتا ہے ۔ اور وہ
حالت نصبی میں شمار کئے جاتے ہیں۔ مثلاً ذَبَحْنَا الْكَبْشَيْنِ
(ہم نے دو مینڈھے ذبح کئے) میں عامل فعل ذَبَحْنا ہے۔اور
اس کا اقتضاء یہ ہے کہ اس کا مفعول الکبشین منصوب ہو
اور اس پر زبر آئے ۔لیکن تثنیہ کے نون پر زبر نہیں آسکتی۔
لہٰذا اس پر زبر تقدیری ہوگی اور وہ حالت نصبی میں شمار
ہوگا۔

حالت جرّی۔ بعض الفاظ ایسے ہوتے ہیں جن پر جرّ ظاہر
نہیں ہوتا ۔ بلکہ تقدیری ہوتا ہے اور وہ حالت جرّی میں شمار
کئے جاتے ہیں ۔ مثلاً:۔ شَكَرْتُ لِاَحْمَدَ (میں نے احمد کا
شکریہ ادا کیا) میں احمد ۔ ل حرف جرّ کے بعد آیا ہے ۔
جس کا اقتضا یہ ہے کہ احمد مجرور ہو اور اس کے نیچے زیر
آئے ۔لیکن احمد غیر منصرف ہونے کی وجہ سے زیر کا متحمّل
نہیں ہوسکتا۔ اس لئے اس کا جرّ تقدیری ہوگا ۔اور وہ حالت
جرّی میں شمار ہوگا:۔

مرفوع ۔ منصوب ۔ مجرور۔ جس کلمے پر رفع آئے وہ
مرفوع ۔جس پر نصب ہو۔ وہ منصوب ۔ اور جس پر
جرّ آئے ۔ مجرور کہلاتا ہے +

ضمہ ۔ فتحہ ۔ کسرہ۔ مبنی کے اواخر کو ظاہر کرنے کے لئے

Marfat.com

بجائے رفع کے ضمہ بجائے نصب کے فتحہ اور بجائے جر کے کسرہ مستعمل ہوتا ہے۔ مثلاً فعل فعل ماضی مبنی ہے اور اس پر زبر آئی ہے۔ لیکن ہم یہ نہیں کہیں گے۔ کہ فَعَلَ منصوب ہے۔ بلکہ یہ کہیں گے کہ وہ مبنی علی الفتح ہے +

جس مبنی پر ضمہ آئے۔ اُسے مضمُوم جس پر فتحہ آئے اُسے مفتوح اور جس پر کسرہ آئے۔ اُسے مکسور کہتے ہیں +

سکون یا جزم جس کلمے کے آخر میں کوئی حرکت نہ ہو اسے مجزوم کہیں گے اور اس کی حالت کو حالت جزم کہا جائیگا۔ اور جس پر جزم ہو اسے ساکن کہتے ہیں +

تشدید اگر کسی لفظ میں دو ہم جنس حرف یا ہم مخرج حرف ہوں اور ایک دوسرے کو ملا کر پڑھیں تو اس پر شدّ آتی ہے۔ مثلاً مَدَ دُ سے مَدٌّ جس حرف پر تشدید ہو۔ اُسے مشدّد کہتے ہیں +

مقدر۔ سے مراد یہ ہے کہ اعرابی حالت کسی ظاہری حرکت یعنی زبر۔ زیر۔ پیش سے ظاہر نہ کی جائے +

الف مقصورہ وہ الف جس کو کھینچ کر پڑھا جائے۔ جیسے مُوسٰے بظاہر یہاں ی ہے۔ مگر چونکہ تلفظ میں الف ہے۔ اس لئے اسے الف ہی شمار کیا جائے گا +

Marfat.com

الف ممدودہ۔ جسے کھینچکر پڑھا جائے۔ جیسے صحراء کا الف +

تنوین کبھی کلمہ کے آخر میں دو زبر۔ دو زیر۔ یا دو پیش آتی ہیں۔ ان کو تنوین کہتے ہیں۔ اور جس لفظ پر تنوین ہو۔ اُسے منوّن کہتے ہیں +

متحرک۔ جس کلمے پر کوئی حرکت یعنی زیر۔ زبر۔ پیش آئے اُسے **متحرّک** کہتے ہیں +

قیاسی۔ جو قاعدہ کے مطابق ہو +

سماعی۔ جو خلافِ قاعدہ ہو +

ذخیرہ

Marfat.com

جملہ مُفیدہ یا تامّہ

مثالیں

۱- اَلْبُسْتَانُ جَمِیْلٌ (باغ خوش نما ہے) ۲- اَلْھَوَآءُ مُعْتَدِلٌ (ہوا معتدل ہے) ۳- اَلسَّمَآءُ صَافِیَۃٌ (مطلع صاف ہے) ۴- اَلشَّمْسُ طَالِعَۃٌ (سورج نکلا ہوا ہے) ۵- قَطَفَ مُحَمَّدٌ زَھْرَۃً (محمد نے ایک پھول توڑا) ۶- شَمَّ عَلِیٌّ وَرْدَۃً (علی نے ایک پھول (گلاب) سونگھا) ۷- اَکَلَ ظَھِیْرٌ تُفَّاحَۃً (ظہیر نے ایک سیب کھایا) ۸- اَطْفَأَ الْھَوَآءُ الْمِصْبَاحَ (ہوا نے چراغ بجھا دیا) ۹- یَجْرِی الْمَآءُ فِی الْجَدْوَلِ (پانی نالے میں بہتا ہے) ۱۰- یَاکُلُ الْعُصْفُوْرُ مِنَ الْفَاکِھَۃِ (چڑیا پھل کھاتی ہے) ۱۱- یَعِیْشُ السَّمَکُ فِی الْمَآءِ (مچھلی پانی میں رہتی ہے) ۱۲- یَخْتَبِیُٔ اللِّصُّ بَیْنَ الْاَشْجَارِ (چور درختوں میں چھپتا ہے)۔

توضیحات

جب ہم اُوپر کی مثالوں میں جملہ پر غور کرتے ہیں، تو ہم دیکھتے ہیں کہ وہ دو کلموں سے مرکب ہے۔ پہلا کلمہ اَلْبُسْتَان (باغ) اور دوسرا جَمِیْل (خوشنما) ہے۔ جب ہم صرف اَلْبُسْتَان کہتے ہیں تو اس سے سننے والے کے ذہن میں صرف باغ کا مفہوم آتا ہے اور اسکے سوا

Marfat.com

اُس کی معلومات میں کوئی اضافہ نہیں ہوتا اور سوال پیدا ہوتا ہے کہ باغ کو کیا ہوا۔ علیٰ ہذا القیاس جب ہم دوسرے کلمہ 'جمیل' کو لیتے ہیں تو بھی محض 'جمیل' کہنے سے ہماری تشفی نہیں ہوتی۔ البتہ جب ہم دونوں کو ملا کر اس طریق سے پڑھتے ہیں البستانُ جمیلٌ، تو ہمارے علم میں اضافہ ہوتا ہے اور ہم اس سے پورے طور پر فائدہ اٹھاتے ہیں اور وہ فائدہ یہ ہے کہ ہمیں معلوم ہو جاتا ہے کہ باغ خوشنمائی کے وصف سے متصف ہے۔ اسی لئے ایسے جملوں کو عربی زبان میں جُملہ مفیدہ (فائدہ بخش جملہ) کہتے ہیں اور ہر جملے کا ہر کلمہ جملے کا جزء کہلاتا ہے۔ علیٰ ہذا القیاس باقی مثالوں میں۔ اس سے ہمیں معلوم ہو گیا کہ مفرد کلمہ گفتگو میں کفایت نہیں کرتا۔ اس لئے کم از کم دو کلموں کا ہونا لازمی ہے تاکہ انسان کی معلومات میں اضافہ ہو +

البتہ بعض کلمات مثلاً قُمْ (کھڑے ہو جاؤ) اِجلس (بیٹھ جاؤ) تَکَلَّمْ (بولو) وغیرہ امر کے صیغے ہیں جو بظاہر ایک کلمہ معلوم ہوتے ہیں اور ادائے مطلب کے لئے کافی ہیں۔ درحقیقت وہ ایک کلمہ نہیں ہیں بلکہ دو کلمے ہیں۔ پہلا 'قم' تو ملفوظہ ہے اور دوسرا 'اَنتَ' مقدر ہے۔ جسے سامع قرینے سے سمجھ جاتا ہے۔

قواعد

۱۔ وہ مرکب جو مخاطب کو پورا فائدہ پہنچائے اُسے 'جملہ مُفیدہ' کہتے ہیں اور اسے کلام بھی کہتے ہیں +

Marfat.com

۲ - جملہ مفیدہ کبھی دو اور کبھی دو سے زائد کلموں سے بنتا ہے اور ہر کلمہ اس کا ایک جزء شمار ہوتا ہے -

مشق - ۱

سبق کے شروع میں جو ۱۲ جملے دیئے گئے ہیں اُن کا بغور مطالعہ کرو اور معلوم کرو کہ ہر جملے میں کتنے کلمے مستعمل ہیں -

مشق - ۲

حسب ذیل جملوں کا بغور مطالعہ کر کے یہ بتاؤ کہ ہر جملے میں کتنے کلمے استعمال ہوئے ہیں -

۱- اَلسَّمَاءُ مُمْطِرَةٌ - (آسمان سے پانی برس رہا ہے) ۲- اَلسَّحَابُ کَثِیْفٌ - (بادل گھنا ہے) ۳ - یَنْقَطِعُ الْمَطَرُ - (بارش تھم رہی ہے) ۴- تَطْلَعُ الشَّمْسُ - (سورج نکل رہا ہے) ۵- تَجِفُّ الْاَرْضُ (زمین خشک ہو رہی ہے) ۶- اَلطَّائِرُ فَوْقَ الشَّجَرَةِ (پرندہ درخت پر ہے -) ۷- یَاْکُلُ الطَّیْرُ مِنَ الثَّمَرِ (پرندے پھل کھاتے ہیں) ۸- یَقْطِفُ مَحْمُوْدٌ الْاَزْهَارَ - (محمود پھول توڑتا ہے) ۹- یَلْعَبُ الْغِلْمَانُ بِالْکُرَةِ (بچے گیند سے کھیل رہے ہیں) ۱۰ - یَشْتَدُّ الْبَرْدُ فَوْقَ الْجِبَالِ (پہاڑ پر کڑاکے کی سردی پڑتی ہے) +

مشق - ۳

ا- حسب ذیل کلموں میں سے ہر کلمے کو ایسے جملۂ مفیدہ میں استعمال کرو جو دو کلموں سے مرکب ہو -

Marfat.com

الحدیقۃ (باغیچہ) الشجرۃ (درخت) النخلۃ (کھجور کا درخت) الأزھار (پھول) الشمس (سورج) القمر (چاند)

ب ۔ حسب ذیل کلموں کو ایسے جملوں میں استعمال کرو جو دو سے زائد کلموں سے مرکب ہوں ۔

الماء (پانی) النّار (آگ) الفاکھۃ (پھل) یشمّ (سونگھتا ہے) یلعب (کھیلتا ہے) یجلس (بیٹھتا ہے) یرکب (سوار ہوتا ہے) ینظرُ ۔ (دیکھتا ہے)

مشق ۔ ۴

پانچ ایسے جملے بناؤ جن میں سے ہر جملہ دو کلموں سے مرکّب ہو ۔
پانچ ایسے جملے بناؤ جن میں سے ہر جملہ تین کلموں سے مرکّب ہو ۔
پانچ ایسے جملے بناؤ جن میں سے ہر جملہ چار کلموں سے مرکّب ہو ۔

مشق ۔ ۵

ذیل کی مثالوں میں جو خالی جگہیں ہیں ۔ اُن کو مناسب کلموں سے پُر کر کے مفیدہ جملے بناؤ ۔

۱۔ العُصفُور ...... القفصِ ۲۔ اَلوَلَدُ ...... اَلفاکِھَۃ
۳۔ اَلثّورُ ...... اَلاَرْض ۴۔ اَلوَلَدُ المُھَذَّبُ ......
۵۔ الحذاء الضّیّق ... القدم ۶۔ اَلقَمَرُ ...... السّماء

آجْزَاءُ الْجُمْلَةِ (جُملے کے اجزاء)

کلمے کی تقسیم اِسم، فِعل اَور حرف میں

مثالیں

۱- رَکِبَ اِبْرَاهِیْمُ الْحِصَانَ (ابراہیم گھوڑے پر چڑھا) ۲- یُدَاعِبُ اِسْمَاعِیْلُ الْقِطَّ (اسماعیل بلّے سے چھیڑ چھاڑ کرتا ہے) ۳- ذَبَحَ الْجَزَّارُ الشَّاۃَ (قصاب نے بکری ذبح کی) ۴- تَسَلَّقَ غُلَامٌ الشَّجَرَۃَ (لڑکا درخت پر چڑھ گیا) ۵- اَلْفَلَّاحُ یَحْصُدُ الْقَمْحَ (کسان گیہوں کاٹتا ہے یا کاٹے گا) ۶- یَاکُلُ الْحِصَانُ الشَّعِیْرَ- (گھوڑا جو کھاتا ہے یا کھائیگا) ۷- یَصْبِرُ الْجَمَلُ عَلَی الْجُوْعِ- (اونٹ بھوک برداشت کرتا ہے یا کریگا) ۸- یَسْطَعُ النُّوْرُ (نور چمکتا ہے یا چمکے گا) ۹- سَمِعْتُ النَّصِیْحَۃَ (میں نے نصیحت سُنی) ۱۰- یَکْثُرُ النَّخِیْلُ فِیْ مِصْرَ- (مصر میں کھجور کا درخت بکثرت ہوتا ہے) ۱۱- اَلْمَاءُ فِیْ الْکُوْبِ (پانی پیالے میں ہے) ۱۲- تَجْرِیْ السَّفِیْنَۃُ عَلَی الْمَاءِ (کشتی پانی پر چلتی ہے یا چلیگی) ۱۳- یَنْظُرُ الْوَلَدُ اِلَی السَّمَاءِ (لڑکا آسمان کی طرف دیکھتا ہے۔ یا دیکھے گا) ۱۴- هَلْ تَسَلَّمَ السَّابِقُ الْجَائِزَۃَ؟ (کیا اوّل رہنے والے نے انعام لے لیا)؟

Marfat.com

توضیحات

گزشتہ سبق سے ہمیں معلوم ہوگیا کہ جملہ مفیدہ جن اجزاء سے ترکیب پاتا ہے وہ کلمات ہوتے ہیں۔ اب ہمیں یہ معلوم کرنا ہے کہ کلمے کی کتنی قسمیں ہوتی ہیں؟

اُوپر کے جملوں کا بغور مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ کلمات ابراھیم۔ اسماعیل۔ الجزّاد۔ غلام۔ الفلاح۔ ایسے الفاظ ہیں جو اشخاص کے نام ہیں اور ان میں سے ہر ایک خاص شخص کا نام ہے۔

اور کلمات الحصان۔ القطّ۔ اَلشَّاۃ۔ اَلْجَمَل۔ ایسے الفاظ ہیں جو حیوانوں کے نام ہیں اور ان میں سے ہر ایک ایک خاص قسم کے حیوان کے لئے بنایا گیا ہے۔ اور الشجر۔ القمح۔ الشعیر النخیل ایسے الفاظ ہیں جو مختلف قسم کی نباتات کے لئے وضع کئے گئے ہیں۔ اور ہر ایک ایک خاص قسم کی نباتات کے لئے موضوع کیا گیا ہے۔

اور الماء۔ الکوب۔ السفینۃ۔ السمآء۔ ایسے الفاظ ہیں جو مختلف قسم کی جمادات کے نام ہیں اور ان میں سے ہر ایک ایک خاص قسم کی جمادات کے لئے موضوع کیا گیا ہے۔

اور الجوع۔ النوم۔ النصیحۃ۔ ایسے الفاظ ہیں جو مختلف معانی کے اظہار کے لئے وضع کئے گئے ہیں اور ان میں سے ہر لفظ ایک خاص معنے پر دلالت کرتا ہے بدیں وجہ تمام مذکورہ الفاظ کو اسم کہتے ہیں۔ چنانچہ

Marfat.com

ہر وہ لفظ جس سے انسان یا حیوان یا نباتات یا جمادات یا کوئی اور چیز موسوم ہو اُسے اسم کہتے ہیں۔

ہم ان جملوں کی طرف پھر توجہ کرتے ہیں تو ہر کلمہ مثلاً:۔ رکب یُداعب۔ ذبح۔ تسلق۔ یحصد۔ یاکل۔ کسی کام کے کسی خاص زمانے میں وقوع پذیر ہونے پر دلالت کرتا ہے مثلاً رَکِبَ اس امر پر دلالت کرتا ہے کہ سوار ہونے کا فعل زمانہ ماضی میں صادر ہوا اور یُدَاعِبُ اس امر کو ظاہر کرتا ہے کہ چھیڑ چھاڑ کا فعل زمانہ حاضر میں صادر ہوا۔ یا مستقبل میں ہوگا وغیرہ وغیرہ۔ ایسے تمام الفاظ عربی میں فعل کہلاتے ہیں۔

جب ہم آخری چار جملوں پر غور کرتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ فی۔ علی۔ الی۔ ھل۔ میں سے کسی ایک کو تنہا استعمال کیا جائے تو اُس سے کوئی مکمل معنے نہیں نکلتے۔ اور جب ان کو جملے میں استعمال کیا جائے تو وہ صاف صاف معنے دیتے ہیں۔

مثلاً جب ہم لفظ فی بولتے ہیں تو اس سے کچھ معنی نہیں نکلتے۔ لیکن جب ہم اسے جملے میں استعمال کرتے ہیں جیسا کہ جملہ نمبر ا میں ہوا تو یہ بات سمجھ میں آجاتی ہے کہ پانی پیالے میں موجود ہے۔ علیٰ ہذا القیاس علیٰ۔ الیٰ۔ ھل۔ اور دیگر اس قسم کے الفاظ عربی میں حروف کہلاتے ہیں۔

اسی طرح ہر اُس لفظ کو جو دُوسرے الفاظ کی مدد کے بغیر معنی نہ دے حرف کہتے ہیں۔

60034

Marfat.com

قاعدہ ۔ ۳

کلمے کی تین قسمیں ہیں ۔ اسم ۔ فعل ۔ حرف ۔

ا ۔ اسم ہر اُس لفظ کو کہتے ہیں جو انسان ۔ حیوان ۔ نباتات ۔ جمادات یا اور کسی چیز کے نام کے لئے وضع کیا گیا ہو ۔

ب ۔ فعل وہ لفظ ہے جو کسی کام کے خاص زمانے میں واقع ہونے کو ظاہر کرتا ہو ۔

ج ۔ حرف وہ لفظ ہے جس کے معنی دوسرے الفاظ کی مدد کے بغیر ظاہر نہ ہوں ۔

مشق ۔ ۱

مندرجہ ذیل جملوں کو پڑھ کر معلوم کرو کہ کون کون سے اسماء اشخاص کو ظاہر کرتے ہیں اور کون کونسے حیوانات، نباتات اور جمادات کے لیے مستعمل ہوتے ہیں

۱ ۔ فَرِيْدٌ يَجْرِىْ فِى الشَّارِعِ (فرید سڑک پر دوڑتا ہے) ۲ ۔ عَلِىٌّ يَرْكَبُ الْحِمَارَ (علی گدھے پر چڑھتا ہے) ۳ ۔ اَلْكَلْبُ يَنَامُ فِى الْبُسْتَانِ (کتا باغ میں سوتا ہے) ۴ ۔ اَلْحَمَامُ يَلْتَقِطُ الْحَبَّ (کبوتر دانہ چگتا ہے) ۵ ۔ اِفْتَرَسَ الذِّئْبُ كَبْشًا ۔ (بھیڑیے نے مینڈھے کو پھاڑ کھایا) ۶ ۔ اَلثَّعْلَبُ يَاْكُلُ الدَّجَاجَ (لومڑی مرغیاں کھاتی ہے) ۷ ۔ اَلْبُسْتَانِىُّ يَجْمَعُ الْاَزْهَارَ (مالی پھول چنتا ہے) ۸ ۔ يُحِبُّ الْوَلَدُ الْبُرْتُقَالَ (لڑکا مالٹے کو پسند کرتا ہے) ۹ ۔ يَحْتَرِقُ الْحَطَبُ ۔ (ایندھن جلتا ہے) ۱۰ ۔ اِشْتَعَلَ

Marfat.com

اَلْمِصْبَاحُ (چراغ جل اُٹھا) ۱۱۔ یَتَسَلَّقُ الْغِلْمَانُ الْجَبَلَ۔ (لڑکے پہاڑ پر چڑھتے ہیں) ۱۲۔ یَسْتَحِمُّ الْاَوْلَادُ فِی الْبَحْرِ۔ (بچے سمندر میں نہاتے ہیں) ۱۳۔ اَلْحَدِیْدُ یَذُوْبُ فِی النَّارِ (لوہا آگ میں پگھلتا ہے) ۱۴۔ اَلْمِدَادُ فِی الدَّوَاۃِ۔ (سیاہی دوات میں ہے) ٭

مشق ۔ ۲

حسب ذیل جملوں کو پڑھو اور اسم، فعل اور حرف میں تمیز کرو۔

۱۔ یَفْتَحُ مُحَمَّدٌ الْبَابَ۔ (محمد دروازہ کھولتا ہے) ۲۔ یَشْتَرِی التَّاجِرُ الْقُطْنَ (وہ سوداگر روئی خریدتا ہے) ۳۔ یَزْرَعُ الْفَلَّاحُ الْقَصَبَ۔ (کسان گنا بوتا ہے) ۴۔ یقرأ سَعِیْدُ الْکِتَابَ (سعید کتاب پڑھتا ہے) ۵۔ اِبْتَعَدَ التِّلْمِیْذُ عَنِ الشَّرِّ (طالب علم نے شرارت چھوڑ دی) ۶۔ یَدْخُلُ الْھَوَاءُ فِی الْحُجْرَۃِ (کمرے میں ہوا داخل ہوتی ہے) ۷۔ اَلثَّمَرُ یَتَسَاقَطُ عَلَی الْاَرْضِ (پھل زمین پر گرتے ہیں) ۸۔ اَلْبَقَرَۃُ تَدُوْرُ فِی السَّاقِیَۃِ (گائے رہٹ میں گھومتی ہے) ۹۔ اَلثَّوْرُ یَحْرُثُ الْاَرْضَ (بیل ہل چلاتا ہے) ۱۰۔ تُصْنَعُ الْاَحْذِیَۃُ مِنَ الْجِلْدِ (جوتے کھال سے بنائے جاتے ہیں) ۱۱۔ اَلْعُصْفُوْرُ یُغَرِّدُ عَلَی الشَّجَرَۃِ (چڑیا درخت پر چہچہاتی ہے) ۱۲۔ یَذْھَبُ الْاَغْنِیَاءُ اِلٰی اُوْرُبَّا (مالدار لوگ یورپ جاتے ہیں) ٭

مشق ۔ ۳

۱۔ ایسے پانچ اسماء لاؤ جو اشخاص پر دلالت کریں۔

۲۔ ایسے پانچ اسماء لاؤ جو حیوانات پر دلالت کریں۔

Marfat.com

۳- ایسے پانچ اسماء لاؤ جو نباتات پر دلالت کریں -
۴- ایسے پانچ اسماء لاؤ جو جمادات پر دلالت کریں -

مشق - ۴

پانچ ایسے جملے بناؤ جو فعل سے شروع ہوتے ہوں -
پانچ ایسے جملے بناؤ جو حرف سے شروع ہوتے ہوں -

مشق - ۵

پانچ ایسے جملے بناؤ - جو صرف دو اسموں سے مرکب ہوں -
پانچ ایسے جملے بناؤ - جو ایک اسم اور ایک فعل سے مرکب ہوں -
پانچ ایسے جملے بناؤ - جو ایک اسم اور ایک حرف سے مرکب ہوں -
پانچ ایسے جملے بناؤ جو دو اسم اور ایک حرف سے مرکب ہوں -
پانچ ایسے جملے بناؤ جو ایک فعل دو اسم اور ایک حرف سے مرکب ہوں -

مشق - ۶

ا- حسب ذیل جملوں میں جہاں جہاں اسم چھوٹے ہیں انہیں پر کرو -

۱- العصفور مسجون فی .... ۲- الحصان یجرّ
۳- یقرء محمد........... ۴- الفار یخاف من ....
۵- تبیض .... ۶- یشتد ...... فی الصیف
۷- یُطیع .... أباه ۸- یسبح السمك فی .....

ب- حسب ذیل جملوں میں سے فعل چھوٹے ہوئے ہیں انہیں پر کرو -

۱- الحصان ...... الشعیر ۲- الثور...... العجلة

Marfat.com

۳۔ فریدٌ .... الوَرْدَۃ ۴۔ .... محمود الغصن

۵۔ الطبیب ...... المریض ۶۔ المریض ...... الشفآء

۷۔ الولد .... بالکرۃ ۸۔ ..... الولد درسہ

۹۔ .... النجار بابًا۔ ۱۰۔ .... الخادم النافذۃ

ج۔ حسب ذیل فقرات میں حروف چھپے ہوئے ہیں انہیں پُر کرو۔

۱۔ یسبح الغلام .... النھر

۲۔ یذھب التلامیذ .... المدرسۃ

۳۔ قطعت الحبل .... السکین

۴۔ یعود الغریب .... بلدہ

۵۔ نام الطفل .... السریر

۶۔ یرضَی المعلِّم .... التلمیذ المؤدب

مشق۔۷ برائے انشا پردازی

گانے پر پانچ جملے ایسے بناؤ جن میں سے ہر ایک دو اسموں سے مرکب ہو۔

گھوڑے پر پانچ جملے ایسے بناؤ جن میں سے ہر ایک دو اسم اور ایک فعل سے مرکب ہو۔

مدرسے پر پانچ جملے ایسے بناؤ جن میں کلمہ کی ہر سہ قسم مستعمل ہوں۔

Marfat.com

تقسیم الفعل باعتبار زمنہ

فعل کی تقسیم زمانے کے اعتبار سے

(۱) الفعلُ الماضی

مثالیں

۱۔ جَرَی الْکَلْبُ ۔ (کتا بھاگا) ۲۔ دَقَّتِ السَّاعَۃُ (گھڑی نے گھنٹہ بجایا) ۳۔ إتَّقَدَ الْمِصْبَاحُ (چراغ جل اُٹھا) ۴۔ إشْتَعَلَت النَّارُ ۔ (آگ بھڑک اُٹھی) ۵۔ ضَاعَ الْکِتَابُ (کتاب گم ہوگئی) ۶۔ ذَھَبَ الظَّلامُ ۔ (اندھیرا زائل ہوگیا) ۷۔ لَمَعَ الْبَرْقُ (بجلی چمکی) ۸۔ جَفَّ الْمِدَادُ (سیاہی خشک ہوگئی) ۹۔ جَمَحَ الْحِصَانُ (گھوڑا منہ زور ہوگیا) ۱۰۔ بَاضَتِ الدَّجَاجَۃُ (مرغی نے انڈا دیا)

توضیحات

گزشتہ اسباق سے ہمیں معلوم ہوچکا ہے کہ جری ۔ دقّت ۔ اتّقد ۔ اشتعلت ۔ ضاع ۔ ذھب ۔ لمع ۔ جف ۔ جمح ۔ باضت افعال کہلاتے ہیں ۔ اس لئے کہ ان میں سے ہر ایک کسی کام کے ہونے کو ظاہر کرتا ہے اور ساتھ ہی اس میں زمانہ بھی پایا جاتا ہے ۔ اور اب ہمیں یہ معلوم کرنا ہے کہ وہ کس زمانے پر دلالت کرتے ہیں ۔ جب

Marfat.com

ہم پہلی مثال جری اَلْکَلْبُ کو لیتے ہیں۔ تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ کہنے والے نے کتّے کے بھاگ چکنے کے بعد یہ کہا ہے۔ لہٰذا بھاگنے کا فعل متکلّم کے بولنے سے پہلے واقع ہوُا۔ اسی لئے ایسے فعل کو فعل ماضی کہا جاتا ہے۔

علیٰ ہٰذا القیاس باقی افعال بھی مندرجہ بالا مثالوں میں افعال کے واقع ہونے کے بعد بولے گئے ہیں۔ اس لئے ان کو بھی فعل ماضی کہا جائے گا۔

قاعدہ ۔ ۴

فعل ماضی وہ فعل ہے جو گزشتہ زمانہ میں کسی کام کے ہونے کو ظاہر کرے۔

(۲) اَلْفِعْلُ الْمُضَارِعُ

مثالیں

۱۔ اَغْسِلُ یَدَیَّ۔ (میں اپنے دونوں ہاتھ دھوتا ہوں یا دُھوؤنگا) ۲۔ اَلْبَسُ ثِیَابِیْ۔ (میں اپنے کپڑے پہنتا ہُوں یا پہنونگا) ۳۔ اُحِبُّ السِّبَاحَۃَ (میں تیرنا پسند کرتا ہوں یا کرونگا) ۴۔ نَلْعَبُ بِالْکُرَۃِ۔ (ہم گیند کھیلتے ہیں یا کھیلینگے) ۵۔ نَسْبَحُ فِی النَّھْرِ (ہم دریا میں نہاتے ہیں یا نہائیں گے) ۶۔ نَمْشِیْ فِی الْحُقُوْلِ (ہم کھیتوں میں چلتے ہیں یا چلیں گے) ۷۔ تُرَتِّبُ زَیْنَبُ الْمَائِدَۃَ۔ (زینب دسترخوان چنتی ہے) ۸۔ اَنْتَ

Marfat.com

تَقْسُوْ عَلَے الْقِطِّ (تم بلے پر سختی کرتے ہو یا کروگے) ۹۔ لَا تَأْكُلْ وَاَنْتَ شَبْعَانُ (شکم سیر ہونے کی حالت میں مت کھاؤ) ۱۰۔ اَلْقِطُّ يَجْرِيْ وَرَآءَ الْفَارِ (بلا چوہے کے پیچھے دوڑتا ہے) ۱۱۔ اَلْكَلْبُ يَنْبَحُ فِي الْحَدِيْقَةِ (کتا باغیچے میں بھونکتا ہے) ۱۲۔ يَشْكُوْ الْمَرِيْضُ اَلَمًا۔ (بیمار درد کی شکایت کرتا ہے)

أغسل - ألبس - أحب - نلعب - نستحم - نمشی - ترتّب - تقسو - تاکل - یجری - ینبح - یشکو - یہ تمام افعال ہیں - اس لئے کہ ان میں ایک خاص زمانہ پایا جاتا ہے - اب ہمیں یہ معلوم کرنا ہے کہ وہ زمانہ کونسا ہے -

جب ہم مثال نمبر ا میں أغسل پر غور کرتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ یا تو متکلم فعل کے صادر ہونیکے دوران میں اس فعل کو بتا رہا ہے یا اسکے شروع ہونے سے قبل - ہاتھ دھونے کا عمل متکلم کے کلام کے وقت یا اس کے بعد واقع ہوا ہے - اس لئے اس کا زمانہ یا حاضر ہے یا مستقبل - لفظ اغسل زمانہ حاضر اور مستقبل دونوں کو ظاہر کرتا ہے اور فعل مضارع کہلاتا ہے - علیٰ ہذا القیاس باقی تمام افعال جو مذکورہ بالا مثالوں میں مستعمل ہوئے، زمانہ حال یا مستقبل کو ظاہر کرتے ہیں اور ایسے تمام افعال مضارع کہلاتے ہیں -

جب ہم ان افعال کا پہلا حرف دیکھتے ہیں تو یا تو وہ ہمزہ یا نَ یا تَ یا یَ ہوتا ہے - چنانچہ یہ چار حروف "حروفِ مضارع" کہلاتے

Marfat.com

ہیں اور ان کا مجموعہ أَتَیْن (وہ عورتیں آئیں) یا نَأْتِی (ہم آتے ہیں) ہوتا ہے۔ جن کو طلبہ آسانی سے یاد کر سکتے ہیں۔

قاعدہ - ۵

فعل مضارع وہ فعل ہے جو کسی کام کے زمانہ حال یا مستقبل میں صادر ہونے کو ظاہر کرے۔ اور وہ لازمی طور پر حروفِ مضارع کے چار حروف میں سے کسی حرف سے شروع ہوتا ہے اور وہ حروف ہمزہ - نَ - تَ اور یَ ہیں۔

(۳) فِعْلُ الْاَمْر

مثالیں

۱- اِلْعَبْ بِالْكُرَةِ- (گیند کھیل) ۲- اَطْعِمِ الْقِطَّ (بلّے کو کھانا کھلا) ۳- اَوْقِدِ الْمِصْبَاحَ (چراغ جلا) ۴- اَسْرِجِ الْفَرَسَ (گھوڑے پر زین ڈال) ۵- اِسْمَعِ النَّصِيْحَةَ- (نصیحت سُن) ۶- نَظِّفْ ثِيَابَكَ (اپنے کپڑے صاف کر) ۷- رَجِّلْ شَعْرَكَ- (بالوں کو کنگھی کر) ۸- تَمَهَّلْ فِي السَّيْرِ (آہستہ چل) ۹- اَجِدْ مَضْغَ الطَّعَامِ (کھانا اچھی طرح چبا) ۱۰ نَمْ مُبَكِّرًا (سویرے سو جا) ؛

اُوپر گزری ہوئی مثالوں سے واضح ہو گیا ہے کہ ۔العب - أوقد أسرج - اسمع - نَظِّفْ - رَجِّلْ - تَمَهَّلْ - أَجِد - نَم - افعال ہیں۔ اس لئے کہ وہ کسی کام کے کسی خاص زمانے

Marfat.com

ہیں ہونے کو ظاہر کرتے ہیں۔

جب ہم ان افعال پر غور کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ متکلم مخاطب کو زمانہ مستقبل میں کسی کام کو سرانجام دینے کا حکم دے رہا ہے۔ اسی لئے ان افعال کو فعل امر کہتے ہیں۔ چنانچہ اِلْعَبْ کہنے سے متکلم مخاطب کو حکم دے رہا ہے کہ وہ زمانہ مستقبل میں کھیلے۔ اسی لئے وہ فعل امر ہے۔ مثال نمبر ۲ میں اَطْعِمْ متکلم مخاطب کو حکم دے رہا ہے کہ وہ مستقبل میں کھانا کھلائے۔ اسی لئے وہ بھی فعل امر ہوا۔ اسی طرح باقی تمام افعال بھی امر کہلاتے ہیں۔

قاعدہ - ۶

ہر وہ فعل جس سے زمانہ مستقبل میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے فعل امر کہلاتا ہے۔

مشق - ۱

ذیل کی عبارات کا مطالعہ کرو اور فعل ماضی۔ مضارع اور امر میں تمیز کرو۔

۱۔ تذوبُ المعادنُ فی النار (دھاتیں آگ میں پگھل جاتی ہیں)

۲۔ اَلرِّیَاحُ تُسَیِّرُ السُّفُنَ (ہوائیں کشتیوں کو چلاتی ہیں) ۳۔ دَخَلَ الحِصَانُ مَیْدَانَ السِّبَاقِ (گھوڑا گھوڑدوڑ کے میدان میں داخل ہوگیا)

۴۔ جَنَی الفَلّاحُ قطنہٗ وباعہٗ (کسان نے کپاس چُن لی اور اُسے بیچ دیا)

۵۔ نَظَرَ الطِّفلُ اِلَی الطَّائِرِ وَھُوَ یُحَلِّقُ فِی السَّمَاءِ (بچے نے پرندے کو فضا میں چکر

Marfat.com

لگاتے دیکھا) ۶۔ هَبَّتِ الْعَوَاصِفُ لَيْلًا فَأَطْفَأَتِ الْمَصَابِيْحَ وَاقْتَلَعَتْ بَعْضَ الْأَشْجَارِ (تند ہوائیں رات کو چلیں اور چراغ بجھا دیے اور بعض درخت اکھاڑ پھینکے) ۷۔ سَطَا الذِّئْبُ عَلَى الْغَنَمِ فَافْتَرَسَ وَاحِدَةً وَفَرَّ هَارِبًا (بھیڑیا بھیڑوں پر جھپٹا اور ایک کو پھاڑ ڈالا اور بھاگ نکلا۔ ۸۔ اُدْخُلِ الْبُسْتَانَ وَمَتِّعْ نَفْسَكَ بِمَنْظَرِهٖ وَلَا تَعْبَثْ بِأَزْهَارِهٖ وَثِمَارِهٖ (باغ میں جاؤ اور اس کے نظارے سے تمتع کرو اور پھولوں اور پھلوں سے چھیڑ چھاڑ مت کرو) ۹۔ لَا تُكْثِرْ مِنَ الْكَلَامِ وَلَا تَنْطِقْ بِمَا لَا تَعْلَمُ (زیادہ باتیں مت کرو اور جس چیز کا تمہیں علم نہیں وہ مت کہو) ۱۰۔ اِغْسِلْ يَدَيْكَ قَبْلَ الْأَكْلِ وَبَعْدَهٗ۔ وَنَظِّفْ أَسْنَانَكَ وَلَا تُدْخِلِ الطَّعَامَ عَلَى الطَّعَامِ (کھانے سے پہلے اور بعد اپنے دونوں ہاتھ دھو اور دانت صاف کر۔ اور ادخال علی الطعام مت کر)

مشق ۔ ۲

ا ۔ مندرجہ ذیل اسماء کے پہلے یا بعد مناسب فعل ماضی کا اضافہ کرو۔ الغصن۔ الزجاج ۔ القلم۔ الشمس۔ القطار۔ البحر۔ الثمر ۔المصباح۔

ب ۔ ذیل کے اسماء کے پہلے یا بعد میں مناسب فعل مضارع کا اضافہ کرو۔

الریح ۔ الغبار ۔ الھلال ۔ الاناء ۔ المصباح ۔ النھر۔ السفینۃ ۔ القلم۔

Marfat.com

مشق ۔ ۳

پانچ ایسے جملے بناؤ جن کی ابتدا فعل ماضی سے ہو۔

پانچ ایسے جملے بناؤ جن کی ابتدا فعل مضارع سے ہو۔

پانچ ایسے جملے بناؤ جن میں فعل امر کا استعمال ہو۔

مشق ۔ ۴

پانچ ایسے جملے بناؤ جن میں فعل مضارع کی ابتداء ہمزہ سے ہو۔

پانچ ایسے جُملے بناؤ جن میں فعل مضارع کی ابتداء نون سے ہو۔

پانچ ایسے جملے بناؤ جن میں فعل مضارع کی ابتداء تَ سے ہو۔

پانچ ایسے جُملے بناؤ جن میں فعل مضارع کی ابتداء ی سے ہو۔

مشق ۔ ۵

ا۔ ذیل کے جملوں میں فعل ماضی کو مضارع سے بدل دو۔

۱۔ رَكِبَ فَرِيدٌ الحِصَانَ	۲۔ طَارَ الصَّقْرُ
۳۔ فَتَحَ عَلِيٌّ البَابَ	۴۔ سَارَ القِطَارُ
۵۔ جَرَىٰ القِطُّ	۶۔ نَزَلَ المَطَرُ
۷۔ مَرِضَ الغُلَامُ	۸۔ سَافَرَ وَالِدِي
۹۔ عَطِشَ الزَّهْرُ	

ب ۔ ذیل کے جملوں میں فعل مضارع کو فعل ماضی سے بدل دو۔

۱۔ يُغَرِّدُ العُصْفُورُ	۲۔ يَبِيعُ التَّاجِرُ اللَّبَنَ
۳۔ يَغْسِلُ الوَلَدُ يَدَيْهِ	۴۔ يُثْمِرُ البُسْتَانُ

Marfat.com

۵۔ تُنَظِّفُ الْبِنْتُ ثِيَابَهَا ۶۔ يَجْنِي الْفَلَّاحُ الْقُطْنَ

ج۔ ذیل کے جملوں میں فعل مضارع کو فعل امر سے بدل دو۔ اور اعراب لگاؤ۔

۱۔ أَحْتَرِمُ الْمُعَلِّمَ ۲۔ أَحْفَظُ الدَّرْسَ
۳۔ أُنَظِّفُ الْحِذَاءَ ۴۔ أَقْرَأُ فِي الْكِتَابِ
۵۔ اشْتَغِلُ فِي الْحَدِيقَةِ ۶۔ أَنْطِقُ بِالصِّدْقِ

مشق ۔۶۔ انشاء پردازی

ا ۔ ذیل کے افعال سے ایسے جملے بناؤ جو تین یا تین سے زائد کلمات پر مشتمل ہوں ۔ خرج ۔ یلبس ۔ نستخرج ۔ یغسل ۔ استراح ۔

ب ۔ الأسد (شیر) پر ایسے پانچ جملے لکھو جن میں فعل ماضی کا استعمال ہو۔
النّهر (دریا) پر ایسے پانچ جملے لکھو جن میں فعل مضارع کا استعمال ہو۔
پانچ ایسے جملے مرتب کرو جن میں فعل امر کا استعمال ہو۔

مشق ۔ ۷

ذیل کے جملوں کی خالی جگہ مناسب فعل مضارع سے پر کرو۔

۱۔ الفَأرَةُ ...... مِنَ القِطِّ ۲۔ اَلْكَلْبُ ...... وراء صاحبه
۳۔ الدَّجَاجَةُ ...... كُلَّ يَوْمٍ بَيْضَةً ۴۔ الأُمُّ ...... أَوْلَادَهَا

۱۔ اَلْوَلَدُ ...... الْجُلُوسَ ۲۔ اَلْغَادِرُ ...... الْحُجْرَةَ
۳۔ اَلرَّجُلُ ...... فِي النَّهْرِ ۴۔ عَلِيٌّ ...... إلى قريشا

Marfat.com

اَلْفَاعِل

مثالیں

۱۔ طَارَ الْعُصْفُوْرُ۔ (چڑیا اڑ گئی) ۲۔ جَرَی الْحِصَانُ (گھوڑا دوڑا) ۳۔ لَعِبَ الْوَلَدُ۔ (بچہ کھیلا) ۴۔ هَجَمَ الْاَسَدُ (شیر نے حملہ کیا) ۵۔ قَفَزَ الْقِطُّ (بلا کودا) ۶۔ هَرَبَ الْفَارُ (چوہا بھاگا) ۷۔ یَسِیْرُ الْقِطَارُ۔ (ریل گاڑی چلتی ہے) ۸۔ یَعُوْمُ السَّمَكُ (مچھلی تیرتی ہے) ۹۔ یَلْسَعُ الْبَعُوْضُ (مچھر کاٹتا ہے) ۱۰۔ تَاکُلُ الْبِنْتُ (لڑکی کھاتی ہے)

توضیحات

مندرجہ بالا مثالوں میں تمام جملے ہیں۔ اور ہر جملہ فعل اور اسم سے بنا ہے۔ جب ہم پہلی تین مثالوں پر غور کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ جو اُڑی وہ چڑیا ہے۔ جو بھاگا وہ گھوڑا ہے۔ اور جو کھیلا وہ بچہ ہے۔ یعنی اُڑنے کا فعل چڑیا سے صادر ہوا۔ دوڑنے کا گھوڑے سے اور کھیلنے کا بچے سے۔ اس لئے ان تینوں کو فاعل کہا جائے گا۔ اور ایسا ہی باقی مثالوں میں کہا جائے گا۔

جب ہم ان مثالوں میں استعمال شدہ اسماء پر غور کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ ان سے پہلے ایک فعل آیا ہے اور ان اسماء کا آخر مرفوع ہے۔

Marfat.com

قاعدہ۔ ۷

"فاعل" وہ اسم مرفوع ہے جس سے پہلے فعل آئے اور جو کام کرنے والے کو ظاہر کرے۔

مشق۔ ۱

ذیل کے جملوں میں سے اسم فاعل چنو۔ صَاحَ الدِّيكُ۔ وقف الثور۔ بكى الطفل۔ جاء الطبيب۔ لعب الأولاد۔ لدغ الثعبان۔ اشتغل العامل۔ زرع الفلاح۔

مشق۔ ۲

ذیل میں دیئے ہوئے افعال کے لئے فاعل لاؤ۔ نبح۔ يضحك يبكى۔ نطح۔ دفع۔ يشرب۔ عطس۔ سافر۔ يركب يخرج +

مشق۔ ۳

حسب ذیل اسماء کو بطور فاعل استعمال کرو۔ التلميذ۔ الثعلب الرجل۔ سفينة۔ ذبابٌ۔ النّمل۔ نحلة۔ الخادم۔ الجند۔ الحمام +

مشق۔ ۴

ذیل کے کلمات میں سے افعال اور اسماء لے کر اُن سے ایسے جملے بناؤ۔ جو فعل اور فاعل سے مرکب ہوں۔ المؤذن۔ جمح۔ نطح۔ التلميذ۔ الجمل۔ سرق۔ التاجر۔ المسافر۔

Marfat.com

شکا - حضر - باع - برك - المریض - اللصّ - الخروف

الحصان - حفظ - أذن ۔

مشق - ۵

۱ - پانچ ایسے جملے بناؤ جن میں فعل مضارع اور ایک فاعل مستعمل ہو۔

۲ - پانچ ایسے جملے بناؤ جن میں فعل ماضی اور ایک فاعل مستعمل ہو۔

مشق - ۶ برائے انشاء پردازی

الفلاح (کسان) کے متعلق ۵ ایسے جملے بناؤ جن میں لفظ الفلاح فاعل واقع ہو۔

النحلة (شہد کی مکھی) کے متعلق ۵ ایسے جملے بناؤ جنمیں لفظ النحلة فاعل واقع ہو۔

الفأر (چوہا) کے متعلق ۵ ایسے جملے بناؤ جن میں لفظ الفار فاعل واقع ہو۔

مشق - ۷ برائے ترکیب

مثال :-

حضر الغائبُ	یطیرُ الذّباب
حضر فعل ماضی	یَطِیرُ فعل مضارع
الغائب فاعل مرفوع	الذباب فاعل مرفوع

ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو۔

(۱) فاض النهرُ (۲) تغرق السّفینة

Marfat.com

اَلْمَفْعُوْلُ بِہٖ۔

مفعول بہ

مثالیں

۱۔ شَدَّ التِّلْمِیْذُ الْحَبْلَ (طالب علم نے رسّی کو باندھ دیا) ۲۔ طَوَتِ الْبِنْتُ الثَّوْبَ (لڑکی نے کپڑا لپیٹ دیا) ۳۔ مَسَحَ الْخَادِمُ الزُّجَاجَ (ملازم نے شیشہ صاف کر دیا) ۴۔ اَکَلَ الذِّئْبُ الْخَرُوْفَ۔ (بھیڑیے نے بکروٹے کو کھالیا) ۵۔ اِشْتَرَے الرَّجُلُ مِعْطَفًا (اس آدمی نے ایک چغہ خریدا) ۶۔ بَرَے عَلِیٌّ الْقَلَمَ (علی نے قلم تراشا) ۷۔ صَادَ ثَعْلَبٌ دَجَاجَۃً (ایک لومڑی نے ایک مرغی کا شکار کیا) ۸۔ یَبِیْعُ الْقَصَّابُ اللَّحْمَ (قصاب گوشت بیچتا ہے) ۹۔ یَرْبَحُ السَّابِقُ جَائِزَۃً۔ (اوّل رہنے والا انعام پاتا ہے) ۱۰۔ یَکْسِرُ الْقِطُّ الْکُوْبَ۔ (بلا پیالہ توڑتا ہے) +

توضیحات

مندرجہ بالا تمام جملے ایک فعل اور دو اسموں سے بنے ہیں۔ پہلے کو ہم نے فاعل کا نام دیا ہے اس لئے کہ فعل اس سے صادر ہوا ہے۔

جب ہم پہلی تین مثالوں پر غور کرتے ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ الحبل الثوب۔ الزجاج۔ اسم نمبر ۲ ہیں اور ان پر فاعل کا فعل واقع ہوا ہے۔ مثلاً باندھنے کا فعل حبل پر۔ طے کرنے کا فعل ثوب پر اور صاف

Marfat.com

کرنے کا فعل زجاج پر واقع ہوا ہے۔ پس حَبْل۔ ثوب اور زجاج مفعُول بہ ہوئے۔ کیونکہ ان پر فعل واقع ہوا۔ یہی صُورت باقی مثالوں میں ہے۔

جب ہم ان اسماء کے اواخر کو جو مفعُول بہ واقع ہوئے ہیں دیکھتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ وہ منصوب ہیں۔

قاعدہ ۔ ۸

"مفعُول بہ" وہ اسم منصُوب ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو۔

مشق ۔ ۱

ذیل کے جُملوں میں سے مفعول بہ معلوم کرو۔

۱۔ مَزَّقَ الْغُلَامُ الْوَرَقَ ۲۔ حَلَبَتِ الْفَتَاةُ الْبَقَرَةَ

۳۔ أَيْقَظَ الرَّعْدُ النَّائِمَ ۴۔ عَادَ الطَّبِيْبُ الْمَرِيْضَ

۵۔ أَكَلَ الْحِمَارُ الْفُوْلَ ۶۔ صَنَعَ النَّجَّارُ كُرْسِيًّا

۷۔ رَمَى الصَّيَّادُ الشَّبَكَةَ ۸۔ طَبَخَتِ الْمَرْأَةُ الطَّعَامَ

۹۔ أَبْصَرَ الرَّجُلُ الْهِلَالَ ۱۰۔ طَرَقَ الْحَدَّادُ الْحَدِيْدَ

مشق ۔ ۲

ذیل کے اسماء کو بطور مفعول بہ استعمال کرو۔

الكلب ۔ الثعبان ۔ النافذة ۔ الحذاء ۔ كتابا ۔ قلما ۔ الحديقة ۔ البلح ۔ الفرس ۔ الماء ۔

Marfat.com

مشق - ۳

ذیل کے جملوں میں مفعول بہ پُر کرو۔

۱۔ أَكَلَ القِطُّ .... ۲۔ يَزْرَعُ الفَلَّاحُ .....

۳۔ يَبْنِي البَنَّاءُ .... ۴۔ مَزَّقَ الوَلَدُ ....

۵۔ تَخِيطُ البِنْتُ .... ۶۔ كَسَّرَ الهَوَآءُ ......

۷۔ يَنْشُرُ النَّجَّارُ ...... ۸۔ يَبِيعُ البَدَّالُ .....

۹۔ غَسَلَتِ المَرْأَةُ .....

مشق - ۴

ذیل کے افعال کے لئے فاعل اور مفعول بہ لاؤ۔

قطع - يشرب - نَظَّفَ - خلع - يحمل - يعلّق -

احترم - عاتب - رسم - يصيد -

مشق - ۵

پانچ ایسے جملے بناؤ جن میں مفعول بہ اور فعل ماضی کا استعمال ہو۔

پانچ ایسے جملے بناؤ جن میں مفعول بہ اور فعل مضارع کا استعمال ہو۔

مشق - ۶ برائے انشاء پردازی

پانچ ایسے جملے بناؤ جن میں القمح (گیہوں) بطور مفعول بہ مستعمل ہو۔

پانچ ایسے جملے بناؤ جن میں القطن (روئی) بطور مفعول بہ مستعمل ہو۔

Marfat.com

پانچ ایسے جملے بناؤ جن میں الحُجرۃ (کمرہ) بطور مفعول بہ مستعمل ہو۔

مشق۔۷ برائے ترکیب

ا۔ مثال نمبرا۔ حَمَلَ الجَمَلُ الحَطَبَ۔

حمل: فعل ماضی۔
الجمل۔ فاعل مرفوع۔
الحطب۔ مفعول بہ منصوب

مثال نمبر۲۔ یَأکُلُ الذِّئبُ الشَّاۃَ۔

یَأکُلُ۔ فعل مضارع
الذِّئبُ۔ فاعل مرفوع
الشَّاۃَ۔ مفعول بہ منصوب

ب۔ ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو۔

۱۔ صادَ الغلامُ سَمَکَۃً ۲۔ تَجمعُ البنتُ الأزھارَ

۳۔ اَکَلَ الأسَدُ غزالاً

Marfat.com

اَلْمُوَازَنَةُ بَیْنَ الْفَاعِلِ وَالْمَفْعُوْلِ بِہٖ

فاعل اور مفعول بہ کا مقابلہ

مثالیں:۔ ۱۔ یَجُرُّ الْحِصَانُ الْعَجَلَۃَ (گھوڑا گاڑی کھینچتا ہے) ۲۔ قَطَفَ الْغُلَامُ الزَّھْرَۃَ (لڑکے نے پھول توڑا) ۳۔ رَبَطَتْ فَاطِمَۃُ الْجَدْیَ (فاطمہ نے بکروٹے کو باندھا) ۴۔ یُدِیْرُ الثَّوْرُ السَّاقِیَۃَ (بیل رہٹ چلاتا ہے) ۵۔ قَذَفَ اللَّاعِبُ الْکُرَۃَ (کھلاڑی نے گیند پھینکی) ۶۔ حَبَسَ الشُّرْطِیُّ اللِّصَّ (سپاہی نے چور کو قید کیا)۔

توضیحات

اسباق گزشتہ اور مندرجہ بالا مثالوں پر غور کرنے سے حسب ذیل نتائج برآمد ہوتے ہیں۔

۱۔ کہ ہر فاعل اور ہر مفعول بہ اسم ہوتا ہے۔

۲۔ کہ فاعل ہی سے فعل صادر ہوتا ہے۔

۳۔ کہ مفعول بہ پر ہی فعل واقع ہوتا ہے۔

۴۔ کہ فاعل کا آخر مرفوع ہوتا ہے۔

۵۔ کہ مفعول بہ کا آخر منصوب ہوتا ہے۔

Marfat.com

المُبْتَدَا وَالْخَبَر

مُبتدا اور خبر

مثالیں :- ۱- اَلشَّارِعُ طَوِیْلٌ (سڑک لمبی ہے) ۲- اَلتُّفَّاحَۃُ حُلْوَۃٌ (سیب میٹھا ہے) ۳- اَلصُّوْرَۃُ جَمِیْلَۃٌ (تصویر خوبصورت ہے) ۴- اَلْجَرْیُ مُفِیْدٌ (دوڑنا فائدہ مند ہے) ۵- اَلْوَلَدُ مَرِیْضٌ (لڑکا بیمار ہے) ۶- اَلْبَابُ مَفْتُوْحٌ (دروازہ کھلا ہوا ہے) ۷- اَلْقِطَارُ سَرِیْعٌ (ریل گاڑی تیز رفتار ہے) ۸ اَلنَّظَافَۃُ وَاجِبَۃٌ- (صفائی ضروری ہے) ۹- اَلنَّمِرُ مُفْتَرِسٌ (چیتا درندہ ہے) ۱۰- اَلْاَرْضُ مُسْتَدِیْرَۃٌ (زمین گول ہے) ٭

توضیحات

اوپر کی تمام مثالیں جملے ہیں- اور ہر جملہ دو اسموں سے بنا ہے- اور پہلا اسم ہر جملے کا حصہ اول ہے اور اسی سے جملے کی ابتدا ہوئی ہے- اسی لئے عربی میں اسے مُبتدا کہتے ہیں-

جب ہم ہر جملے کے دُوسرے اسم سے قطع نظر کرلیں اور اس طرح پڑھیں الشارع- التفاحۃ- الصورۃ- تو ہم حیرت سے پُوچھتے ہیں کہ سڑک سے کیا مراد ہے اور سیب اور تصویر کو کیا ہُوا-

اور جب ہم دوسرے اسم کو ملا کر یُوں پڑھتے ہیں کہ الشّارع

Marfat.com

طَوِیْلٌ (سڑک لمبی ہے) التفاحۃ حلوۃ (سیب میٹھا ہے) اَلصُّوْرَۃُ جَمِیْلَۃٌ اور تصویر خوبصورت ہے) تو ہمیں پُورا پُورا فائدہ پہنچتا ہے۔ اور جس نے ہمیں پُورا فائدہ پہنچایا وہ ہر جملے کا اسم ثانی ہے۔ اسی نے ہمیں سڑک کی لمبائی۔ سیب کی مٹھاس اور تصویر کی خوبصورتی کی خبر دی۔ اسی لئے عربوں نے اسم ثانی کو خبر کا نام دے دیا۔ اور جب ہم گزشتہ جُملوں میں اسم ثانی کے آخر کو دیکھتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ وہ مرفوع ہے +

قواعد

۹۔ "مبتدا" وہ اسم مرفوع ہے جو جملے کے شرُوع میں آتا ہے۔

۱۰۔ "خبر" وہ اسم مرفوع ہے جو مبتدا کے ساتھ مل کر جملہ مفیدہ بناتا ہے۔

مشق - ۱

ذیل کے جملوں سے مُبتدا اور خبر معلوم کرو۔

۱۔ اَلدَّوَاۃُ مَمْلُوْءَۃٌ ۲۔ اَلْمِزَاجُ مُضِرٌّ ۳۔ اَلْمُعَلِّمُ حَاضِرٌ ۴۔ اَلْھَوَاءُ مُتَجَدِّدٌ۔ ۵۔ اَلتَّاجِرُ اَمِیْنٌ ۶۔ اَلْفَقِیْرُ مُحْتَاجٌ ۷۔ اَلْحِذَاءُ جَدِیْدٌ ۸۔ اَلْحَدِیْقَۃُ فَسِیْحَۃٌ ۹۔ اَلشَّجَرَۃُ مُثْمِرَۃٌ +

مشق - ۲

ذیل کے اسماء کو بطور مُبتدا استعمال کرو اور مناسب خبر لاؤ۔

Marfat.com

الثوب - الدرّاجة - السرير - الكتاب - الغرفۃ - الزهرة - الجمل - الكرسيّ - الماءُ +

مشق - ۳

ذیل کے اسماء کو بطور خبر استعمال کرو۔

طالعٌ - صَغِيرٌ - نَاهِقٌ - نَاعِمٌ - ساطعۃٌ - مذبوحۃٌ - عَلِيلٌ - بَاقِيَۃٌ - فَصِيحٌ - لامعٌ +

مشق - ۴

ذیل کے اسماء میں سے مبتدا اور خبر لے کر مناسب جملے وضع کرو:- الحدید - المصباح - المطر - الکلب - الحصان غَرِيقٌ - مَعدنٌ - نائمٌ - صاهل - منیر -

مشق - ۵

پانچ ایسے جملے بناؤ جو مبتدا اور خبر سے مرکّب ہوں -

مشق - ۶ برائے انشا پردازی

۱ - الماءُ کے متعلق پانچ ایسے جملے بناؤ جن میں الماءُ مبتدا واقع ہو -

۲ - الدّجاجۃ کے متعلق پانچ ایسے جملے بناؤ جن میں الدَّجاجۃ مبتدا واقع ہو -

۳ - السَّیّارۃ کے متعلق پانچ ایسے جملے بناؤ جن میں السَّیّارۃُ مبتدا واقع ہو -

Marfat.com

مشق ۔ ۷ ترکیب

مثال :۔ ۱ اَلحُجْرَۃُ نَظِیْفَۃٌ

الحجرۃ ۔ مبتدا مرفوع ۔ نَظِیْفَۃٌ خبر مرفوع ۔

ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو۔

۱۔ اَلسَّیَّارَۃُ سَرِیْعَۃٌ ۲۔ اَلْقِطُّ أَلُوْفٌ

۳۔ اَلتِّلْمِیْذُ ذَکِیٌّ ۴۔ اَلْخَادِمُ اَمِیْنٌ ۔

Marfat.com

اَلْجُمْلَۃُ الْفِعْلِیَّۃُ۔

جُملہ فِعلیّہ

مثالیں:- ۱۔ لَمَعَ الْبَرْقُ۔ (بجلی چمکی) ۲۔ عَوَی الذِّئْبُ (بھیڑیا غرّایا) ۳۔ اِنْطَفَأَ السِّرَاجُ (چراغ بجھ گیا) ۴۔ اَمْطَرَتِ السَّمَاءُ (مینہ برسا) ۵۔ یَسْقُطُ الثَّلْجُ (برف پڑتی ہے) ۶۔ یَشْتَدُّ الْبَرْدُ (سردی بڑھ رہی ہے) ۷۔ یَجْرِی الْوَلَدُ (بچہ بھاگتا ہے) ۸۔ یَرْکَبُ عَلِیٌّ اَلدَّرَّاجَۃَ۔ (علی سائیکل پر سوار ہوتا ہے) ۹۔ اَوْقِدِ الْمِصْبَاحَ (چراغ روشن کر) ۱۰ تَلَقَّفِ الْکُرَۃَ (گیند دبوچ لے) ۱۱۔ اِقْطِفِ الْوَرْدَۃَ (پھول توڑ) ۱۲۔ خُذِ الْکِتَابَ (کتاب لے)

توضیحات

گزشتہ اسباق سے ہمیں معلوم ہو چکا ہے کہ اُوپر کی تمام مثالیں مفیدہ جملے ہیں۔ کیونکہ وہ سننے والے کو پُورا فائدہ پہنچاتے ہیں اور جب ہم ان پر غور کرتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ ہر جملہ ایک فعل اور ایک فاعل سے بنا ہے۔ چونکہ ان میں سے ہر جملے کی ابتدا فعل سے ہوتی ہے۔ اس لئے ہم انہیں جملہ فعلیہ کہتے ہیں۔

قاعدہ - ۱۱:- ہر وہ جملہ جو فعل اور فاعل سے بنے اُسے جملہ فعلیہ کہا

Marfat.com

جاتا ہے۔

مشق - ۱

حسب ذیل افعال کا فاعل لاکر ان سے فعلیہ جملے بناؤ۔

انقطع - مال - غرّد - انکسر - أثمر - ینتصر - یطیب
یتمزّقُ - یشکو - جمح - احترق - یصطفّ - ینطفئ -
تشرق - ضحك +

مشق - ۲

ذیل کے اسماء کو بطور فاعل استعمال کرکے فعلیّہ جملے بناؤ۔
اور جملوں میں فعل ماضی استعمال کرو۔

الهلال - النجوم - المصباح - الظلام - الدّیك - الدّجاجۃ
الأسد - الجَوُّ - الذئب - الحمار +

مشق - ۳

ذیل کے اسماء کو بطور فاعل استعمال کرکے فعلیہ جملے بناؤ اور
جملے کا فعل مضارع ہو۔

العصفور - القطار - الحرّ - المطر - الغبار - الوردة
الثوب - النار - اللصّ - التّاجر +

مشق - ۴

ذیل کے اسماء کو فعلیہ جملوں میں بطور مفعول بہ استعمال کرو۔

الحصان - الغنم - الزّجاجۃ - المریض - الخشب - الفحم -

Marfat.com

القطن ۔ الباب ۔ الشاۃ ۔ الکتاب +

مشق ۔ ۵

۱۔ ۵ ایسے فعلیہ جملے بناؤ ۔ جن کا فِعل، فعل ماضی ہو۔

۲۔ ۵ ایسے فعلیہ جملے بناؤ ۔ جن کا فعل، فعل مضارع ہو۔

مشق ۔ ۶ انشاء پردازی

الکرۃ ۔ الدرّاجۃ ۔ القِطار ۔ پر پانچ پانچ فعلیہ جملے بناؤ ۔

Marfat.com

اَلْجُمْلَةُ الْاِسْمِيَّةُ

جُمْلہ اِسْمِیّہ

مثالیں:- ١- اَلدَّارُ وَاسِعَۃٌ۔ (گھر فراخ ہے) ٢- اَلْجَوُّ مُعْتَدِلٌ (ہوا معتدل ہے) ٣- اَلْغُبَارُ ثَائِرٌ۔ (غبار اٹھ رہا ہے) ٤- اَلشَّارِعُ نَظِیْفٌ (سڑک صاف ہے) ٥- اَلطَّرِیْقُ ضَیِّقَۃٌ (راستہ تنگ ہے) ٦- اَلْفَارُ مُخْتَبِئَۃٌ۔ (چوہیا چھپی ہوئی ہے) ٧- اَلْجَیْشُ مُنْتَصِرٌ (لشکر فتحمند ہے) ٨- اَلْعَدُوُّ مُنْهَزِمٌ (دشمن ہزیمت خوردہ ہے)۔
٩- اَلْبَحْرُ هَائِجٌ (سمندر متلاطم ہے)۔

توضیحات

مندرجہ بالا مثالوں میں تمام مفیدہ جُملے ہیں۔ اور ان میں سے ہر ایک دو اسموں سے بنا ہے۔ اوّل مبتدا اور دُوسرا خبر ہے۔ چونکہ ان میں کا ہر ایک جُملہ اسم سے شروع ہوتا ہے۔ اس لئے ان کو جملہ اسمیہ کہا جاتا ہے۔

قاعدہ - ١٢

ہر وہ جُملہ جو مبتدا اور خبر سے بنے اُسے جُملہ اسمیہ کہتے ہیں۔ اور مبتدا اور خبر دونوں مرفوع ہوتے ہیں۔

Marfat.com

مشق - ۱

ذیل کے اسماء کو بطور مبتدا استعمال کرو۔ اور ان کی خبریں لا کر جملہ اسمیہ بناؤ۔

النخلة - المدرسة - الثوب - الحذاء - الجمل - الفیل
الثعبان - الخادم - المریض - الدواء - الصورة - الجبل - الکتاب

مشق - ۲

ذیل میں خبریں دی ہوئی ہیں اُن کے لئے مبتدا وضع کر کے اسمیہ جُملے بناؤ۔

حُلْوٌ - مُرٌّ - مُسْتَدِیْرَةٌ - طَوِیْلٌ - سَرِیْعٌ - جَمِیْلٌ -
مفترسٌ - خَائِفٌ - مشرقةٌ - مظلمةٌ - جَافٌّ - بَارِدٌ +

مشق - ۳

ذیل میں چند کلمات دیئے گئے ہیں۔ ان میں سے مبتدا اور خبر چھانٹ کر اسمیہ جملے بناؤ۔

الثوب - المیدان - مغلق - مشتعلة - ممزق - ذابلةٌ
الزّھرة - النَّارُ - محلوجٌ - اَلبَابُ - اَلقُطْنُ - فَسِیْحٌ +

مشق - ۴

ذیل کے جملوں میں سے جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ میں تمیز کرو۔ اور ان میں سے فعل - فاعل - مبتدا اور خبر معلوم کرو۔

۱- اَلْمَاءُ رَائِقٌ ۲- یَسْقُطُ الجِدَارُ۔

Marfat.com

۳- اَلْبَرْدُ قَارِسٌ ۴- یَشْتَدُّ الْحَرُّ فِی الصَّیْفِ
۵- جَنَی الْفَلَّاحُ الْقُطْنَ ۶- یَجُوْلُ التَّاجِرُ فِی الْبَلَدِ
۷- یُسْرِجُ الْخَادِمُ الْحِصَانَ ۸- اَلزُّجَاجُ مَکْسُوْرٌ
۹- اَلْقِطُّ جَائِعٌ ۱۰- اَلنَّوَافِذُ مُفَتَّحَةٌ
۱۱- تَزْدَحِمُ الْمَدِیْنَةُ بِالسُّکَّانِ ۱۲- یَنْزِلُ الْمَطَرُ مِنَ السَّمَآءِ

مشق - ۵

ذیل میں اسمیہ جملے دئے ہوئے ہیں۔ ان کو فعلیہ جملوں میں بدل دو۔

۱- اَلْوَلَدُ نَائِمٌ ۲- اَلْبَحْرُ هَائِجٌ
۳- اَلشَّمْسُ مُشْرِقَةٌ ۴- اَلْکِتَابُ نَافِعٌ
۵- اَلْحُجْرَةُ مُظْلِمَةٌ ۶- اَلْمَطَرُ کَثِیْرٌ

مشق - ۶

ذیل میں فعلیہ جملے دئے گئے ہیں۔ ان کو اسمیہ جملوں میں بدل دو۔

۱- ضَاعَ الْمِفْتَاحُ ۲- اَسْرَعَ الْقِطَارُ
۳- زَادَ النِّیْلُ ۴- یُثْمِرُ الْبُسْتَانُ
۵- یُغَرِّدُ الطَّائِرُ ۶- یُضِیْئُ الْمِصْبَاحُ

مشق - ۷ برائے انشاء پردازی

ذیل کے سوالوں کا مفید جملوں میں جواب دو اور جواب میں

Marfat.com

جو جملہ استعمال کرو۔ اُس کی توضیح کرو کہ کیسا جملہ ہے۔

۱۔ مَاشکلُ البُرتقالة ۲۔ مَا لَوْنُهَا ؟

۳۔ أَنَا عِمَةٌ هِيَ اَمْ خَشِنَةٌ ۴۔ هَلْ اَكَلْتَ بُرْتُقَالَةً ؟

۵۔ كَيْفَ وَجَدْتَ طَعْمَهَا ؟ ۶۔ بِكَمْ نَشْتَرِى البُرْتُقَالَةَ ؟

Marfat.com

نَصْبُ الْفِعْلِ الْمُضَارِعِ

فعل مضارع پر نصب کا آنا

مثالیں:- ۱- اُرِیْدُ اَنْ اُحْسِنَ السِّبَاحَۃَ (میں چاہتا ہوں کہ مجھے اچھی طرح تیرنا آجائے) ۲- اَرْجُوْ اَنْ یَّعْتَدِلَ الْجَوُّ- (مجھے اُمید ہے کہ ہوا معتدل ہو جائیگی) ۳- یَسُرُّنِیْ اَنْ تَزُوْرَنَا- (تمہاری ملاقات سے مجھے مسرت ہوتی ہے) ۴- لَنْ اَکْذِبَ (میں ہرگز جھوٹ نہیں بولوں گا) ۵- لَنْ یَّفُوْزَ الْکَسْلَانُ (کاہل آدمی کبھی کامیاب نہیں ہوگا) ۶- لَنْ اَضْرِبَ الْقِطَّ میں بلّے کو ہرگز نہیں ماروں گا)۔

۷- اِذَنْ تُقِیْمَ عِنْدَنَا- (پھر تو تم ہمارے یہاں ٹھیرو گے)

سَاَزُوْرُ مَسْقَطَ رَأْسِکُمْ- (یعنی میں تمہارے وطن آؤنگا۔ کے جواب میں کہا جائیگا)

۸- اِذَنْ تَرْبَحَ تِجَارَتُکَ۔ (پھر تو تمہاری تجارت فائدہ مند ثابت ہو گی)

سَاَکُوْنُ أَمِیْنًا- (یعنی میں دیانتدار رہونگا) کے جواب میں کہا جائے گا۔

۹- اِذَنْ یَفْسُدَ الْھَوَآءُ (پھر تو ہوا فاسد ہو جائے گی)

سَاُغْلِقُ النَّوَافِذَ- (میں ابھی روشندان بند کردونگا) کے جواب میں کہا جائیگا۔

Marfat.com

۱۰- جِئْتُ كَيْ اَتَعَلَّمَ — میں آیا ہوں تاکہ علم حاصل کروں -
۱۱- خَرَجْتُ كَيْ اَتَنَزَّهَ — میں نکلا ہوں تاکہ تفریح کروں -
۱۲ اَتَعَلَّمُ كَيْ اَخْدُمَ الْوَطَنَ — میں علم حاصل کر رہا ہوں تاکہ وطن کی خدمت کروں

توضیحات

اُوپر کی مثالوں میں فعل مضارع استعمال ہوا ہے اور اس سے قبل حروف اَن - لن - کی - اِذن آئے ہیں اور جب ہم مضارع کے اواخر پر جن پر یہ حروف داخل ہوئے ہیں غور کرتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ وہ منصوب ہیں۔ اگر اس حرف کو حذف کر دیا جائے تو فعل پھر مرفوع ہو جائے گا۔ اس لئے یہ سمجھ لینا چاہیئے کہ ان حروف میں سے جب کوئی فعل مضارع پر داخل ہو تو اُسے منصوب کر دیتا ہے -

قاعدہ - ۱۳

نواصب مضارع میں سے جب کوئی مضارع پر داخل ہو تو اس کو نصب دیتا ہے۔ اور نواصب مضارع چار ہیں - اَن - لن - کی - اِذن -

مشق - ۱

ذیل کے جملوں کو پڑھو - اور وہ افعال مضارع معلوم کرو - جو منصوب ہیں - اور ہر فعل کے منصوب ہونے کا سبب معلوم کرو -

۱- لَنْ يَبِيْعَ اَبِيْ حِصَانَهُ ۲- هَزَزْتُ الشَّجَرَةَ كَيْ يَسْقُطَ ثَمَرُهَا ۳- لَا يَجُوْزُ لِلْاِنْسَانِ اَنْ يَجْلِسَ فِيْ مَجْرَى الْهَوَاءِ ۴- فَتَحْتُ نَوَافِذَ الْحُجْرَةِ كَيْ يَتَجَدَّدَ هَوَاؤُهَا -

Marfat.com

۵- يَشْتَغِلُ الْإِنْسَانُ بِالنَّهَارِ وَيَنَامُ بِاللَّيْلِ ـ
۶- يَجِبُ عَلَيْكَ اَنْ تُنَظِّفَ اَسْنَانَكَ كُلَّ يَوْمٍ ـ
۷- كُنْ مُؤَدَّبًا كَيْ تَكُوْنَ مَحْبُوْبًا ـ
۸- إِذَنْ يَصِحَّ بَدَنُكَ
ساعتاد التبكير الى النوم (میں جلدی سونے کی عادت ڈالوں گا) کے جواب میں کہا جائیگا
۹- إِذَنْ يَضْعُفَ بَصَرُهٗ ـ
يقرءُ سَعِيْدٌ فِي الضَّوْءِ الضعيف (سعید مدھم روشنی میں پڑھتا ہے) کے جواب میں کہا جائیگا ـ
۱۰- يَتْعَبُ الْإِنْسَانُ فِيْ صِغَرِهٖ كَيْ يَسْتَرِيْحَ فِيْ كِبَرِهٖ ـ

مشق - ۲

مناسب فعل مضارع لاکر ذیل کے جملوں کو پورا کرو اور ان کے آخر میں اعراب لگاؤ ـ

۱- يَسُرُّنِيْ اَنْ .... ۲- يأكل الانسان كي ....
۳- اَلْحَسُوْدُ لَنْ .... ۴- عَلَى الْمُسَافِرِ اَنْ ....
۵- اشْتَرِيْتُ منزلًا كَيْ ..... ۶- ان عدتَ الى الذّنب فَلَنْ .... ۷- يَحْرُثُ الْفَلَّاحُ الْاَرْضَ كَيْ ....
۸- يَرْغَبُ التَّاجِرُ فِيْ اَنْ ...... ۹- يُؤْلِمُ الْعَيْنَ اَنْ ...... ۱۰- اَلتِّلْمِيْذُ الْكَسْلَانُ لَنْ ....
۱۱- يُصْدُقُ التَّاجِرُ كَيْ .... ۱۲- تُنْشَأُ الْفَنَادِقُ

Marfat.com

کَیْ .... ۱۲- تُبْنَیَ السُّجُوْنُ کَیْ

....

۱۴- لَا یَسْتَوِیْعُ الْاَعْمٰی اَنْ

....

مشق -۳ ذیل کے جملوں کا جواب ایسے جملوں میں دو جو فعل مضارع سے شروع ہوں اور فعل مضارع کے پہلے اِذَنْ استعمال کرو۔

۱- سَاُھْدِیْ اِلَیْكَ کِتَابًا ۲- سَاَزْرَعُ نَخْلًا کَثِیْرًا

۳- سَاَمْتَنِعُ عَنِ الْمِزَاحِ ۴- یَاکُلُ عَلِیٌّ کَثِیْرًا۔

۵- سَتَلْعَبُ فِرْقَتُنَا غَدًا ۶- لَا یَنَامُ ھٰذَا الطِّفْلُ اِلَّا قَلِیْلًا ۷- لَا یَدَّخِرُ ھٰذَا الرَّجُلُ مِنْ مَالِہٖ شَیْئًا ۸- سَتُمْطِرُ السَّمَاءُ بَعْدَ قَلِیْلٍ ۹- تَبَیَّنَ لِیْ اَنَّ ھٰذَا التَّاجِرَ کَذُوْبٌ ۱۰- عَلِمْتُ اَنَّ صَدِیْقَنَا مَرِیْضٌ +

مشق -۴

خالی چھوڑی ہوئی جگہ میں اَنْ یا کَیْ پر کرو۔ اور پھر فعل مضارع کے آخر میں اعراب لگاؤ۔

۱- اُحِبُّ ...... اُسَافِرَ ۲- جِئْتُ ...... اُسَلِّمُ عَلَیْكَ

۳- یَسُرُّنِیْ .... اَنْجَحُ ۴- اَسْرَعْتُ ...... اُدْرِكُ الْقِطَارَ ۵- یُؤْلِمُنِیْ .... تُعَذَّبُ الْحَیَوَانُ

۶- أَطَاعَ ...... یُحِبُّہٗ اَبُوْہُ +

مشق -۵

ذیل کے جملوں میں فعل مضارع پر "لَنْ" داخل کرو اور آخر میں اعراب لگاؤ۔

Marfat.com

۱- يَعودُ الغائب ۲- محمدٌ يتأخّرُ في الصَّباحِ

۳- أُسَافِرُ وَحْدِي ۴- اَلْمُذْنِبُ يَعُودُ إِلَى ذَنْبِهِ

۵- اَخُوكَ يتعرّضُ للبردِ ۶- اُبْطِئ فِي المشي

مشق - ۶

آٹھ جملے ایسے بناؤ جن کے پہلے ... ل حروف نواصب کا استعمال ہو۔

مشق - ۷ برائے انشاپردازی

ذیل کے سوالوں کا جواب ایسے جملوں میں دو جن میں فعل مضارع منصوب مستعمل ہو۔

۱- مَاالَّذِى تَخْشَاهُ اذا لعبت بالنار ؟

۲- هَلْ تُخَالِفُ اَوَامِرَ معلمك ؟

۳- ماذا تحبّ آكلهُ من الفاكهة ؟

۴- لِمَ دخلت المدرسة ؟

۵- مَا تَقُوْلُ لِمنْ قال: سأختار الأصدقاء ؟

۶- لِمَ تُرَشُّ الشَّوارعُ بالماء ؟

مشق - ۸ برائے ترکیب

ل - مثال نمبر۱- أُرِيدُ أن يحضرَ الخادم

أريد فعل مضارع۔ أن ناصب مضارع۔

يحضر فعل مضارع منصوب۔ الخادم فاعل مرفوع۔

Marfat.com

مثال نمبر۲۔ لن یعذب مُحَمَّدٌ الحیوان

لن ۔ حرف ناصب ۔ یعذب فعل مضارع منصوب۔

محمد فاعل مرفوع ۔ الحیوان مفعول بہ منصوب ۔

ب ۔ ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو ۔

۱۔ جَلَسَ الولَدُ کی یستریح ۔

۲۔ اِذَن یذْهب التعب ۔

۳۔ لَن تورق الشجرة ۔

۴۔ اَوَدُّ اَنْ اُحَرِّر وَطَنِیْ ۔

Marfat.com

جَزْمُ الفعْلِ المضَارِعِ

فِعل مضارع پر جزم کا آنا

مثالیں :- ۱- لَمْ يَحْفَظْ عَلِيٌّ دَرْسَهُ - (علی نے اپنا سبق یاد نہیں کیا) ۲- لَمْ يَنْقَطِعْ نُزُوْلُ الْمَطَرِ (بارش نہیں تھمی) ۳- لَمْ يَقْبِضْ اَحَدٌ عَلَى اللِّصِّ (چور کو کسی نے نہیں پکڑا) ۴- لَا تَأْكُلْ وَاَنْتَ شَبْعَانُ (مت کھا جب کہ تو شکم سیر ہو) ۵- لَا تُكْثِرْ مِنَ الضِّحْكِ (زیادہ مت ہنس) ۶- لَا تُسْرِعْ فِي السَّيْرِ (چلنے میں جلدی مت کر)

۷- اِنْ تَفْتَحْ نَوَافِذَ الْحُجْرَةِ يَتَجَدَّدْ هَوَاؤُهَا (اگر تو کمرے کے روشندان کھول دیگا تو تازہ ہوا آئے گی) ۸- اِنْ تَجْلِسْ فِي مَجْرَى الْهَوَاءِ تَمْرَضْ (اگر تو ہوا کے رُخ میں بیٹھے گا تو بیمار ہو جائیگا) ۹- اِنْ يُسَافِرْ اَخُوْكَ تُسَافِرْ مَعَهُ (اگر تیرا بھائی سفر کرے تو تو اس کے ساتھ سفر کر) +

توضیحات

اوپر کی چھ مثالوں میں فعل مضارع استعمال ہوا جس کے قبل حرف لم اور لا آیا ہے۔ پہلا حرف یعنی لم فعل کے زمانہ ماضی میں ہونے کی نفی کرتا ہے اور دوسرا حرف یعنی لا مخاطب کو کام کرنے

Marfat.com

سے روکتا ہے ۔

اور جب تم ان حروف کے بعد آنے والے مضارع پر غور کرو گے تو تمہیں معلوم ہوگا کہ ان کے سبب مضارع مجزوم ہے اور اگر اس کو حذف کرو گے تو مضارع مرفوع ہو جائے گا۔ اس لئے ہم دیکھتے ہیں کہ ان میں سے جب کوئی مضارع پر داخل ہوتا ہے تو اُسے جزم دیتا ہے +

اور جب تم آخر کی تین مثالوں پر غور کرو گے تو معلوم ہوگا کہ ہر ایک مثال حرف اِنْ سے شروع ہوتی ہے۔ اور اس میں دو فعل مضارع مستعمل ہیں۔ اور ان کا آخر مجزوم ہے۔ ان میں سے حِصّہ اول شرط ہے اور ثانی جزا ہے۔ مثلاً روشندان کا کھولنا شرط ہے "تازہ ہوا کے آنے کی۔ ان میں حالت شرط کو ظاہر کرنے والا حرف اِنْ ہے جو افعال مضارع کو جزم دیتا ہے۔ اسی لئے اِنْ کو حرف شرط اور حرف جزم بھی کہتے ہیں +

پہلے فعل کو فعل شرط اور دُوسرے کو جواب شرط کہتے ہیں +

قواعِد

۱۴۔ مضارع پر جب کوئی حرف جازم داخل ہو۔ تو وہ مضارع کو جزم دیتا ہے۔ اور حروف جازم لَمْ۔ لاءِ نہی اور اِنْ ہیں +

۱۵۔ لَمْ اور لاءِ نہی صرف ایک ہی مضارع کو جزم دیتے ہیں۔ حرف لَمْ زمانہ گزشتہ میں حصول فعل کی منفی کرتا ہے اور دوسرا یعنی لاءِ

Marfat.com

نہی کام کرنے سے روکتا ہے +

۱۶۔حرف 'اِنْ' دو فعلوں کو جزم دیتا ہے۔ اور فعل اوّل کا حصول فعل ثانی کے حصول کی شرط ہوتا ہے +

مشق ۔ ۱

نیچے دئے ہوئے جملوں میں افعال مضارع مجزومہ معلوم کرو۔

۱۔ غَامَتِ السَّماءُ ولم تُمْطِرْ ۲۔ لم يحضر عليٌّ البارحةَ ۳۔ لا تتعوَّدْ كثرةَ المزاح ۴۔ لَا تَشْرَبْ وأنت تعِبٌ ۵۔ العُصْفُورُ لم يُغَرِّدْ ۶۔ اِن تَقْرُبْ من النار تشعر بحرارتها ۷۔ ان تتلف شيئا لغيرك تدفع ثمنهٗ ۸۔ ان تضرب قطًّا يخمشك ۔ ۹۔ لا تبلع طعامًا قبل أن تجيد مضغه ۱۰۔ مشيت كثيرا ولم أتعب +

مشق ۔ ۲

ا۔ ذیل میں دیئے ہوئے افعال مضارع پر لم داخل کرو اور افعال کے اواخر کو اعراب دو۔

۱۔ يُثْمِرُ البُسْتَانُ ۲۔ يحضر عليٌّ مع أخيه
۳۔ أضيّع وقتا في اللعب ۴۔ القطار يتأخّر عن موعده
۵۔ أتعلّم السّباحة ۶۔ الفلّاح يجلب بقرته

ب۔ ذیل کے جملوں میں جو افعال آئے ہیں ان پر لاء نہی لاؤ اور ان کے آخر کو اعراب دو۔

Marfat.com

۱۔ تلوث یدیک بالمداد ۲۔ نضرب من ہو اصغر منک
۳۔ تشرب بعد الجری ۴۔ تتلف أثاث المنزل
۵۔ تاخذ ما لیس لک ۶۔ تلبس الملابس الثقیلۃ

مشق ۔۳

ذیل کی خالی جگہوں میں فعل مضارع پُر کرو ۔ اور آخر کو اعراب دو۔ ۱۔ اِنْ تہمل فی عملک .... ۲۔ اِن تستحم بالماء البارد ...... ۳۔ اِنْ .... تندم۔
۴۔ ان ... تنل الجائزۃ ۵۔ اِنْ یصدق التاجر ...
۶۔ ان تفرأ کثیرًا ۷۔ انْ تأکل الفاکھۃ الفجۃ
...... ۸۔ اِنْ ...... یدک بالمداد ۹۔ اِنْ
تسمع نصیحۃ والدک .... ۱۰۔ ان تسافر ....

مشق ۔۴

ایسے پانچ جملے بناؤ جنمیں فعل مضارع لم کی وجہ سے مجزوم ہو۔
ایسے پانچ جملے بناؤ جنمیں فعل مضارع لاءِ نہی کی وجہ سے مجزوم ہو۔
ایسے پانچ جملے بناؤ۔ جن میں ہر جملہ اِنْ سے شروع ہو۔

مشق ۔ ۵۔ برائے انشاء پردازی

۱۔ ایسے پانچ جملے بناؤ جن میں لم کا استعمال ہو اور ان سے ایسے کاموں کا ذکر کرو جو تم نے زمانۂ گزشتہ میں نہیں کئے ۔
۲۔ ایسے پانچ جملے بناؤ جن میں لاءِ نہی استعمال ہو۔ اور ان

Marfat.com

جملوں سے اپنے خادم کو ۵ بُری باتوں سے روکو ۔

۳۔ ایسے ۵ جملے بناؤ جن میں آنْ استعمال ہو۔ اور موضوع حیوانوں پر رحم کھانا ہو۔

مشق ۔ ۶ برائے ترکیب

لؔ۔ مثال نمبر۱۔ لم یسافر فرید

لم۔ حرف نفی و جازم ۔ یسافر۔ فعل مضارع مجزوم ۔ فریدٌ۔ فاعل مرفوع ۔

مثال نمبر۲ ۔ ان یزرع علیّ یحصد

ان ۔ حرف شرط جازم فعلین ۔ یزرع ۔ فعل مضارع مجزوم ۔ علیٌّ۔ فاعل مرفوع ۔ یحصد ۔فعل مضارع مجزوم اور جزا ۔

ب ۔ ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو ۔

۱۔ لم یبصر حسنٌ فیلًا

۲۔ لا تمزح

۳ ۔ ان یضرب السائق الحصان یتألّم

Marfat.com

رَفْعُ الْفِعْلِ الْمُضَارِعِ

فعل مضارع پر رفع کا آنا

مثالیں

۱۔ تَطِيْرُ الْحَمَامَةُ۔ (کبوتری اُڑتی ہے) ۲۔ يَعُوْدُ الْمُسَافِرُ (مسافر لوٹتا ہے)

۳ تَسِيْرُ السُّحُبُ۔ (بادل چلتے ہیں) ۴۔ يَنْزِلُ الْمَطَرُ۔ (بارش برستی ہے)

۵۔ يَثُوْرُ الْغُبَارُ۔ (غبار اُٹھتا ہے) ۶۔ يَحْكُمُ الْقَاضِيْ۔ (جج حکم دیتا ہے)

توضیحات

اُوپر کے جملوں میں تمام افعال مضارع ہیں اور جب ہم ان کے اواخر پر غور کرتے ہیں تو اُن کو مرفوع پاتے ہیں۔ اس رفع کا سبب کیا ہے؟ اس کا سبب یہ ہے کہ کوئی حرف ناصب یا جازم ان پر داخل نہیں ہوا۔ ان کا عوامل یعنی نواصب وجوازم سے خالی ہونا ہی ان کے مرفوع ہونے کا سبب ہے۔

قاعدہ ۔۔ ۱۷

اگر فعل مضارع کے پہلے کوئی حرف جازم یا ناصب نہ ہو تو وہ ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے۔

مشق - ۱

ذیل کے جملوں میں سے افعال مضارع مرفوعہ معلوم کرو۔ اور

Marfat.com

ان کے مرفوع ہونے کا سبب بتاؤ۔

۱۔ يَوَدُّ عَلِيٌّ اَنْ يَلْعَبَ بِالْكُرَةِ

۲۔ يَشُدُّ الْاَطْفَالُ الْحَبْلَ

۳۔ ذَهَبْتُ اِلَى الشَّجَرَةِ كَيْ اَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا

۴۔ اَلثَّوْرُ يَحْرُثُ الْاَرْضَ

۵۔ اَلْكَلْبُ يَحْرُسُ الْمَنَازِلَ وَالْمَزَارِعَ

۶۔ عَلَيْكَ اَنْ تَسْمَعَ النَّصِيْحَةَ

۷۔ اُحِبُّ الْوَلَدَ الَّذِيْ يَحْرِصُ عَلَى نَظَافَةِ ثِيَابِهِ

۸۔ اَلْاَكْلُ الْكَثِيْرُ يُفْسِدُ الْمِعْدَةَ

۹۔ تَسْقُطُ اَوْرَاقُ الْاَشْجَارِ فِي الْخَرِيْفِ۔

۱۰۔ يَسْتَفِيْدُ الْاِنْسَانُ مِنْ قِرَاءَةِ الْكُتُبِ۔

مشق ۔ ۲

خالی جگہوں میں فعل مضارع مرفوع پُر کرکے جملوں کو پورا کرو۔

۱۔ اَلْفَلَّاحُ .... اَلْقُطْنَ	۲۔ اَلْقِطُّ .... اَلْفَارَةَ
۳۔ اَلْحَلَّاقُ ...... اَلشَّعْرَ	۴۔ اَلتَّاجِرُ ...... اَللَّبَنَ
۵۔ اَلْمَرْأَةُ ...... اَلْجَرَّةَ	۶۔ اَلْاِوَزُّ ...... فِي النَّهْرِ
۷۔ اَلْبُسْتَانِيُّ ...... اَلشَّجَرَ	۸۔ اَلْوَلَدُ ...... اَلْمِصْبَاحَ
۹۔ اَلْخَادِمُ ...... اَلْمَائِدَةَ	۱۰۔ اَلْبِنْتُ ...... اَلْوَلَدَ

Marfat.com

مشق ۔ ۳

پانچ ایسے جملے بناؤ جو فعل مضارع مرفوع سے شروع ہوں ۔

مشق ۔ ۴

ذیل کی عبارت میں سے افعال مضارع مرفوعہ ۔ مجزومہ ۔ اور منصوبہ کو الگ الگ کرو :۔ يَحْرُثُ الفلاحُ أرْضَهُ قَبْلَ زَرْعِهَا كَيْ تَتَشَقَّقَ ، ولِكَيْ يدخل الماءُ والهواءُ في باطنها ، وَإذا لم يَفْعَلْ ذلك ، فَإنَّ الماءَ يقف علىٰ سطحها ، وَيُمُرّ الهواءُ من غير أن ينفذ الى أعماقها ، و بذلك تقِلّ غَلَّتُهَا ، وَيَذْهَبُ تعبُ العامِلين فيها سدًى ۔

مشق ۔ ۵ ۔ برائے انشاء پردازی

۱ ۔ ۵ جملے ایسے بناؤ جنکا موضوع الشمس ، ہو اور ان میں فعل مضارع مرفوع مستعمل ہو ۔
۲ ۔ ۵ جملے ایسے بناؤ جنکا موضوع الشّارع ۔ ہو اور انمیں فعل مضارع مرفوع مستعمل ہو ۔
۳ ۔ ۵ جملے ایسے بناؤ جنکا موضوع المطر ۔ ہو اور انمیں فعل مضارع مرفوع مستعمل ہو ۔

مشق ۔ ۶ برائے ترکیب

ا ۔ مثال :۔ يأكل الثعلب الدّجاج

يأكل (فعل مضارع مرفوع) الثعلب (فاعل مرفوع) الدجاج (مفعول بہ منصوب)

ب ۔ ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو ۔

۱ ۔ يَنامُ الطّفلُ
۲ ۔ يَحْرُسُ الخفيرُ المنازلَ
۳ ۔ يُحِبُّ الوَلَدُ أنْ يَلْعَبَ

Marfat.com

كَانَ وَاَخَوَاتُهَا

کَانَ اور اُس کے ہمراہی

۱۔ اَلزِّحَامُ شَدِيْدٌ	۱۔ كَانَ الزِّحَامُ شَدِيْدًا
ہجوم سخت ہے۔	ہجوم سخت تھا۔
۲۔ اَلْبَيْتُ نَظِيْفٌ	۲۔ كَانَ الْبَيْتُ نَظِيْفًا۔
مکان صاف ہے۔	مکان صاف تھا۔
۳۔ اَلدَّوَاةُ مَمْلُوْءَةٌ	۳۔ كَانَتِ الدَّوَاةُ مَمْلُوْءَةً
دوات بھری ہوئی ہے	دوات بھری ہوئی تھی
۴۔ اَلثَّوْبُ قَصِيْرٌ	۴۔ صَارَ الثَّوْبُ قَصِيْرًا
کپڑا چھوٹا ہے	کپڑا چھوٹا ہوگیا
۵۔ اَلْبَرْدُ قَارِسٌ	۵ صَارَ الْبَرْدُ قَارِسًا۔
سردی کڑاکے کی ہے	سردی کڑاکے کی ہوگئی۔
۶۔ اَلسِّعْرُ رَخِيْصٌ	۶۔ صَارَ السِّعْرُ رَخِيْصًا
قیمت ارزاں ہے	قیمت ارزاں ہوگئی
۷۔ اَلْخَادِمُ قَوِيٌّ	۷۔ لَيْسَ الْخَادِمُ قَوِيًّا
نوکر تومند ہے۔	نوکر تومند نہیں ہے۔
۸۔ اَلْعَامِلُ نَشِيْطٌ۔	۸۔ لَيْسَ الْعَامِلُ نَشِيْطًا
مزدور چست ہے	مزدور چست نہیں ہے

Marfat.com

۹۔ اَلحَرُّ شَدِیدٌ	۹۔ لَیْسَ الحَرُّ شَدِیدًا
گرمی سخت ہے	گرمی سخت نہیں ہے ۔
۱۰۔ اَلضَّیفُ مُرتَحِلٌ	۱۰۔ اَصبَحَ الضَّیفُ مُرتَحِلًا
مہمان جانے والا ہے	مہمان رخصت ہو گیا
۱۱۔ اَلنَّهِمُ مَرِیضٌ	۱۱۔ اَصبَحَ النَّهِمُ مَرِیضًا
پیٹو بیمار ہے	پیٹو بیمار ہو گیا ۔
۱۲۔ اَلسَّحَابُ مُمطِرٌ	۱۲۔ اَصبَحَ السَّحَابُ مُمطِرًا
بادل برس رہا ہے	بادل برسا
۱۳۔ اَلبَحرُ هَائِجٌ	۱۳۔ اَمسَی البَحرُ هَائِجًا
سمندر متلاطم ہے	سمندر متلاطم ہو گیا
۱۴۔ اَلعَامِلُ مُتعَبٌ	۱۴۔ اَمسَی العَامِلُ مُتعَبًا۔
مزدور تھکا ہوا ہے	مزدور تھک گیا
۱۵۔ اَلزَّهرُ ذَابِلٌ۔	۱۵۔ اَمسَی الزَّهرُ ذَابِلًا۔
پھول مرجھایا ہوا ہے	پھول مرجھا گیا ۔
۱۶ اَلغَمَامُ کَثِیفٌ	۱۶۔ اَضحَی الغَمَامُ کَثِیفًا
بادل گھنا ہے	بادل گھنا ہو گیا ۔
۱۷۔ اَلشَّارِعُ مُزدَحِمٌ	۱۷۔ اَضحَی الشَّارِعُ مُزدَحِمًا۔
راستے میں بھیڑ ہے	راستے میں بھیڑ ہو گئی

Marfat.com

۱۸- اَلرَّسُوْلُ مُقْبِلٌ۔	۱۸- اَضْحَى الرَّسُوْلُ مُقْبِلًا
ایلچی آرہا ہے۔	ایلچی چل پڑا
۱۹- اَلْمَطَرُ غَزِيْرٌ	۱۹- ظَلَّ الْمَطَرُ غَزِيْرًا
بارش تیز ہے	بارش (دن بھر) تیز رہی
۲۰- اَلْغُبَارُ ثَائِرٌ	۲۰- ظَلَّ الْغُبَارُ ثَائِرًا
غبار اُٹھا ہوا ہے	غبار (دن بھر) اُٹھا رہا
۲۱- اَلسَّارِقُ مَحْبُوْسٌ	۲۱- ظَلَّ السَّارِقُ مَحْبُوْسًا
چور قید ہے۔	چور (دن بھر) قید رہا۔
۲۲- اَلْمِصْبَاحُ مُتَّقِدٌ	۲۲- بَاتَ الْمِصْبَاحُ مُتَّقِدًا
چراغ جل رہا ہے۔	چراغ (رات بھر) جلتا رہا۔
۲۳- اَلرَّجُلُ مَهْمُوْمٌ	۲۳- بَاتَ الرَّجُلُ مَهْمُوْمًا
آدمی مغموم ہے	آدمی (رات بھر) مغموم رہا۔
۲۴- اَلْمَرِيْضُ مُتَأَلِّمٌ۔	۲۴- بَاتَ الْمَرِيْضُ مُتَأَلِّمًا
بیمار تکلیف میں ہے۔	(بیمار (رات بھر) تکلیف میں رہا۔

توضیحات

اُوپر کی مثالوں میں دائیں طرف کے جملے تمام تر اسمیہ جملے ہیں۔ ہر جملہ مبتدا اور خبر سے بنا ہے۔ جب ہم بائیں طرف کے جملوں پر غور کرتے ہیں تو ہمیں ایک فعل کا اضافہ نظر آتا ہے جو ہر جملے کی ابتدا میں بڑھا دیا گیا ہے۔ اور جن افعال کا اضافہ ہوا ہے وہ یہ ہیں۔

Marfat.com

کان ۔ صار ۔ لیس ۔ أصبح ۔ أمسی ۔ أضحی ۔ ظلّ ۔ بات ۔ دائیں طرف کے جملوں میں پہلا اسم مبتدا ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے اور دوسرا خبر ہونے کی وجہ سے مرفوع ہے۔ لیکن جب ہم بائیں طرف کے جملوں کے اسماء کو دیکھتے ہیں۔ تو پہلا اسم ہر جگہ مرفوع ہے ۔ لیکن دوسرا اسم تمام جملوں میں منصوب ہے۔ یہ تبدیلی کیسے واقع ہوئی۔ غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ تغیّر ان افعال کی وجہ سے ہوا جن کا اضافہ ان جملوں میں کیا گیا ہے۔

چنانچہ یہ افعال جب مبتدا اور خبر کے شروع میں آتے ہیں تو مبتدا کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔ پہلے کو ان کا اسم اور دوسرے کو ان کی خبر کہتے ہیں۔ ان افعال سے مضارع اور امر بھی آتا ہے اور ان کا وہی عمل ہوتا ہے جو ماضی کا ہوتا ہے۔ لیس ان میں سے مستثنیٰ ہے۔ یعنی اس سے مضارع اور امر نہیں آتا +

دونو قسم کے جملوں کا مقابلہ کرنے سے ہمیں معلوم ہو جاتا ہے کہ ان افعال کے داخل ہونے سے جملوں کے معانی میں کیا تبدیلی واقع ہوئی ہے۔ مثال کے طور پر جب ہم کہتے ہیں اَلزِّحَامُ شَدِیْدٌ (ہجوم سخت ہے) تو ہم محض سامع کو یہ بتانا چاہتے ہیں کہ بھیڑ سخت ہے۔ بغیر زمانے کی تخصیص کے۔ لیکن جب ہم کہتے ہیں کَانَ الزِّحَامُ شَدِیْدًا (ہجوم سخت تھا) تو ہماری مراد یہ ہے کہ ہجوم کی شدّت زمانہ ماضی میں ہوئی۔ تو کان نے جملے پر داخل ہو کر خبر کو ایک خاص زمانے کے ساتھ مخصوص

Marfat.com

کر دیا۔

جب ہم کہتے ہیں صَارَ الثَّوْبُ قَصِيْرًا (کپڑا چھوٹا ہو گیا) تو ہماری یہ مراد ہوتی ہے کہ کپڑا لمبا ہونیکے بعد چھوٹا ہو گیا۔ تو صَارَ کی خاصیت یہ ہے کہ وہ مبتدا کو ایک حالت سے دوسری حالت میں بدل دیتا ہے۔

جب ہم لیس الخادمُ قَوِیًّا (نوکر تومند نہیں ہے) کہتے ہیں تو ہمارا مقصد یہ ہوتا ہے کہ اب خادم میں وہ قوت نہیں رہی لیس کی خاصیت یہ ہے کہ مبتدا جس خبر سے متصف ہوتا ہے اس کی نفی کرتا ہے۔ جب ہم کہتے ہیں: أَصبحَ الضَّيفُ مُرتحِلًا (مہمان رخصت ہوگیا) اور اَمسٰی البحرُ هائجًا (سمندر متلاطم ہوگیا) اور اَضْحٰے الغمامُ کثیفًا (بادل گھنا ہوگیا) اور ظلّ المطرغزیرًا (بارش تیز ہوگئی) اور بات المصباحُ مُتّقِدًا (چراغ جلتا رہا) تو ہماری یہ مراد ہوتی ہے کہ سامع کو یہ معلوم ہو کہ مہمان بوقت صبح رخصت ہوا اور سمندر بوقت شام متلاطم ہوا۔ اور بادل بوقت دوپہر گھنا ہوا۔ اور بارش بوقت دن تیز رہی اور چراغ رات کے وقت روشن رہا۔ اور جس چیز نے صبح۔ شام۔ دوپہر۔ دن اور رات کی تخصیص کی ہے وہ أصبح أمسی۔ أضحٰے۔ ظلّ۔ بات۔ ہیں۔

قواعد

۱۸۔ کان جب مبتدا اور خبر پر داخل ہوتا ہے تو اوّل یعنی مبتدا کو رفع

Marfat.com

دیتا ہے اور وہ اس کا اسم کہلاتا ہے۔ اور اسم ثانی کو نصب دیتا ہے اور وہ اس کی خبر کہلاتا ہے۔

۱۹۔ کَانَ کی طرح صار۔ لیس۔ أصبح۔ أمسی أضحٰے۔ ظلّ۔ بَاتَ۔ ہیں جو اُس کے ہمراہی کہلاتے ہیں۔

۲۰۔ ان میں سے ہر ایک فعل کا مضارع اور امر آتا ہے جو ماضی کا سا عمل کرتا ہے۔ ماسوا لیس کے جس کا مضارع اور امر نہیں آتا۔

مشق ۔ ۱

نیچے دئے ہوئے جملوں میں سے کَانَ اور اُس کے ہمراہیوں کے اسم اور خبر معلوم کرو۔

۱۔ کَانَ مَحْمُوْدٌ شُجَاعًا	۲۔ أَصبحَ الحصانُ جَائِعًا۔
۳۔ صَارَ الأَوّلُ اٰخِرًا	۴۔ بَاتَ الکلبُ نَائِمًا۔
۵۔ لَیْسَ المَیْدَانُ فَسِیْحًا	۶۔ أَمْسَی الغَنِیُّ فَقِیْرًا۔
۷۔ اَضحَی السَّجِیْنُ طَلِیْقًا	۸۔ ظَلَّ العِنَبُ کَثِیْرًا۔

مشق ۔ ۲

ذیل کے جملوں پہ کَانَ داخل کرو اور ان کے آخر میں اعراب لگاؤ۔

۱۔ القطار سریعٌ	۲۔ الحارسُ مستیقظٌ
۳۔ الطّعام حارٌّ	۴۔ اَلحِصَانُ مُسْرَجٌ
۵۔ اَلحَوضُ مُمتَلِئٌ	۶۔ اَلمِفتَاحُ ضائعٌ
۷۔ اَلدُّخَان مُتَصَاعِدٌ	۸۔ اَلصُّوْرَۃُ جَمِیْلَۃٌ

Marfat.com

۹۔ اَلْبَابُ مُفْتُوحٌ ۱۰۔ اَلْبِسَاطُ مَطْوِیٌّ۔
۱۱۔ اَلْخَادِمُ نَائِمٌ ۱۲۔ اَلنِّیْلُ مُنْخَفِضٌ

مشق ۔ ۳

ذیل کے جملوں پر "صَارَ" داخل کرو اور آخر میں اعراب لگاؤ۔

۱۔ الشجر مورق ۲۔ الثمر ناضج ۳۔ النور ضعیف
۴۔ الھواء بارد ۵۔ الغصن معتدل ۶ القمر مخسوف
۷۔ المکان مظلم ۸۔ الخبز جاف ۹۔ الجوّ حارٌ
۱۰۔ الماء رائق ۱۱۔ الکبش سمین ۱۲۔ الکرسیّ قدِیمٌ

مشق ۔ ۴

ذیل کے جملوں پر "لَیْسَ" داخل کرو اور آخر میں اعراب لگاؤ۔

۱۔ البناء قوی ۲۔ العمل متقن ۳۔ الطعام شھیّ
۴۔ البستان مثمر ۵ الأمر ھَیِّنٌ۔ ۶۔ المذنب خائف
۷۔ الھواء نقیّ ۸۔ الغلام عنید ۹۔ الولد مریضٌ
۱۰۔ الجدار مائل ۱۱۔ القطّ جائع ۱۲۔ الحبل متین

مشق ۔ ۵

ذیل کے جملوں پر "أَصْبَحَ" داخل کرو اور اعراب لگاؤ۔

۱۔ الدیک صائح ۲۔ الزّرع مبلّل ۳۔ الماء جامد
۴۔ العصفور مغرّد ۵۔ اللصّ ھاربٌ ۶۔ اللبن خاثرٌ
۷۔ النور ضعیف ۸۔ النیل فائض ۹۔ الضباب کثیرٌ

Marfat.com

۱۰۔ الورد مفتح ۱۱۔ الصندوق مفقود ۱۲۔ التلمیذ نشیط

مشق ۔ ۶

ذیل کے جملوں کو پورا کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

۱۔ کان الحاکم .... ۲۔ صار العدوّ ....

۳۔ ظلّ العدل .... ۴۔ بات الظالم ....

۵۔ لیس الدواء .... ۶۔ أضبح البنفسج ....

۷۔ أمسی السجین .... ۸۔ أضحی المطر ....

مشق ۔ ۷

ذیل کے جملوں کو اسماء لاکر مکمل کرو اور اعراب لگاؤ۔

۱۔ کان .... مستبدًّا ۲۔ لیس .... عارًا

۳۔ یبیتُ .... متوجّعًا۔ ۴۔ یمسی .... مسرورًا

۵۔ صار .... خبزًا ۶۔ أصبح .... سلیمًا

۷۔ یظلّ .... مشتغلًا ۸۔ یضحی .... مزدحمًا

مشق ۔ ۸

۵ جملے ایسے بناؤ۔ جن میں کان کا مضارع استعمال ہو۔

۵ جملے ایسے بناؤ۔ جن میں صار کا مضارع استعمال ہو۔

۵ جملے ایسے بناؤ جن میں أصبح کا مضارع استعمال ہو۔

۵ جملے ایسے بناؤ جن میں بات کا مضارع استعمال ہو۔

Marfat.com

مشق ۹۔ برائے انشاء پردازی

فضا کے متعلق ۵ ایسے جملے بناؤ۔ جو کان سے شروع ہوں۔

الماء کے متعلق ۵ ایسے جملے بناؤ۔ جو أصبح سے شروع ہوں۔

الکتاب کے متعلق ۵ ایسے جملے بناؤ جو لیس سے شروع ہوں۔

الکسلان کے متعلق ۵ ایسے جملے بناؤ۔ جو ظلّ سے شروع ہوں۔

العامل کے متعلق ۵ ایسے جملے بناؤ۔ جو أمسی سے شروع ہوں۔

مشق ۱۰۔ برائے ترکیب

ا۔ مثال نمبر ۱۔ صار العنب زبیبًا

صار۔ فعل ماضی۔ عنب صار کا اسم مرفوع۔

زبیبًا صار کی خبر منصوب۔

مثال نمبر ۲۔ یبیت القطار سائرًا

یبیت فعل مضارع مرفوع۔ القطار یبیت کا اسم مرفوع۔

سائرًا یبیت کی خبر منصوب۔

ب۔ ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو۔

۱۔ لیس الزجاج مکسورًا

۲۔ کان البناء عالیا

۳۔ یصبح المداد جافًا

Marfat.com

إِنَّ وَ أَخَوَاتُهَا۔

اِنَّ اور اُس کے ہمراہی

مثالیں

۱۔ اَلْجَمَلُ صَبُوْرٌ	۱۔ اِنَّ الْجَمَلَ صَبُوْرٌ۔
اونٹ بہت صابر ہے	تحقیق اونٹ بہت صابر ہے۔
۲۔ اَلْقَصْرُ قَدِيْمٌ	۲۔ اِنَّ الْقَصْرَ قَدِيْمٌ
محل پرانا ہے	تحقیق محل پرانا ہے۔
۳۔ اَلْاِسْتِحْمَامُ نَافِعٌ	۳۔ اِنَّ الْاِسْتِحْمَامَ نَافِعٌ
نہانا مفید ہے	تحقیق نہانا مفید ہے۔
۴۔ اَلْاِمْتِحَانُ قَرِيْبٌ	۴۔ عَلِمْتُ اَنَّ الْاِمْتِحَانَ قَرِيْبٌ
امتحان نزدیک ہے	مجھے معلوم ہوا کہ امتحان نزدیک ہے۔
۵۔ اَلزَّهْرَةُ نَاضِرَةٌ	۵۔ يَسُرُّنِيْ اَنَّ الزَّهْرَةَ نَاضِرَةٌ
پھول تر و تازہ ہے	مجھے اس بات سے مسرت ہوتی ہے کہ پھول تر و تازہ ہے
۶۔ اَلْجُوْذِيُّ مَرِيْضٌ	۶۔ سَمِعْتُ اَنَّ الْجُوْذِيَّ مَرِيْضٌ
کوچوان بیمار ہے	میں نے سنا کہ کوچوان بیمار ہے
۷۔ اَلْكِتَابُ اُسْتَاذٌ	۷۔ كَاَنَّ الْكِتَابَ اُسْتَاذٌ۔
کتاب معلّم ہے	گویا کتاب معلّم ہے

Marfat.com

٨- اَلْمَاءُ مِرْآةٌ	٨- كَأَنَّ الْمَاءَ مِرْآةٌ
پانی آئینہ ہے۔	گویا پانی آئینہ ہے۔
٩- اَلْقَمَرُ مِصْبَاحٌ	٩- كَأَنَّ الْقَمَرَ مِصْبَاحٌ۔
چاند چراغ ہے۔	گویا چاند چراغ ہے۔
١٠- اَلْاَثَاثُ قَدِيْمٌ	١٠- البيت جديدٌ لكنّ الاثاثَ قديمٌ
سامان پُرانا ہے	گھر تو نیا ہے مگر سامان پُرانا ہے۔
١١- الفِنَاءُ ضَيِّقٌ	١٢- المدرسة جميلة لكنّ الفناءَ ضيّقٌ
صحن تنگ ہے	مدرسہ تو خوبصورت ہے مگر صحن تنگ ہے۔
١٢- الخسائِرُ قليلةٌ	١٢- شبّت النار لكن الخسائرَ قليلةٌ
نقصان کم ہے	آگ لگ گئی مگر نقصان کم ہوا۔
١٣- اَلفاكِهَةُ نَاضِجَةٌ	١٣- لَيْتَ الفاكِهَةَ نَاضِجَةٌ۔
پھل پکا ہوا ہے	کاش کہ پھل پکا ہوتا۔
١٤- اَلْقَمَرُ طَالِعٌ	١٤- لَيْتَ الْقَمَرَ طَالِعٌ
چاند نکلا ہوا ہے	کاش کہ چاند نکلا ہوتا۔
١٥- اَلْحِمَارُ سَرِيْعٌ	١٥- لَيْتَ الْحِمَارَ سَرِيْعٌ
گدھا تیز رو ہے	کاش گدھا تیز رو ہوتا۔
١٦- اَلْكِتَابُ رَخِيْصٌ	١٦- لَعَلَّ الْكِتَابَ رَخِيْصٌ
کتاب سستی ہے	شاید کتاب سستی ہو۔
١٧- اَلدَّارُ قَرِيْبَةٌ	١٧- لَعَلَّ الدَّارَ قَرِيْبَةٌ۔
گھر قریب ہے	شاید گھر قریب ہے

Marfat.com

۱۸۔ اَلْمَرِیْضُ نَائِمٌ ۱۸۔ لَعَلَّ الْمَرِیْضَ نَائِمٌ

بیمار سویا ہُوا ہے شائد بیمار سویا ہُوا ہے۔

توضیحات

جب ہم اُوپر کی دائیں طرف کی مثالوں پر غور کرتے ہیں تو ہمیں معلُوم ہوتا ہے کہ وہ تمام اسمیہ جملے ہیں اور ہر جملہ ایک مبتدا اور ایک خبر سے بنا ہے۔ اور جب ہم بائیں جانب کی مثالوں پر غور کرتے ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ جملے تو وہی ہیں مگر ان پر حروف اِنَّ ۔ اَنَّ کَاَنَّ ۔ لٰکِنَّ ۔ لَیْتَ ۔ لَعَلَّ ۔ کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ جب ہم دائیں جانب کے جملوں پر غور کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے۔ پہلا اسم مرفوع ہے بوجہ مبتدا ہونے کے اور اسم ثانی بوجہ خبر ہونے کے مرفوع ہے۔ لیکن دوسری جانب کے جملوں کے اواخر پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اسم اوّل منصوب اور اسم ثانی مرفوع ہے۔ یہ تغیر کس نے پیدا کیا؟ یہ تغیر کسی نئی چیز کے اضافہ کی وجہ سے ہوا۔ اور وہ مذکورہ بالا حروف ہیں۔ اور یہ حروف جب مبتدا اور خبر پر داخل ہوتے ہیں تو مبتدا کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں۔ پہلا اُن کا اسم کہلاتا ہے اور دوسرا اُن کی خبر۔ ان کے معانی میں فرق معلُوم کرنے کے لئے آمنے سامنے لکھے ہُوئے جملوں کا مقابلہ کرنا کافی ہوگا۔ مثلاً اِنَّ الْجَمَلَ صَبُوْرٌ۔ (اُونٹ بہت صابر ہے) ہم چاہتے ہیں کہ سامع

Marfat.com

کو بتائیں کہ اونٹ میں صبر کرنے کی صفت موجود ہے۔ لیکن جب ہم کہتے ہیں إِنَّ الجَمَلَ صَبُورٌ۔ (تحقیق اُونٹ بہت صبر کرنے والا ہے) تو ہم اُونٹ کے صبر کرنے کی خاصیّت کو سامع پر تیقّن اور تاکید کے ساتھ ظاہر کرنا چاہتے ہیں۔ یعنی اس کے صابر ہونے میں کوئی شبہ نہیں۔ پس اِنَّ اور اَنَّ دو حروف معنے میں تاکید پیدا کرتے ہیں۔

جب ہم یہ کہتے ہیں کہ اَلکِتَابُ اُستَاذٌ (کہ کتاب معلّم ہے) تو ہم سامع کو صرف یہ بتانا چاہتے ہیں کہ کتاب پڑھنے والے کو سکھاتی ہے۔ اور تشبیہ یا تمثیل مراد نہیں ہوتی۔ لیکن جب ہم کہتے ہیں۔ کَاَنَّ الکِتَابَ اُستَاذٌ (گویا کہ کتاب معلّم ہے) تو ہم کتاب کو معلّم سے تشبیہ دیتے ہیں۔ علم سکھاتے ہیں۔ کیونکہ کتاب بھی استاد کی طرح علم سکھاتی ہے۔

اور جب کہتے ہیں کہ اِنَّ البَیتَ جَدِیدٌ (کہ گھر نیا ہے) تو سامع ممکن ہو سکتا ہے کہ یہ سمجھ بیٹھے کہ چونکہ گھر نیا ہے۔ ممکن ہے اس کا سامان بھی نیا ہو تو اس مغالطے کو دُور کرنے کے لئے اور استدراک کی غرض سے ہم حقیقت کی وضاحت یوں کرتے ہیں۔ لٰکِنَّ الاَثَاثَ قَدِیمٌ (لیکن سامان پُرانا ہے) تو حرف لٰکِنَّ استدراک کا فائدہ دیتا ہے۔

جب کہتے ہیں کہ اَلفَاکِهَةُ نَاضِجَةٌ (پھل پکا ہوا ہے)۔ اور اَلکِتَابُ رَخِیصٌ یعنی (کتاب سستی ہے) تو ہمارا قصد یہ ہوتا ہے۔ کہ ہم پھل کو پکنے کے وصف سے متصف کریں۔ اور کتاب کو سستا ہونے

Marfat.com

سے لیکن جب کہتے ہیں لَیْتَ الْفَاکِهَةَ نَاضِجَۃٌ کاش پھل پکا ہوتا ، اور لَعَلَّ الْکِتَابَ رَخِیْصٌ شاید کتاب سستی ہو تو ہمیں نئے معنے معلوم ہوتے ہیں کہ ہماری خواہش ہے کہ پھل پکا ہوتا - اور ہمیں توقع ہے کہ کتاب سستی ہو گی تا کہ ہم اسے خرید سکیں - لیت - تمنّی (خواہش) اور لعل رجا کے لئے آتے ہیں - اگرچہ ان کے معانی میں کچھ زیادہ تفاوت نہیں (یعنی لیت بعید الحصول اشیاء کی تمنا کے لئے آتا ہے)

قاعدہ - ۲۱

اِنَّ - اَنَّ - کَاَنَّ - لٰکِنَّ - لَیْتَ - لَعَلَّ - مبتدا اور خبر پر داخل ہو کر مبتدا کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں - پہلا ان کا اسم کہلاتا ہے اور دوسرا اُن کی خبر -

مشق - ۱

ذیل کے جملوں میں اِنَّ اور اس کے ہمراہیوں کے اسم اور خبر معلوم کرو -

۱- لَیْتَ الْبَلِیْدَ مُجْتَهِدٌ ۲- لَعَلَّ التَّاجِرَ رَابِحٌ

۳- اِنَّ النَّظَافَةَ وَاجِبٌ - ۴- لَعَلَّ التُّفَّاحَ کَثِیْرٌ

۵ - وَجَدْتُ اَنَّ الْعَقْرَبَ مَیِّتَةٌ -

۶ - اِمْتَنَعَ الْمَطَرُ لٰکِنَّ السَّحَابَ کَثِیْرٌ -

مشق - ۲

ذیل کے جملوں پر اَنَّ داخل کرو اور اعراب لگاؤ -

Marfat.com

۱۔ النجوم لامعة ۲۔ الحذاء ضيّق ۳۔ السّيارة سريعة
۴۔ البعوض كثير ۵۔ البحر مائج ۶۔ الشتاء مقبل
۷۔ الماء كدر ۸۔ الزحام شديد ۹۔ الدرس مفيد

مشق ۔۳

ذیل کے جملوں پر لیت داخل کرو اور اعراب لگاؤ۔

۱۔ الدراهم كثيرة ۲۔ الشارع واسع ۳۔ البطة سمينة
۴۔ العطلة قريبة ۵۔ الخادم حاضر ۶۔ المطر قليل
۷۔ البحر هادئ ۸۔ الحديقة مثمرة ۹ البائع أمين

مشق ۔۴ ذیل کے جملوں پر لعلّ داخل کرو اور اعراب لگاؤ۔

۱۔ المسافر قادم ۲۔ الكوب نظيف ۳۔ القصّة لذيذة
۴۔ البيت صحيٌّ ۵۔ الدرج مرتب ۶۔ السفينة مسافرة
۷۔ القطار متحرك ۸۔ الخبر صحيح ۹۔ الدرس سهل

مشق ۔۵

ذیل کے جملوں میں خالی جگہوں کو مناسب حروف سے پُر کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

۱۔ يسرّني .... النتيجة الحسنة
۲۔ الولد مؤدب .... الولد قبيح
۳۔ الهواء شديد .... الجوّ دفئ
۴۔ اشتد المطر .... الشارع نظيف

Marfat.com

۵۔ ماعلمت . . . . المفتاح ضائع

۶۔ یؤلمنی . . . . البنت مریضۃ

۷۔ سمعت . . . . الفیضان عظیم

۸۔ اخبرالحمّال . . . . القطار متأخر

۹۔ ھل بلغک . . . . النیل مرتفع

۱۰۔ الحدیقۃ جمیلۃ . . . . . . البستانی مھمل۔

مشق ۔ ۶

ذیل کے جملوں کو پورا کرو اور اعراب لگاؤ

۱۔ ان الاسد . . . . . . ۲۔ الکتاب مفید لکنّ الصّور . . . . .

۳۔ شعرت انّ البرد . . . . . . ۴۔ کأن الھرّ . . . .

۵۔ لعلّ المجرم . . . . ۶۔ لیت الدّواء . . . .

۷۔ یسرّنی أن العید . . . . . ۸۔ کأن البیت . . . .

مشق ۔ ۷ ذیل کے جملوں کو پورا کرو۔ اور اعراب لگاؤ

۱۔ لیت . . . . مقفل ۲ تعلّمت أن . . . . . متحرّکۃ

۳۔ لعلّ . . . . معتدل ۴۔ کأنّ . . . . فضّۃ

۵۔ ان . . . . . سمینۃ ۶۔ الحبر . . . جیّد لکن . . . مفصوف

۷۔ لیت . . . . حدید ۸۔ کأنّ . . . . عاقل

مشق ۔ ۸

۱۔ پانچ جملے ایسے بناؤ۔ جن میں اِنّ کا استعمال ہو۔

Marfat.com

۲- پانچ جملے ایسے بناؤ جن میں أَنَّ کا استعمال ہو۔

۳- پانچ جملے ایسے بناؤ جن میں کَأَنَّ کا استعمال ہو۔

۴- پانچ جملے ایسے بناؤ جن میں لٰکِنَّ کا استعمال ہو۔

۵- پانچ جملے ایسے بناؤ جن میں لیت کا استعمال ہو۔

۶- پانچ جملے ایسے بناؤ جن میں لعلّ کا استعمال ہو۔

مشق-۹ برائے انشاء پردازی

چھ جملے الفیل پر اس طرح لکھو کہ تمام حروف ناصبہ کا استعمال واضح ہو جائے۔

مشق-۱۰ برائے ترکیب

ا- مثال نمبر۱- إِنَّ الأَدَبَ وَاجِبٌ

إِنَّ - حرف التوکید - الأدب - إنّ کا اسم منصوب - واجبٌ - انّ کی خبر مرفوع۔

مثال نمبر۲- کَأَنَّ القصرَ جبلٌ

کَأَنَّ - حرف تشبیہ - القصر - کأنّ کا اسم منصوب - جبلٌ کأنّ کی خبر مرفوع -

ب - ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو۔

۱- اِنَّ الجُنْدِیَّ شُجَاعٌ　　　۲- کَأَنَّ العِلْمَ نُوْرٌ

۳- لَعَلَّ المَنْزِلَ قَرِیْبٌ　　　۴- لَیْتَ الشَّمْسَ طَالِعَۃٌ

۵- عَلِمَ المُدَرِّسُ أَنَّ النَّاظِرَ مُقْبِلٌ

۶- کَثُرَ البَیْعُ لٰکِنَّ الثَّمَنَ مُرْتَفِعٌ

Marfat.com

جَرُّ الاِسْمِ

اسم کا مجرور ہونا

مثالیں

١- نَزَلَ الْمَطَرُ مِنَ السَّمَاءِ	آسماں سے مینہ برسا۔
٢- یَأْتِی السَّمَكُ مِنَ الْبَحْرِ	مچھلی سمندر سے آتی ہے۔
٣- سَعَی الْجَیْشُ إِلَی الْمَیْدَانِ	لشکر میدان کی طرف دوڑا۔
٤- سَارَتِ الْمَاشِیَةُ إِلَی الْحَقْلِ	مویشی کھیت کی طرف گئے۔
٥- یَنْزِلُ الْجُنْدِیُّ عَنِ الْحِصَانِ	سپاہی گھوڑے سے اترتا ہے۔
٦- یَذْهَبُ الْخَوْفُ عَنِ الطِّفْلِ	بچے سے خوف دور ہو جاتا ہے۔
٧- یَطْفُو الْخَشَبُ عَلَی الْمَاءِ	لکڑی پانی پہ تیرتی ہے۔
٨- یَسْقُطُ الثَّمَرُ عَلَی الْأَرْضِ	پھل زمین پر گرتے ہیں
٩- یَنْبَحُ الْكَلْبُ فِی الْبُسْتَانِ	کتا باغ میں بھونکتا ہے۔
١٠- دَخَلَ الْمُجْرِمُ فِی السِّجْنِ	مجرم قید خانے میں داخل ہوا
١١- قَشَرْتُ الْفَاكِهَةَ بِالسِّكِّینِ	میں نے پھل کو چھری سے چھیلا۔
١٢- یَتَقَاتَلُ الْجُنُودُ بِالسُّیُوفِ	فوجیں تلواروں سے لڑتی ہیں۔
١٣- اَلْجَائِزَةُ لِلسَّابِقِ	انعام اول رہنے والے کیلئے ہے۔
١٤- اِشْتَرَیْتُ قُفْلًا لِلْخِزَانَةِ	میں نے الماری کیلئے ایک تالا خریدا۔

Marfat.com

توضیحات

اُوپر کی مثالوں میں آخری کلمہ اسم ہے اور ہر اسم کے پہلے کوئی نہ کوئی حرف آیا ہے۔ پہلی اور دوسری مثال میں مِنْ آیا ہے اور تیسری اور چوتھی مثال میں الیٰ پانچویں اور چھٹی میں عن۔ ساتویں اور آٹھویں میں علیٰ نویں اور دسویں میں فِی گیارہویں بارہویں میں ب اور تیرھویں چودھویں میں ل +

جب ہم ان اسماء کے اواخر کو جن کے پہلے یہ حروف داخل ہوئے ہیں دیکھتے ہیں تو انکو مجرور پاتے ہیں۔ اور اس کا سبب ان حرف کا داخل ہونا ہے۔ اسی وجہ سے ان کو حروف جر کہتے ہیں +

قاعدہ - ۲۲

جب کسی اسم پر حرف جر داخل ہو تو وہ مجرور ہو جاتا ہے۔ اور حروفِ جر یہ ہیں - من - الی - عن - علی - فی - ب - ل +

مشق - ۱

ذیل کے جملوں میں حروف جر معلوم کرو اور اعراب لگاؤ۔

۱- یقطع النجّار الخشب بالمنشار

۲- رأیت الطائر فِی القفَص

۳- یقطعُ القطارُ المسافة من القاهرة الی الاسکندریة فی ثلاث ساعاتٍ وعشرین دقیقةً

۴- للبستان بابان وعلےٰ کل بابٍ حارسٌ

Marfat.com

۵۔ امتنع المریض عن الأکل وأصبح لایقوی علی المشی

مشق ۔ ۲

ذیل کے جملوں میں خالی جگہوں کو حروفِ جر سے پُر کر کے جملوں کو پُورا کرو۔

۱۔ یغُوصُ الرجل ..... الماء ۲۔ عَفونا .... المُسِیٔ
۳۔ اَصْغَینَا .... الحدیث ۴۔ لَاتَعتَمِدْ .... غَیْرِ نَفْسِكَ
۵۔ اِشْتَرَیْتُ سَرْجًا .. بالحِصَانِ ۶۔ تَرقُدُ الدَّجاجة .. .. البَیْض
۷۔ یَلمعُ البرق ..... السماءِ ۸۔ انتشر الناس .... الطَّرِیْق
۹۔ عادَ المُسَافِر ..... وطنه ۱۰۔ وضعت المداد ... الدَّوَاة

مشق ۔ ۳

ذیل کے جملوں میں خالی جگہوں کو مناسب اسماء سے پُر کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

۱۔ بَرَیتُ القَلَمَ بِ...... ۲۔ یُثنِي المعلّم علی ......
۳۔ یُسَاقُ المُجْرِمُ اِلیٰ ..... ۴۔ یَنزِلُ المطرُ مِنْ ....
۵۔ یُستَخرَجُ الذَّهَبُ مِن .... ۶۔ اَلعَاقِل یَبْتَعِدُ عَنْ .....
۷۔ تُصنع الأحذیة من ..... ۸۔ تَنظُرُ البنتُ وَجْهَهَا فِي ...
۹۔ صَنَعَ الحَدَّادُ نَعلًا لِـ ..... ۱۰۔ غَضِبَ السَّیِّدُ علی .....
۱۱۔ اَحرَقَ الوَلَدُ یَدَہُ بِـ .. ۱۲۔ اَلعِلمُ اَفضَلُ مِنْ .....

مشق ۔ ۴ ۔ سات ایسے جملے بناؤ جن میں ساتوں حروفِ جر کا استعمال

Marfat.com

واضح ہو اور اعراب لگاؤ۔

مشق - ۵

ذیل کے اسماء کو جملوں میں استعمال کرو۔ اور ان کے پہلے حروف جر لاؤ۔ الأرض - اسماء - الماء - القلم - الباب - الکرۃ الثمر - المنزل۔

مشق - ۶ برائے انشاء پردازی

ذیل کے سوالوں کا ایسے جملوں میں جواب دو۔ جن میں حروف جر کا استعمال ہو۔

۱۔ أینَ کِتَابُكَ ؟
۲۔ أینَ یُوضَعُ السَّرْجُ مِنَ الحِصَانِ ؟
۳۔ مَتٰی تُوقَدُ المَصَابِیحُ ؟
۴۔ أینَ تُسَافِرُ فِی عُطْلَةِ الصَّیْفِ ؟
۵۔ کَیْفَ یُصْطَادُ السَّمَكُ ؟
۶۔ بِمَ یُقْطَعُ الخَشَبُ ؟
۷۔ لِمَ تُفْتَحُ نَوَافِذُ الحُجْرَةِ ؟
۸۔ مِنْ أیْنَ یُسْتَخْرَجُ الذَّهَبُ ؟
۹۔ عَمَّنْ یَبْتَعِدُ العَاقِلُ ؟

مشق - ۷ برائے ترکیب

ا۔ مثال نمبر ۱۔ یعود الغائب الی الوطن

Marfat.com

یعود فعل مضارع مرفوع۔ الغائب فاعل مرفوع۔

الیٰ۔ حرف جر۔ الوطن۔ الیٰ کا مجرور۔

مثال نمبر۲۔ بالعلم یسود المرء

ب۔ حرفِ جر۔ العلم۔ مجرور۔

یسود۔ فعل مضارع مرفوع۔ المرء۔ فاعل مرفوع۔

ب۔ ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو۔

۱۔ لا تلعب بالنار

۲۔ تتلألأ النجوم فی السماءِ

۳۔ اَلْفَارۃُ مُخْتَبِئَۃٌ فِی الْحُجْرَۃِ۔

۴۔ تَعِبَ الْوَلَدُ مِنَ الجَرْیِ۔

Marfat.com

النعتُ

صفت

مثالیں

١- هٰذا كتابٌ مفيدٌ
یہ ایک مفید کتاب ہے۔

٢- قرأتُ كتابًا مُفيدًا
میں نے ایک مفید کتاب پڑھی

٣- نظرتُ فِي كتابٍ مُفيدٍ
میں نے ایک مفید کتاب دیکھی۔

١- هٰذا مَيدانٌ فَسِيحٌ
یہ ایک کشادہ میدان ہے۔

٢- رأيتُ مَيدانًا فَسِيحًا
میں نے ایک کشادہ میدان دیکھا۔

٣- جَرَيتُ فِي مَيدانٍ فَسِيحٍ
میں ایک کشادہ میدان میں دوڑا۔

١- تَفَتَّحَتِ الوَرْدَةُ الجَمِيلَةُ
خوبصورت پھول (گلاب) کھل گیا۔

٢- قَطَفتُ الوَرْدَةَ الجَمِيلَةَ
میں نے خوبصورت پھول توڑا۔

٣- نَظَرتُ إلى الوَرْدَةِ الجَمِيلَةِ
میں نے خوبصورت پھول کی طرف دیکھا

توضیحات

اوپر کی مثالوں میں ہر سہ کلمات مفید۔ فسیح۔ الجمیلۃ

Marfat.com

اپنے ماقبل اسماء کی تعریف کرتے ہیں اس لئے ان کو نعت اور ان کے اسم ماقبل کو منعوت کہا جاتا ہے۔

جب ہم ان تینوں صفات پر غور کرتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنے اسم منعوت کی رفع۔ نصب اور جر میں پیروی کرتی ہیں۔ یعنی جو اعراب ان کے اسم ماقبل (منعوت) کا ہوتا ہے وہی ان کا ہوتا ہے۔ پہلی تین مثالوں میں مفید اپنے ماقبل اسم کی پیروی کرتے ہوئے پہلے مرفوع۔ پھر منصوب اور پھر مجرور آیا ہے۔ اسی طرح قبیحۃ اور جمیلۃ بعد کی مثالوں ہیں۔ اور یہ تمام قاعدہ ہے کہ ہر صفت اپنے موصوف کی پیروی کرتی ہے۔

قاعدہ - ۲۳

نعت ایسا لفظ ہے جو اپنے اسم ماقبل کی صفت بیان کرتا ہے۔ اور اس کے اسم ماقبل کو منعوت کہتے ہیں۔

۲۴۔ نعت اپنے منعوت (موصوف) کی رفع۔ نصب اور جر میں پیروی کرتا ہے۔

مشق - ۱

ذیل کے جملوں میں خالی جگہوں کو مناسب نعت (صفت) سے پُر کرو اور اعراب لگاؤ۔

۱۔ الولدُ ..... یحبّہٗ ابُوْہُ   ۲۔ جَرَیْتُ فِیْ میدان .....

۳۔ أکثر مِنَ القراءۃِ فِی الکتب ....

Marfat.com

۴۔ يَضُرُّ الصَّدِيقَ .... صَاحِبُهُ
۵۔ عَدُوٌّ .... خَيْرٌ مِنْ صَدِيقٍ ....
۶۔ لَا تَشْرَبِ الْمَاءَ ..... ۷۔ اَلْحِذَاءُ .... يَضُرُّ الْقَدَمَ
۸۔ زُرْتُ صَاحِبَةً .... ۹۔ لِلْجَمَلِ عُنُقٌ ....
۱۰۔ تَنَافَسُوا فِي الْعَمَلِ ....

مشق ۔ ۲

ذیل کے جملوں میں خالی جگہوں میں منعوت پُر کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

۱۔ يُحِبُّ النَّاسُ .... الْعَادِلَ
۲۔ فِي الْبُسْتَانِ .... مُفَتَّحَةٌ
۳۔ .... الْكَثِيرُ يَضُرُّ الْمَعِدَةَ۔
۴۔ تَحْمِلُ الشَّجَرَةُ .... نَاضِجَةً
۵۔ يَلِطَّاوُسِ .... جَمِيلٌ
۶۔ وَضَعْتُ الصُّوْرَةَ فِي .... بَدِيعٍ
۷۔ اَبْصَرْتُ فِي الْحَقْلِ .... مُفْتَرِسًا
۸۔ آكُرَةُ السَّيْرِ فِي .... الْمُزْدَحِمِ
۹۔ فِي السَّمَاءِ .... لَامِعَةٌ
۱۰۔ اَرَى فِي الْجَوِّ .... كَثِيفًا

Marfat.com

مشق - ۳

ذیل کے اسماء کو جملوں میں استعمال کرو۔ اور ان کے لیئے مناسب صفات لاؤ۔ اور اعراب لگاؤ۔

نھر - طریقٌ - نخلة - مطر - برد - المسجد
البناء - البستان - السماء - البحر - السفينة - القطار -

مشق - ۴

ذیل میں جو صفات دی ہوئی ہیں ان کے لیے مناسب منعوت لاؤ اور اعراب لگاؤ۔

خشن - عذب - ناضجة - ذابلة - لامعة - مفترس
الرائق - الحلو - النظیف - المحلوج ؛

مشق - ۵

پانچ فعلیہ جملے بناؤ۔ جن میں فاعل منعُوت ہو۔
پانچ فعلیّہ جملے بناؤ جن میں مفعول بہٖ منعوت ہو۔
پانچ اسمیہ جملے بناؤ جن میں مبتدا منعوت ہو۔
پانچ اسمیّہ جملے بناؤ۔ جن میں خبر منعوت ہو۔
پانچ اسمیّہ جملے بناؤ۔ جن میں اسم مجرور اور منعوت ہو۔

مشق - ۶ برائے انشاء پردازی

۷ ایسے فعلیہ جملے بناؤ جن میں التّنور موصوف واقع ہو۔
اور پھر ان جملوں کی مدد سے اَلتَّنّوْد پر ایک مختصر مضمون لکھو۔

Marfat.com

مشق - ۷ - برائے ترکیب

ا- مثال نمبر ۱- ربح التاجر الأمین

ربح فعل ماضی - التاجر فاعل مرفوع -

الأمین نعت مرفوع -

مثال نمبر ۲- یقرأُ علیٌّ کتابًا مُفیدًا -

یقرأُ فعل مضارع مرفوع - علیٌّ فاعل مرفوعٌ -

کتابًا- مفعول بہ منصوب مفیدًا نعت منصُوب -

ب- ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو -

۱- نَزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَطَرٌ غَزِیْرٌ

۲- یَلْبَسُ عَلِیٌّ حِذَآءً وَّاسِعًا

۳- یَکثُرُ النَّحلُ فِی البَسَاتِینِ المُثمِرَۃِ

Marfat.com

تقسیم الفعل
الی صحیح الآخر و معتل الآخر

فعل کی تقسیم بلحاظ صحیح اور معتل کے

مثالیں

۱	اَلْقَی الصَّیَّادُ شَبَکَتَہٗ	صیاد نے اپنا جال ڈال دیا۔
۲۔	دَعَا الْمَرِیْضُ الطَّبِیْبَ	بیمار نے طبیب کو بُلایا۔
۳۔	یَلْقَی الْمُسِیْئُ جَزَآءَہٗ	بدکار اپنے کیے کی سزا پائے گا۔
۴۔	سَرُوَ الرَّجُلُ	وہ آدمی بلند حوصلہ ہو گیا۔
۵۔	تَصْفُوا السَّمَآءُ	آسمان صاف ہو رہا ہے۔
۶۔	یَدْنُوْ فَصْلُ الشِّتَآءِ	موسم سرما قریب آرہا ہے۔
۷۔	خَشِیَ مُحَمَّدٌ رَبَّہٗ	محمد اپنے خدا سے ڈرا۔
۸۔	اَبْغِیْ رِضَا الْوَالِدَیْنِ	میں والدین کی خوشنودی چاہتا ہوں۔
۹۔	یَبْنِی الْبَنَّاءُ مَسْجِدًا	معمار ایک مسجد بنا رہا ہے۔
۱۰۔	اَظْلَمَ الْمَکَانُ	جگہ تاریک ہو گئی۔
۱۱۔	اِتَّقَدَ الْمِصْبَاحُ	چراغ جل اُٹھا۔
۱۲۔	یَسْتَحِمُّ الْغِلْمَانُ	لڑکے نہاتے ہیں۔

توضیحات

کلمات اَلْقٰی۔ دعا۔ یلقی۔ پہلی تین مثالوں میں سب

Marfat.com

کے سب افعال ہیں۔ اور ہر سہ کا آخری کلمہ الف ہے اسلیئے کہ تلفظ میں وہی آتا ہے۔ کیونکہ یہاں کتابت کا اعتبار نہیں ہوگا۔ بلکہ تلفّظ کا لحاظ رکھا جائے گا اور ایسے افعال کو عربی میں معتل الآخر کہتے ہیں۔ یعنی جن کا آخری حرف۔ حرفِ علت ہو۔

اور دوسری تین مثالوں میں کلمات سرو۔ تصفو۔ یدنو۔ سب افعال ہیں اور ہر ایک کے آخر میں واو ہے ایسے افعال کو بھی معتل الآخر کہتے ہیں۔

تیسری تین مثالوں میں خشی۔ اُبغی۔ یَبْنِي۔ سب افعال ہیں۔ اور ہر ایک کے آخر میں ی ہے۔ اور یہ افعال بھی معتلۃ الآخر۔ کہلاتے ہیں۔

آخری تین مثالوں میں کلمات أظلم۔ إتّقد اور لیستحمّ سب افعال ہیں لیکن اُنکے آخر میں الف۔ واو۔ یا ی نہیں ہے۔ ایسے افعال کو عربی میں صحیح الآخر کہتے ہیں۔

قواعد

(۲۵) فعل معتل الآخر وہ ہے جس کا آخری حرف الف۔ واو۔ یا ی ہو اور یہ تینوں حروف۔ حروفِ علّت کہلاتے ہیں۔

(۲۶) فعل صحیح الآخر وہ ہے جس کے آخر میں تین حروف عِلّت میں سے کوئی نہ ہو۔

Marfat.com

مشق - ۱

ذیل کی عبارت میں سے افعال صحیح الآخر معلوم کرو۔

خرج فریدٌ ینزّہُ ویمتّعُ نظرَہ بمحاسن الطبیعۃ۔ فصادفَ جدولا یجریْ ماؤُہٗ فیرویْ الزّرعَ و یلطّفُ الھواءَ۔ ولقیَ أغنامًا تروحُ وتغدُوْ آمنۃً ترعَی الکلأَ وتشرب الماءَ ورأی أشجارًا تدنوْ أثمارُھا و تمیل أغصانھا۔ فوقف عندھا ساعۃً حتی اذا مالت الشمسُ الی الغروب قفل راجعًا۔

مشق - ۲

ا۔ ذیل کے اسماء کو فعل معتل الآخر کا فاعل بنا کر جملوں میں استعمال کرو۔ الماء - الذئب - الحصان - الرجل - الطفل - الغنم۔

ب ۔ ذیل کے اسماء کو فعل صحیح الآخر کا مفعول بنا کر جملوں میں استعمال کرو۔ الطعام - الکرۃ - الابریق - الباب - الثوب - الحذاء۔

مشق -۳

تین ایسے جملے بناؤ جو فعل ماضی معتل الآخر بالألف سے شروع ہوں۔
تین ایسے جملے بناؤ جو فعل ماضی معتل الآخر بالیاء سے شروع ہوں۔

Marfat.com

تین ایسے جملے بناؤ جو فعل ماضی معتل الآخر بالواو سے شروع ہوں۔

مشق ۔ ۴

تین ایسے جملے بناؤ جو فعل مضارع معتل الآخر بالألف سے شروع ہوں۔
تین ایسے جملے بناؤ جو فعل مضارع معتل الآخر بالیاء سے شروع ہوں۔
تین ایسے جملے بناؤ جو فعل مضارع معتل الآخر بالواو سے شروع ہوں۔

مشق ۔ ۵

۵ جملے ایسے بناؤ جو فعل ماضی صحیح الآخر سے شروع ہوں۔
۵ جملے ایسے بناؤ جو فعل امر صحیح الآخر سے شروع ہوں۔
۵ جملے ایسے بناؤ جو فعل مضارع مرفوع صحیح الآخر سے شروع ہوں۔
۵ جملے ایسے بناؤ جو فعل مضارع منصوب صحیح الآخر سے شروع ہوں۔
۵ جملے ایسے بناؤ جو فعل مضارع مجزوم صحیح الآخر سے شروع ہوں۔

مشق ۔ ۶

ذیل کے افعال سے مضارع بنا کر مفیدہ جملے بناؤ اور یہ بتاؤ کہ وہ معتل بالالف یا معتل با لواو یا معتل بالیاء ہے ۔ دعا ۔ صفا ۔ رضی سعیٰ ۔ ھدی ۔ شقی ۔ علی ۔

مشق ۔ ۷

ذیل کے افعال سے ماضی بناؤ اور ان کو مفیدہ جملوں میں استعمال کرو اور بتاؤ کہ وہ معتل بالالف ہے یا بالیاء ۔ یقضی ۔ یبقی ۔ یسھو ۔ ینادی ۔ یرتقی ۔ یغنی ۔

Marfat.com

اَلْمَبْنِی وَالْمُعْرَب

مبنی اور معرب

مثالیں

۱۔ اَیْنَ مَنْزِلُكَ ؟ تیرا مکان کہاں ہے۔
۲۔ اَیْنَ تَذْهَبُ ؟ تو کہاں جاتا ہے۔
۳۔ اِلٰی اَیْنَ تَسِیْرُ ؟ تو کدھر جا رہا ہے۔
۴۔ ذَبَحَ الْجَزَّارُ شَاةً قصاب نے ایک بکری ذبح کی۔
۵۔ اَلْجَزَّارُ ذَبَحَ شَاةً ایک بکری قصاب نے ذبح کی۔
۶۔ هَلْ ذَبَحَ الْجَزَّارُ شَاةً ؟ کیا قصاب نے ایک بکری ذبح کی؟
۷۔ مِنْ اَیِّ مَكَانٍ جِئْتَ ؟ تو کس جگہ سے آیا ہے۔
۸۔ جِئْتُ مِنْ مَنْزِلِیْ۔ میں اپنے مکان سے آیا ہوں۔
۹۔ اَخَذْتُ مِنْ اَبِیْ نُقُوْدًا۔ میں نے اپنے باپ سے پیسے لیے۔
۱۰۔ اَلْقُطْنُ عِمَادُ الثَّرْوَةِ فِیْ مِصْرَ مصر میں روئی پر دولت کا دارومدار ہے۔
۱۱۔ جَنَی الْفَلَّاحُ الْقُطْنَ کسان نے روئی چن لی۔
۱۲ تُصْنَعُ الْمَلَابِسُ مِنَ الْقُطْنِ کپڑا روئی سے بنایا جاتا ہے۔
۱۳۔ ذَبُلَتِ الْوَرْدَةُ پھول (گلاب) مرجھا گیا۔
۱۴۔ شَمَمْتُ الْوَرْدَةَ۔ میں نے پھول سونگھا۔

Marfat.com

۱۵۔ نَظَرْتُ إِلَى الْوَرْدَةِ ۔ میں نے پھول کی طرف دیکھا ۔

۱۶۔ يُثْمِرُ الْبُسْتَانُ باغ پھلتا پھولتا ہے ۔

۱۷۔ لَنْ يُثْمِرَ الْبُسْتَانُ باغ ہرگز نہیں پھلے گا ۔

۱۸۔ اَلْبُسْتَانُ لَمْ يُثْمِر باغ نہیں پھلا ۔

توضیحات

پہلی ۹ مثالوں میں کلمات کَمْ اَيْنَ ذَبَحَ پر جب ہم غور کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ ان کا آخر کہیں تغیّر پذیر نہیں ہوا بلکہ ایک ہی حالت پر قائم ہے ۔ اگرچہ جملوں میں وہ کلمات مختلف جگہوں میں مستعمل ہوئے ہیں ۔

کلمات أین اور ذبح پر فتح آیا ہے اور من کا آخر ہر حالت میں ساکن آیا ہے ۔

اور وہ کلمات جن کا آخر ایک حالت پر قائم رہتا ہے وہ تمام حروف[1] تمام افعال ماضی[2] ۔ اور افعال امر[3] بغیر کسی استثناء کے ہیں ۔

جب ہم آخری ۹ مثالوں میں کلمات القطن ۔ الوردۃ اور یثمر پر غور کرتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ ان کلمات کا آخر ہر دفعہ بدلتا ہے جب کہ جملے میں ان کی جگہ میں تبدیلی ہوتی ہے ۔ مثلاً ۔ القطن الوردۃ ان دونوں کا آخر کبھی مرفوع آیا ہے ۔ کبھی منصوب اور کبھی مجرور ۔ اور کلمہ یثمر کا آخر بھی اوپر کی مثالوں میں کبھی مرفوع ۔ کبھی منصوب اور کبھی مجزوم آیا ہے ۔

Marfat.com

قواعد

۲۷۔ کلمات کی دو قسمیں ہیں۔ ایک وہ جو ہمیشہ ایک ہی حالت پر قائم رہتے ہیں۔ انہیں مبنی کہا جاتا ہے اور جن کا آخر بدلتا رہتا ہے انہیں معرب کہتے ہیں۔

۲۸۔ حروف تمام بنی ہیں۔ علیٰ ہذا القیاس تمام ماضی اور امر کے افعال بغیر کسی استثناء کے مبنی ہیں۔

مشق ۔ ۱

ذیل کے جملوں میں الدّراجۃ مُعْرَب کیوں ہے اور مَن مبنی کیوں ہے۔

۱۔ الدراجۃ مُسرِعۃ ۲۔ رکب علیٰ الدراجۃ

۳۔ فرِح الولد بالدراجۃ ۴۔ جاء منْ نادیتُہ۔

۵۔ أُحِبّ من یُعلِّمنی ۶۔ الجائزۃُ لِمَنْ یَسْبِق۔

مشق ۔ ۲

ذیل کے کلمات کے معرب ہونیکی تمہارے پاس کیا دلیل ہے؟

السماء۔ المصباح۔ القلم۔ یکتب۔ یزرع۔ یفھم۔

مشق ۔ ۳

ذیل کے کلمات کے مبنی ہونیکی تمہارے پاس کیا دلیل ہے؟

کیف۔ عن۔ لعلّ۔ کتب۔ انتصر۔ اِفتح۔

Marfat.com

اَنْوَاعُ الْبِنَاءِ

مبنی کے اقسام

مثالیں

۱۔ کَمْ جَوَادًا فِی الْمَیْدَانِ؟ میدان میں کتنے گھوڑے ہیں؟

۲۔ بِکَمِ اشْتَرَیْتَ سَاعَتَكَ؟ تو نے اپنی گھڑی کتنے میں خریدی؟

۳۔ کَمْ تَعِدُ وَلَا تَفِیْ؟ تو کتنے وعدے کرتا ہے اور وفا نہیں کرتا۔

۴۔ اِعْتَدَلَ الْجَوُّ موسم معتدل ہو گیا۔

۵۔ هَلِ اعْتَدَلَ الْجَوُّ؟ کیا موسم معتدل ہو گیا؟

۶۔ اَلْجَوُّ قَدِ اعْتَدَلَ۔ موسم معتدل ہو گیا ہے۔

۷۔ قِفْ حَیْثُ اَنْتَ جہاں ہو وہیں ٹھہر جا۔

۸۔ سِرْ اِلٰی حَیْثُ شِئْتَ۔ جہاں چاہے چلا جا۔

۹۔ تُقِیْمُ حَیْثُ یَطِیْبُ الْهَوَاءُ۔ جہاں ہوا اچھی ہوتی ہو وہاں تو ٹھہرتا ہے۔

۱۰۔ کَانَ أَمْسِ شَدِیْدَ الْحَرِّ۔ کل سخت گرمی تھی۔

۱۱۔ زُرْتُ الْمُتْحَفَ أَمْسِ۔ کل میں نے عجائب گھر دیکھا۔

۱۲۔ ذَهَبْتُ اَمْسِ اِلَی الْقَلْعَةِ میں کل قلعہ گیا۔

توضیحات

یہ ہمیں معلوم ہو چکا ہے کہ مبنی ایک ہی حالت پر قائم رہتا

Marfat.com

ہے۔ اب ہم یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ کونسا مبنی کس حالت پر قائم رہتا ہے۔ کلمات کمْ۔ اعتدلَ۔ حیثُ۔ أمسِ اُوپر کی مثالوں میں سب مبنی ہیں۔ کیونکہ ان کے آخر نہیں بدلتے۔ کمْ کا آخر ہمیشہ ساکن ہوتا ہے۔ اس لئے اس کو " مبنی علی السکون" کہتے ہیں۔ اور اعتدلَ کے آخر میں ہمیشہ فتحہ ہوتا ہے اس لئے اسے مبنی علی الفتح کہتے ہیں۔ اور حیثُ کا آخر ہمیشہ مضموم رہتا ہے۔ اس لئے اس کو مبنی علی الضم کہتے ہیں اور أمسِ کا آخر ہمیشہ مکسور رہتا ہے۔ اس لئے اسے " مبنی علی الکسر" کہتے ہیں۔ چنانچہ ان چار مذکورہ حالتوں کے سوا مبنی کسی اور حالت میں نہیں پایا جائے گا۔

قواعد

۲۹۔ مبنی کا آخر چار حالتوں پر ہوتا ہے۔ ساکن۔ مفتوح۔ مضموم یا مکسور اور مبنی کی تقسیم انہیں حرکات کے اعتبار سے ہوتی ہے۔

۳۰۔ وہ کلمات جن کے اواخر پہ سکُون۔ فتح۔ ضمّہ یا کسرہ لازم ہو۔ ان کو مبنی علی السکون۔ علی الفتح۔ علی الضم۔ اور علی الکسر بالترتیب کہا جائے گا۔

مشق ۔ ۱

ذیل کے جملوں میں سے مبنی علی السکون۔ مبنی علی الفتح مبنی علی الکسر معلوم کرو۔

۱۔ لا یستطیع الانسان أن یعیش منفردا۔

Marfat.com

۲۔ استراح المریض ونام نوما ھادئا۔

۳۔ اذا زار انسان مریضا وجب أن یجعل الزیارۃ قصیرۃ۔

۴۔ نحن نحب الوطن۔ ونعمل علی رفع شأن البلاد

مشق ۔ ۲

ذیل کے اسماء مبنی میں سے ہر ایک کو تین جملوں میں اس طرح استعمال کرو کہ پہلے جملے میں وہ فاعل ہو۔ دوسرے میں مفعول آئے اور تیسرے میں مجرور، مَنْ ۔ الّذی ۔ ھٰذا ۔ ھٰؤلاءِ ۔

مشق ۔ ۳

۱۔ دو جملے ایسے بناؤ جن میں فعل مبنی علی السکون ہو۔

۲۔ دو جملے ایسے بناؤ جن میں فعل مبنی علی الفتح ہو۔

۳۔ دو جملے ایسے بناؤ جن میں حرف مبنی علی السکون ہو۔

۴۔ دو جملے ایسے بناؤ جن میں حرف مبنی علی الفتح ہو۔

۵۔ دو جملے ایسے بناؤ جن میں حرف مبنی علی الکسرۃ ہو۔

Marfat.com

اَنْوَاعُ الْإِعْرَابِ

اعراب کی قسمیں

مثالیں

١- يُوْقِدُ عَلِيٌّ الْمِصْبَاحَ	١- اَلطَّائِرُ يَحُوْمُ
علی چراغ جلاتا ہے۔	پرندہ چکر لگا رہا ہے۔
٢- تَزْحَفُ الْجُنُوْدُ	٢- اَلْمَاءُ عَذْبٌ
فوجیں ہلّہ بولتی ہیں۔	پانی میٹھا ہے
٣- تُوْرِقُ الْأَشْجَارُ	٣- اَلْحِصَانُ جَامِحٌ
درخت پتے نکالتے ہیں	گھوڑا اڑیل ہے
٤- لَنْ يُوْقِدَ عَلِيٌّ الْمِصْبَاحَ	٤- رَأَيْتُ الطَّائِرَ يَحُوْمُ
علی ہرگز چراغ نہیں جلائے گا۔	میں نے پرندے کو چکر لگاتے دیکھا۔
٥- لَنْ تَزْحَفَ الْجُنُوْدُ	٥- شَرِبْتُ الْمَاءَ عَذْبًا
فوجیں کبھی ہلّہ نہیں بولیں گی۔	میں نے پانی پیا درآنحالیکہ وہ میٹھا تھا۔
٦- لَنْ تُوْرِقَ الْأَشْجَارُ	٦- ذَلَّلَ الْفَارِسُ الْحِصَانَ
درخت کبھی پتے نہیں نکالیں گے۔	سوار نے گھوڑے کو سدھا لیا۔
٧- لَمْ يُوْقِدْ عَلِيٌّ الْمِصْبَاحَ	٧- نَظَرْتُ إِلَى الطَّائِرِ يَحُوْمُ
علی نے چراغ نہیں جلایا۔	میں نے پرندے کی طرف دیکھا درآنحالیکہ وہ چکر لگا رہا تھا

Marfat.com

٨- يَعِيْشُ السَّمَكُ فِي الْمَاءِ	٨- لَمْ يَزْحَفْ جُنْدِيٌّ
مچھلی پانی میں رہتی ہے	ایک سپاہی نے بھی پتہ نہیں بولا۔
٩- نَزَلَ الْفَارِسُ عَنِ الْحِصَانِ	٩- لَمْ تُوْرِقْ شَجَرَةٌ
سوار گھوڑے سے اترا۔	کسی درخت نے پتے نہیں نکالے۔

توضیحات

الطائر۔ الماء۔ الحصان پہلی تین مثالوں میں سب کے سب اسم ہیں۔ اور یہ تینوں مبتدا ہونے کی وجہ سے مرفوع ہیں۔ اور وہ چیز جو ان کے مرفوع ہونے کو ظاہر کرتی ہے وہ ان کے آخر میں ضمّہ کا وجود ہے۔ اور دوسری تین مثالوں میں یہی اسماء منصوب ہیں۔ بدیں وجہ کہ یہ تینوں یہاں مفعول بہٖ ہیں۔ اور وہ چیز جو ان کے منصوب ہونے کو ظاہر کرتی ہے وہ اُن کے آخر میں فتحہ کا وجُود ہے۔ اور تیسری قسم کی تین مثالوں میں یہی اسماء مجرور ہیں۔ کیونکہ ہر ایک کے پہلے حرف جر آیا ہے۔ اور وہ چیز جو ان کے مجرُور ہونے کو ظاہر کرتی ہے وہ آخر کا کسرہ ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ اسماء معرب ہیں۔ اس لئے کہ ان کا آخر رفع سے نصب اور نصب سے جر میں بدل گیا ہے۔

اور کلمات یُوْقِدُ تَزْحَفُ۔ تُوْرِقُ بائیں جانب کی تینوں مثالوں میں مرفوع ہیں۔ کیونکہ ان پر کوئی عامل نہیں آیا اور وہ چیز جو ان کے مرفوع ہونے کو ظاہر کرتی ہے وہ آخر کا ضمّہ ہے اور یہی تینوں

Marfat.com

کلمات بائیں جانب کی دوسری تین مثالوں میں منصوب واقع ہوتے ہیں۔ کیونکہ ان پر کنْ آیا ہے اور وہ چیز جو ان کے منصوب ہونے کو ظاہر کرتی ہے وہ آخر کا فتحہ ہے۔ اور بائیں جانب کی تیسری تین مثالوں میں یہ تینوں کلمات مجزوم واقع ہوتے ہیں۔ کیونکہ ان کے پہلے حرف جازم آیا ہے اور وہ چیز جو ان کے مجزوم ہونے کو ظاہر کرتی ہے وہ آخر کا سکون ہے۔ چونکہ ان کا آخر بدلتا رہا ہے۔ کبھی اس پر رفع۔ کبھی نصب۔ اور کبھی جزم آیا ہے۔ اس لئے یہ معرب ہیں۔

قواعد

۳۱۔ معرب کے آخر میں چار قسم کے اعراب آتے ہیں اور وہ رفع نصب۔ جر۔ اور جزم ہیں اور یہ اعراب کی اقسام کہلاتے ہیں۔

۳۲۔ اصلی اعراب کی علامتیں چار ہیں۔ ضمہ۔ فتحہ۔ کسرہ اور سکون

۳۳۔ رفع اور نصب اسم اور فعل دونوں میں مشترک ہیں اور جر اسماء کے لئے مخصوص ہے۔ جس طرح جزم افعال کیلئے مخصوص ہے۔

مشق - ۱

ذیل کی دو عبارتوں میں مُعرب کلمات معلوم کرو اور اعراب لگاؤ۔

۱۔ علی الانسان أن یراعی فی الملابس فصول السنۃ۔ فیحسن بہ أن یلبس القطن فی الصیف۔ والصوف فی الشتاء

۲۔ ان المزاح یجلب البغضاء۔ ویقطع الاخاء۔ فابتعد عنہ إلّا اذا کان یسیْرًا۔ فانّہ یُریح العقل ویکسبہ نشاطا

Marfat.com

مشق ۔۲

۱۔ تین ایسے جملے بناؤ۔ جن میں اسم معرب فاعل ہونے کی وجہ سے مرفوع ہو۔

۲۔ تین ایسے جملے بناؤ جن میں اسم معرب مبتدا ہونے کی وجہ سے مرفوُع ہو۔

۳۔ تین ایسے جملے بناؤ جن میں کان کا اسم مبتدا ہونے کی وجہ سے مرفوع ہو۔

۴۔ تین ایسے جملے بناؤ جن میں اِنَّ کی خبر مبتدا ہونے کی وجہ سے مرفوع ہو۔

مشق ۔۳

۱۔ تین ایسے جملے بناؤ جن میں اسم معرب مفعول بہٖ ہونے کی وجہ سے منصوب ہو۔

۲۔ تین ایسے جملے بناؤ جن میں اسم معرب أصبح کی خبر ہونیکی وجہ سے منصُوب ہو۔

۳۔ تین ایسے جملے بناؤ جن میں اسم معرب اِنَّ کا اسم ہونیکی وجہ سے منصوب ہو۔

۴۔ تین ایسے جملے بناؤ۔ جن میں اسم مُعرب حرفِ جر کی وجہ سے مجرور ہو۔

Marfat.com

مشق - ۴

ذیل کے اسماء کو ایسے جملوں میں استعمال کرو جن سے ان کی تینوں حالتیں رفعی - نصبی اور جرّی واضح ہوں -
السیارۃ - الجمل - الکتاب - التفاح - باب - مفتاح

مشق - ۵

ذیل کے ہر فعل سے تین ایسے جملے بناؤ جن میں کبھی وہ مرفوع کبھی منصوب اور کبھی مجزوم ہو - یکتب - یفتح - ینظّفُ - یشْتَغِلُ - یَسْتَخْرِج - یتعلم -

مشق - ٦

ذیل کی عبارت میں سے وہ معرب کلمات چنو - جن پر جزم نہیں آتا - اور نیز جن پر جر نہیں آتا - یجب علی الانسان أن یبذل کل جهدٍ فی اعلاء شأن وطنه ، وأن یعمل علیٰ ما یجلب السعادة لساکنیه - ولن یتمّ لهٗ ذٰلک الا بأن یُقدّم المنفعة العامة - علی المنفعة الخاصة -

---

مشق - ۷ برائے انشا پردازی

دریائے راوی پر پانچ ایسے جملے لکھو جن میں اس کے فوائد کا ذکر کرو - ان جملوں میں سے پہلے دو جملوں کے معرب کلمات بیان

Marfat.com

کرو اور ان کے اعراب کی علامتیں بھی بتاؤ۔

مشق۔ ۸ ترکیب

ا۔ مثال۔ یشتدّ الحرّ فی الصّیف

یشتدّ فعل مضارع مرفوع بضمہ۔ الحرّ۔ فاعل مرفوع بضمہ۔ فی حرف مبنی علی السکون۔ الصیف مجرور فی کی وجہ سے۔ علامت جر کسرہ۔

ب۔ ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو۔

۱۔ لم یدرك علیٌّ القطار۔

۲۔ حضر الطبیب الی المنزل۔

۳۔ النار مشتعلة فی الحطب

Marfat.com

اَحْوَالُ بِنَاءِ الْفِعْلِ الْمَاضِیْ

فعل ماضی کے مبنی ہونے کے حالات

مثالیں

۱۔ اِشْتَدَّ الْبَرْدُ	سردی بڑھ گئی ۔
۲۔ ثَارَ الْغُبَارُ	غبار اٹھا ۔
۳۔ نَزَلَ الْمَطَرُ	مینہ برسا
۴۔ اَلْاَوْلَادُ لَعِبُوْا	لڑکے کھیلے ۔
۵۔ اَلرِّجَالُ سَافَرُوْا	آدمیوں نے سفر کیا ۔
۶۔ اَلْعُمَّالُ تَعِبُوْا	مزدور تھک گئے ۔
۷۔ فَتَحْتُ الْبَابَ	میں نے دروازہ کھولا ۔
۸۔ تَلَقَّفْتُ الْکُرَةَ	میں نے گیند لپک لیا ۔
۹۔ اَخَذْتُ جَائِزَةً ۔	میں نے ایک انعام حاصل کیا ۔
۱۰۔ صَدَقْتَ فِیْ قَوْلِكَ ۔	تو نے سچ بات کہی ۔
۱۱۔ عَدَلْتَ فِیْ حُکْمِكَ	تو نے اپنے فیصلے میں انصاف کیا ۔
۱۲۔ أَحْسَنْتَ اِلَی النَّاسِ	تو نے لوگوں پر احسان کیا ۔
۱۳۔ اَلْبَنَاتُ تَعَلَّمْنَ الْحِیَاکَةَ	لڑکیوں نے بُننا سیکھا ۔
۱۴۔ اَلْاُمَّهَاتُ أَطْعَمْنَ اَوْلَادَهُنَّ ۔	ماؤں نے اپنے بچوں کو کھلایا ۔

Marfat.com

۱۵۔ اَلْفَتَیَاتُ زَیَّنَّ الْمَائِدَۃَ۔ لڑکیوں نے دستر خوان چُنا۔

۱۶۔ خَرَجْنَا اِلَی الْحُقُوْلِ ہم کھیتوں کی طرف نکلے۔

۱۷۔ اِسْتَنْشَقْنَا الْھَوَآءَ النَّقِیَّ۔ ہم نے صاف ہوا کھائی۔

۱۸۔ قَطَفْنَا الْاَزْھَارَ ہم نے پھول توڑے۔

توضیحات

اُوپر کی مثالوں میں فعل ماضی استعمال ہوا ہے۔ اور ہمیں معلوم ہو چکا ہے کہ تمام افعالِ ماضی مبنی ہوتے ہیں۔ ان مثالوں میں بھی جو فعل ماضی استعمال ہُوئے ہیں وہ حسب قاعدہ مبنی ہیں۔ اب ہمیں ان کے مبنی ہونے کی مختلف حالتوں کا مطالعہ کرنا ہے۔ اس لئے ہم پہلی تین مثالوں پر غور کرتے ہیں تو ان میں تین افعالِ ماضی اشتد۔ ثاد۔ نزل۔ آئے ہیں۔ جن کے اواخر سے کوئی چیز ملی ہوئی نہیں ہے اور ہم دیکھتے ہیں کہ ان کا آخر مفتوح ہے۔ اور ہر وہ فعل ماضی جس کے آخر میں کوئی کلمہ نہیں ہوتا۔ اُسے مفتوح پاتے ہیں۔ اس لئے ہم کہہ سکتے ہیں کہ ماضی ایسی حالت میں مبنی علی الفتح ہوتا ہے۔

جب ہم دوسری تین مثالوں کو دیکھتے ہیں تو افعال۔ لعب سافر۔ تعب کے آخر میں و کا اضافہ ہے۔ جو اُن کے صیغہ جمع مذکر ہونے پر دلالت کرتا ہے۔ اور فعل کا آخر مضموم ہے۔ اور ہر وہ ماضی جس کے آخر میں جمع مذکر کا واو متصل ہوتا ہے اُسے ہم مضموم

Marfat.com

پاتے ہیں۔ اس لئے ہمیں معلوم ہوا کہ ماضی اس حالت میں مبنی علی الضم ہوتا ہے۔

جب باقی مثالوں کے افعال ماضی پر غور کرتے ہیں تو کبھی اس کے آخر میں ت متحرک آئی ہے اور کبھی جمع مونث کا نون آیا ہے۔ اور کبھی 'نا' جو فاعل پر دلالت کرتا ہے۔ اور فعل کا آخر ان تینوں حالتوں میں ساکن ہے اور جہاں کہیں فعل ماضی کے آخر میں تائے متحرک، یا جمع مونث کا نون یا فاعل کا نا آتا ہے تو ہم اس کے آخر کو ساکن پاتے ہیں۔ اس سے ہمیں معلوم ہوگیا کہ ان حالات میں ماضی مبنی علی السکون ہوتا ہے۔

قاعدہ

۲۴۔ فعل ماضی مبنی علی الفتح ہوتا ہے۔ لیکن جب اس کے آخر میں جمع مذکر غائب کا واو آجائے تو پھر مبنی علی الضم ہوجاتا ہے۔ اور اگر ت متحرک یا جمع مونث کا نون یا فاعل کا نا اس سے متصل ہو تو مبنی علی السکون ہوجاتا ہے۔

مشق ۔ ۱

ذیل کی عبارت میں سے ماضی مبنی علی الضم، مبنی علی الفتح اور مبنی علی السکون معلوم کرو۔ اور سبب بیان کرو۔

خرجتُ من المنزل عصرا، فصادفني في الطريق ثلاثۃُ غلمانٍ عرفتہم وعرفوني، فاقترحتُ علیہم أن

Marfat.com

نزور حديقةَ الحيوان فَقبلُوا الفِكرةَ وفرِحُوا بها، ثم سرْنا جميعا إليها فدخلْناها وشاهدنا ما فيها من أنواع الطير، وصنوف الحيوان، وبعد ساعتين قضيناها هنالك، عاد كلٌّ منّا الى أهلهِ مملوءًا بالنشاط والسُّرور۔

مشق۔ ۲

ذیل کے افعال سے مفیدہ جملے بناؤ اوران کی تینوں حالتیں مبنی علی الفتح۔ مبنی علی السکون اور مبنی علی الضم دکھاؤ۔

سَبَحَ۔ غَرِقَ۔ استفهم۔ اجتمعَ۔ انخدع۔

مشق۔۳

۱۔ تین ایسے جملے بناؤ جن میں فعل ماضی مبنی علی الفتح ہو۔
۲۔ تین ایسے جملے بناؤ جن میں فعل ماضی مبنی علی الضم ہو۔
۳۔ تین ایسے جملے بناؤ جن میں فعل ماضی مبنی علی السکون ہو۔

مشق۔۴

۱۔ تین جملے ایسے بناؤ جن میں فعل ماضی کے آخر میں جمع مذکر کا واؤ ہو۔

۲۔ تین جملے ایسے بناؤ جن میں فعل ماضی کے آخر میں ت متحرکہ ہو۔

۳۔ تین جملے ایسے بناؤ جن میں فعل ماضی کے آخر میں جمع مؤنث

Marfat.com

کا نون ہو۔

۴۔ تین جملے ایسے بناؤ جن میں فعل ماضی کے آخر میں فاعل کا نا ہو۔

مشق۔۵ (ترکیب)

ا۔ مثال قرأنا الکتاب

قرأنا۔ فعل ماضی مبنی علی السکون۔ 'نا' فاعل مبنی علی السکون۔

الکتاب۔ مفعول بہ منصوب بفتح۔

ب۔ ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو۔

۱۔ شممت الورد۔

۲۔ سبحنا فی النھر۔

Marfat.com

اَحْوَالُ بِنَاءِ الْاَمْرِ

فعلِ امر کے مبنی ہونے کے حالات

مثالیں

۱۔ نَظِّفْ اَسْنَانَكَ بَعْدَ الْاَكْلِ ۔ کھانے کے بعد اپنے دانت صاف کر۔

۲۔ تَمَهَّلْ فِیْ سَیْرِكَ ۔ آہستہ چل۔

۳۔ اِسْمَعْ نُصْحَ الطَّبِیْبِ ۔ طبیب کی نصیحت سُن۔

۴۔ اِسْتَیْقِظْنَ مُبَكِّرَاتٍ ۔ تم سب (عورتیں) سویرے اُٹھو۔

۵۔ اَجِدْنَ طَبْخَ الطَّعَامِ ۔ تم سب (عورتیں) کھانا اچھی طرح پکاؤ۔

۶۔ هَذِّبْنَ اَوْلَادَكُنَّ ۔ تم سب (عورتیں) اپنے بچوں کو تہذیب سکھاؤ۔

۷۔ تَجَنَّبَنَّ الْمِزَاحَ الْكَثِیْرَ ۔ زیادہ مذاق سے ضرور پرہیز کر۔

۸۔ عَاشِرَنَّ اِخْوَانَكَ بِالْمَعْرُوْفِ اپنے بھائیوں سے ضرور اچھا سلوک کر۔

۹۔ اُخْرُجَنَّ اِلَی الْحُقُوْلِ ۔ کھیتوں کی طرف ضرور نکل۔

۱۰۔ اِحْفَظَنَّ عَهْدَ الصَّدِیْقِ ۔ دوست کے پیمان کو ضرور یاد رکھ۔

۱۱۔ اَحْسِنَنْ اِلَی النَّاسِ ۔ لوگوں پر ضرور احسان کر۔

۱۲۔ اَوْقِدَنْ مِصْبَاحَكَ اپنے چراغ کو ضرور جلا۔

۱۳۔ اَلْقِ الشَّبَكَةَ یَا صَیَّادُ ۔ اے شکاری اپنا جال بچھا دے۔

۱۴۔ اُدْعُ الطَّبِیْبَ ۔ طبیب کو بُلا۔

Marfat.com

۱۵- تَحَرَّ الصِّدْقَ فِيْمَا تَقُوْلُ - اپنے قول میں سچائی اختیار کر۔

۱۶- اِفْتَحَا نَوَافِذَ الْحُجْرَةِ - تم دونو (مرد) کمرے کے دروازے کھولدو

۱۷- أَكْرِمَا ضُيُوْفَكُمَا - تم دونو (مرد) اپنے مہمانوں کی عزت کرو۔

۱۸- أُهْزُزَا شَجَرَةَ النَّبْقِ - تم دونو (مرد) بیری کے درخت کو ہلاؤ۔

۱۹- إِجْمَعُوْا ثَمَرَ الْبُسْتَانِ - تم سب (مرد) باغ کے پھل جمع کرو۔

۲۰- إِسْتَحِمُّوْا فِي النَّهْرِ - تم سب (مرد) دریا میں نہاؤ۔

۲۱- أُخْرُجُوْا إِلَى الْحُقُوْلِ - تم سب (مرد) کھیتوں کی طرف نکلو۔

۲۲- رَتِّبِيْ أَثَاثَ الْحُجْرَةِ - تو ایک (عورت) گھر کا سامان درست کر۔

۲۳- أُغْلِقِيْ بَابَ الدَّارِ - تو ایک (عورت) گھر کا دروازہ بند کر۔

۲۴- إِحْفَظِيْ دَرْسَكِ - تو ایک (عورت) اپنا سبق یاد کر۔

توضیحات

گزشتہ اسباق سے ہمیں معلوم ہو چکا ہے کہ تمام فعل امر مبنی ہوتے ہیں۔ اس سبق میں ہم ان کے مبنی ہونے کے حالات پر بحث کریں گے۔

جب ہم پہلی چھ مثالوں پر غور کرتے ہیں تو ان میں سے پہلے تین میں افعال صحیح الآخر آتے ہیں۔ اور ان کے آخر میں کوئی کلمہ ان سے متصل بھی نہیں ہے۔ البتہ دوسری تین مثالوں میں جمع مونث کے نون کا اضافہ ہوا ہے۔ اور جب ہم ان چھ افعال کے آخر کو دیکھتے ہیں تو ہم انہیں ساکن پاتے ہیں۔ لہذا ہر فعل امر کا آخر ان مذکورہ

Marfat.com

دو صُورتوں میں سے ایک صُورت پر ہو۔ تو وہ مبنی علی السکون ہوتا ہے۔
جب ہم دوسری چھ مثالوں پر غور کرتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ ان کے افعال کے اواخر میں نونِ تاکید کا اضافہ ہوا ہے۔ پہلی تین میں نون ثقیلہ ہے اور دُوسری تین میں خفیفہ۔ اور ان چھ مثالوں کے افعال امر کے اواخر پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ مفتوح ہیں۔ اور جب فعل امر کے آخر میں نون ثقیلہ یا خفیفہ آئے اس کا آخر مفتوح ہوتا ہے۔ اس سے ظاہر ہوا کہ اس حالت میں فعل امر مبنی علی الفتح ہوتا ہے۔

جب ہم تیرہویں، چودھویں اور پندرھویں مثالوں پر غور کرتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ ان کے آخر سے حرف عِلت گر گیا ہے۔ اور وہ تین افعال جن کے آخر سے حرف علت گر گیا ہے یہ ہیں۔ اَلْقِ۔ اُدْعُ۔ تحرّ۔ اور حرف علت کے محذوف ہونے کی دلیل یہ ہے کہ ان کے ماضی اور مضارع میں وہ حرفِ عِلت بحال ہوتا ہے۔ مثلاً ان کا ماضی اَلْقٰی دعا۔ تحرّی علی الترتیب ہے۔ اور مضارع یُلقی۔ یدعو۔ یتحرّی ہے۔ تو یہ افعال امر معتلۃ الآخر ہیں۔ اس نوع کے تمام افعال امر کا آخر محذوف ہوتا ہے۔ جب ہم ان کے حذف ہونے کے سبب پر غور کرتے ہیں تو سوا ان کے مبنی ہونے کے اور کوئی سبب نظر نہیں آتا۔ اس لئے ان افعال کے متعلق یہ حکم لگایا جائے گا کہ فعل امر سابقہ تین مثالوں میں حرف علت کے

Marfat.com

محذوف ہونے پر مبنی ہیں ۔ اور باقی ماندہ آخری ۹ مثالوں میں کبھی تثنیہ کا الف اور کبھی جمع کا واو اور کبھی واحد مونث کی ی آخر میں متصل ہے جب ہم ان کے مضارع کو دیکھتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ نون محذوف ہو چکا ہے ۔ مثلاً افتحا دراصل یفتحان اور اجمعوا دراصل یَجْمَعُوْنَ اور رتبی دراصل ترتبین علی الترتیب تھے ۔ لیکن یہ ن ان افعال امر میں نہیں پایا جاتا ۔ جو الف ۔ یا واو یا ی سے متصل ہوں ۔ اس لئے کہا جاتا ہے کہ فعل امر ان تین احوال میں نون کے محذوف ہونے پر مبنی ہے ۔

قاعدہ

۲۵ ۔ فعل امر جب صحیح الآخر ہو اور کسی سے متصل نہ ہو تو وہ مبنی علی السکون ہوتا ہے ۔ اسی طرح جب مونث کا نون اس سے متصل ہو تو مبنی علی السکون ہوتا ہے ۔ لیکن جب نون ثقیلہ یا خفیفہ متصل ہوں تو مبنی علی الفتح ہوتا ہے ۔

جب معتل الآخر ہو تو حرفِ علت کے محذوف ہونے پر مبنی ہوتا ہے اور جب اس سے تثنیہ کا الف یا جمع مذکر کا واوٗ یا واحد مؤنث حاضر کی ی متصل ہو تو ن کے حذف ہونے پر مبنی ہوتا ہے ۔

مشق ۔ ۱

ذیل کی عبارت میں سے فعل امر مبنی علی السکون ۔ مبنی علی الفتح اور مبنی علی حذف الآخر معلوم کرو ۔ اور اس کا سبب بیان کرو ۔

Marfat.com

إذا زارك صديقٌ فالقه بالبشر، وَبالِغْ في إكرامه وَأَصْغِ إلى حديثه، واجعلنّه يشعُر كأنّه في منزله وبين أهله، واذا أراد الانصراف فشيّعنّه الى الباب، واشكرنّه على زيارته، وارْجُ أن يعود الى زيارتك في الفُرَصِ القريبة۔

مشق - ۲

ذیل میں جو افعال ماضی دیئے گئے ہیں ان کا امر اس طرح بناؤ کہ ایک دفعہ مبنی علی السکون ہو۔ دوسری دفعہ مبنی علی الفتح اور تیسری مرتبہ مبنی علی حذف النون ہو۔

كتب - فهم - اِجتهد - استفهم۔

مشق - ۳

ذیل کے افعال مضارع سے امر بناؤ اور مضارع کے جس صیغے سے امر بناؤ وہی صیغہ امر میں لاؤ۔ يهدى - يجلسانِ - يَشْرَبُوْنَ - تنامِيْن - يلعبن - يكتب۔

مشق - ۴

ذیل کی عبارت میں دونو جگہ امر مفرد مذکر آیا ہے اسے بدل کر اس کی جگہ تثنیہ حاضر پھر جمع مذکر حاضر پھر واحد مؤنث حاضر کا صیغہ لاؤ۔

اسمَعْ نصح الطبيب واعمَلْ به۔

Marfat.com

مشق - ۵

۱- ایسے ۵ جملے بناؤ جنکی ابتدا فعل امر مبنی علی السکون سے ہو۔

۲- ایسے ۵ جملے بناؤ جنکی ابتداء فعل امر مبنی علی الفتح سے ہو۔

۳- ایسے ۵ جملے بناؤ جنکی ابتداء فعل امر مبنی علیٰ حذف الالف سے ہو۔

۴- ایسے ۵ جملے بناؤ جنکی ابتداء فعل امر مبنی علیٰ حذف الواو سے ہو۔

۵- ایسے ۵ جملے بناؤ جنکی ابتداء فعل امر مبنی علیٰ حذف الیاء سے ہو۔

۶- ایسے ۵ جملے بناؤ جنکی ابتدا فعل امر مبنی علیٰ حذف النون سے ہو۔

مشق - ۶ انشاء پردازی

ایسے تین جملے بناؤ جن میں اپنی خادمہ کو کھانے کے کمرہ کے متعلق ہدایات کرو۔

ایسے تین جملے بناؤ جن میں اپنے دو بھائیوں کو حفظان صحت کے متعلق ہدایات کرو۔

ایسے تین جملے بناؤ۔ جن میں اپنے دوستوں کو والدین کی فرمانبرداری کے متعلق ہدایات کرو۔

مشق - ۷ ترکیب

۱- مثال نمبر۱- اُرْجُ الْخَیرَ

اُرجُ- فعل امر مبنی علی حذف الواؤ- الخیر مفعول بہ منصوب بالفتح۔

مثال نمبر۲- انتبهوا للدرس

انتبهوا فعل امر مبنی علیٰ حذف النون اور و فاعل مبنی علی السکون۔

Marfat.com

للدرس۔ لام حرف جر۔ مبنی علی الکسر۔ الدرس مجرور باللام اور علامت جر کسرہ آخر۔

ب۔ ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو۔

۱۔ امتطِ الجوادَ۔

۲۔ اغْسلن الملابس۔

۳۔ أطْعمَا الفقراءَ۔

۴۔ اِقْطفَنَّ الأزْهَارَ۔

Marfat.com

اَحْوال بناءِ المُضارِعِ

فعل مضارع کے مبنی ہونے کے حالات

مثالیں

۱۔ لَأَسْتَمِعَنَّ النَّصِيحَةَ۔ میں البتہ ضرور نصیحت سنوں گا۔

۲۔ لَيَذْهَبَنَّ الْغِلْمَانُ۔ لڑکے ضرور چلے جائیں گے۔

۳۔ أَلَا تَسْتَرِيحَنْ يَا سَعِيدُ۔ سعید! کیا تم ہرگز آرام نہیں کرو گے۔

۴۔ أَلَا تَرْحَمَنَّ هٰذَا الْمِسْكِينَ۔ کیا تم اس بیچارہ پر ہرگز رحم نہیں کرو گے۔

۵۔ اَلطَّالِبَاتُ يَسْتَمِعْنَ النَّصِيحَةَ طالبات نصیحت سنتی ہیں۔

۶۔ اَلنِّسَاءُ يَذْهَبْنَ۔ عورتیں جاتی ہیں۔

۷۔ أَلَا تَسْتَرِحْنَ يَا فَتَيَاتُ۔ اے لڑکیو کیا تم آرام نہیں کرو گی۔

۸۔ أَلَا تَرْحَمْنَ هٰذَا الْمِسْكِينَ۔ کیا تم (عورتیں) اس بیچارہ پر رحم نہیں کرو گی

توضیحات

پہلی چار مثالوں میں مضارع کے آخر نونِ تاکید ثقیلہ وخفیفہ کا اضافہ ہوا ہے۔ جب ہم ان کے اعراب پر غور کرتے ہیں تو مضارع کے آخر کو مفتوح پاتے ہیں۔ اگر ان کی ترکیب کو ہم بدل بھی ڈالیں تو بھی ان کا آخر مفتوح ہی رہے گا۔ اس لئے ان کا مبنی علی الفتح ہونا ثابت ہوا۔ اس سے ہمیں معلوم ہوا کہ فعل مضارع کے آخر میں

Marfat.com

اگر نون ثقیلہ یا خفیفہ آئے تو وہ مبنی علی الفتح ہوتا ہے ۔ نیچے کی ۴ مثالوں میں جب ہم انہیں افعال پر غور کرتے ہیں تو ان سب کو جمع مونث کے نون سے متصل پاتے ہیں اور ان سب کا آخر ساکن ہے۔ اور ان کی اگر ترکیب کو بدل بھی دیا جائے تو بھی ان کا آخر ساکن ہی رہے گا ۔ اس لئے یہ مبنی علی السکون کہلاتا ہے ۔ اس سے معلوم ہوا کہ جب فعل مضارع کے آخر میں جمع مونث کا نون آئے تو وہ مبنی علی السکون ہوتا ہے ۔

فعل مضارع انہیں مذکورہ دو حالتوں میں مبنی ہوتا ہے ۔ ورنہ ہمیشہ مُعرب ہوتا ہے ۔

قاعدہ

۳۶ ۔ فعل مضارع سے اگر نون تاکید ثقیلہ یا خفیفہ متصل ہو تو وہ مبنی علی الفتح اور اگر جمع مونث کا نون متصل ہو تو مبنی علی السکُون ہوتا ہے ۔ ورنہ ہمیشہ مُعرب ہوتا ہے ۔

مشق ۔ ۱

ذیل کی عبارت سے افعال مضارع جو معرب ہوں چنو۔ اور جو مبنی علی الفتح یا مبنی علی السکون ہوں وہ بھی معلوم کرو اور ان کے مبنی ہونے کا سبب بھی بیان کرو۔

۱۔ کنت أودّ أن أزور الیوم دار الکتب ودار الآثار ۔ ولکنّی لم أجد وقتا کافیًا،

Marfat.com

فزرت دار الكتب وسأذهب الى دار الآثار غدًا۔

۲۔ لا تكثرنّ معاتبة الصّديق ولا يزهدنّك فيه ذنب صغيرٌ يُحيط بِهٖ حميد فعاله۔

۳۔ البنات ينافسن الغلمان فى كثير من الأعمال وقد يَفُقْنَهُم۔

مشق ۔ ۲

ذیل کے افعال مضارع سے مفیدہ جملے اس طرح بناؤ کہ ایک بار مُعرب ہوں ۔ دوسری بار مبنی علی الفتح اور تیسری بار مبنی علی السکون :۔ يَطْبَخُ ۔ يُهَذِّبُ ۔ ينظف ۔ يداعب ۔ يتلطّف ۔ يسأل ۔

مشق ۔ ۳

۱۔ تین ایسے جملے بناؤ جن میں فعل مضارع مُعرب واقع ہو۔

۲۔ تین ایسے جملے بناؤ جن میں فعل مضارع مبنی علی الفتح واقع ہو۔

۳۔ تین ایسے جملے بناؤ جن میں فعل مضارع مبنی علی السکون واقع ہو۔

نامم مشق ۔ ۱

ذیل کی عبارتوں میں جو افعال جمع مونث کے ن سے متصل ہوں اُنہیں معلوم کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

Marfat.com

۱۔ تقرأ البنات ویلعبن۔

۲۔ النساء یعلمن الواجب للوطن۔

۳۔ تجنبن الضحک الکثیر یا فتیاتُ۔

۴۔ نثنی علی الفتیات اللاتی حفظن درسہن۔

۵۔ کثیر من النساء یشتغلن بالطب۔

۶۔ لبست البنات ثیابھن وخرجن۔

۷۔ افہمن الدرس یا تلمیذات۔

مشق۔ ۲

ذیل کی عبارتوں سے وہ افعال معلوم کرو۔ جن میں ن تاکید واقع ہوا ہے۔ اور اعراب لگاؤ۔

۱۔ اذا عاتبت صدیقا فلا تبالغ فی عتابہ۔

۲۔ اتقین غیظ الحلیم۔

۳۔ أترك اللعب وأقبلن علی عملك۔

۴۔ لا تصنعنّ معروفاً فِی غیر أھلہٖ

۵۔ لیختارن کل انسان صدیقہ

۶۔ اذا ھفا صدیقك فاغفرن ھفوتہ۔

۷۔ لا تعدن وعدا وتخلفہ۔

۸۔ لا یعتمدن أحد علی غیر نفسہٖ

مشق۔ ۳۔ ذیل کے افعال میں جمع مونث کے ن کا اضافہ کرو۔

Marfat.com

اور اعراب لگاؤ۔

۱۔ یستمع النصیحۃ ۲۔ یطبخ الطعام
۳۔ یدیرشئون المنزل ۴۔ یُعلّم الأطفال
۵۔ یفتح الشبابیك ۶۔ یُغلق الأبواب۔
۷۔ یَفْرُشُ البُسُط ۸۔ یُشْعِل المصابیح۔

مشق۔۴

ذیل کے افعال میں ن تاکید خفیفہ اور ثقیلہ کا اضافہ کرو اور اعراب لگاؤ۔

۱۔ لیجلس علیؓ ۲۔ عامل النّاس بالرّفق
۳۔ لا تختلط بالمرضی ۴۔ لا تکثر من الضّحك۔
۵۔ أوقد المصباح ۶۔ لا تصحب الأشرار۔

مشق۔ ۵

۵ ایسے جملے بناؤ جن میں فعل ماضی۔ جمع مؤنث کے ن سے متصل ہو۔ نیز اعراب لگاؤ۔

۵ ایسے جملے بناؤ جن میں فعل مضارع جمع مونث کے ن سے متصل ہو۔ نیز اعراب لگاؤ۔

۵ ایسے جملے بناؤ جن میں فعل امر جمع مونث کے ن سے متصل ہو۔ نیز اعراب لگاؤ۔

مشق۔ ۶ ۔ ۱۵ ایسے جملے بناؤ جن میں فعل مضارع پر نون خفیفہ کا

Marfat.com

اضافہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

۵ ایسے جملے بناؤ جن میں فعل مضارع پر نونِ ثقیلہ کا اضافہ کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

۵ ایسے جملے بناؤ جن میں فعل امر پر نونِ خفیفہ کا اضافہ کرو اور اعراب لگاؤ۔

۵ ایسے جملے بناؤ جن میں فعل امر پر نون ثقیلہ کا اضافہ کرو اور اعراب لگاؤ۔

مشق ۷۔ ترکیب

ا۔ مثال نمبر ۱۔ لا تعذّبن الحیوان

لا۔ حرف نہی مبنی علی السکون ۔ تعذّبن فعل مضارع مبنی علی الفتح (ن تاکید کے متصل ہونے کی وجہ سے) محل جزم میں (بوجہ لا نہی کے) الحیوان مفعول بہ منصوب بالفتح۔

مثال نمبر ۲۔ اِرْحَمْنَ الضعفاءَ

ارحمْن ۔ ارحم فعل امر مبنی علی السکون۔ مونث کا نون فاعل مبنی علی الفتح (محل رفع میں)، الضعفاءَ۔ مفعول بہ منصوب بالفتح۔

ب ذیل کے دو جملوں کی ترکیب کرو۔

۱۔ أُنجِزَنَّ الوَعْدَ۔

۲۔ لَا تَعْتَمِدْنَ علی الخدم۔

Marfat.com

اَلْاِعْرَابُ الْمَحَلِّیُّ

محلِّ اعراب

مثالیں

۱۔ اَنْتَ رَجُلٌ مُّهَذَّبٌ۔ تو ایک تہذیب یافتہ آدمی ہے۔

۲۔ سَاعَدْتُ هٰؤُلَاءِ الْمَسَاكِيْنَ۔ میں نے ان بیچاروں کی مدد کی۔

۳۔ عَطَفْتُ عَلٰى هٰذَا الْمَرِيْضِ۔ میں نے اس بیمار پر مہربانی کی۔

۴۔ لَاتَشْرَبَنَّ الْمَاءَ الْكَدِرَ۔ گدلا پانی ہرگز مت پی۔

توضیحات

پہلی مثال میں أنت مبتدا ہے اور مبنی ہونے کی وجہ سے اس پر ضمہ نہیں آیا۔ اگر اس کی جگہ کوئی معرب اسم ہوتا تو اس پر ضمہ آتا اس لئے یہ کہا جائے گا کہ "أنت" مبنی علی الفتح ہے اور محل رفع میں ہے۔

دوسری مثال میں کلمہ ھؤلاء مفعول بہ ہے اور اس پر فتحہ نہیں آیا۔ کیونکہ وہ بھی مبنی ہے۔ اگر اس کی جگہ کوئی اسم معرب آتا تو وہ منصوب بالفتح ہوتا۔ اس لئے کہا جائے گا کہ وہ مبنی علی الکسر ہے۔ اور محل نصب میں ہے اور انہی وجوہات کی بناء پر تیسری مثال میں ھٰذا کے متعلق کہا جائے گا کہ وہ مبنی علی السکون ہے اور محل جر میں ہے۔ کیونکہ اس کے پہلے حرف جر آیا ہے۔ اور چوتھی مثال میں فعل

Marfat.com

تَشْرَبْنَ کے متعلق کہا جائے گا کہ وہ مبنی علی الفتح اور محل جزم میں ہے۔ کیونکہ اس پر لاء نہی داخل ہوا ہے۔

قاعدہ

۲۷۔ جب کوئی مبنی کلمہ رفع۔ نصب۔ جر یا جزم کی جگہ واقع ہو تو اس کا آخر نہیں بدلتا۔ لیکن یہ کہا جائے گا کہ وہ جملے میں اپنے محل وقوع کی وجہ سے محل رفع۔ محل نصب۔ محل جر یا محل جزم میں ہے۔

مشق - ۱

ذیل کی عبارت میں سے مبنی کلمات چنو۔ اور بتاؤ کہ وہ محل رفع۔ نصب۔ جر یا جزم کونسے محل میں ہیں۔؟

رأیت رجلا من الذین جرّبوا الأمور، فسألته عن الصفات التی تکسب الانسان قبولاً فی هٰذه الدنیا، فقال:۔ عامل الناس بما تحب أن یعاملوك به، وجامل من یجاملك، ولا تقصرنّ فی واجب علیك، ولا تمکننّ واشیاً أن یفسد ما بینك و بین الناس۔

مشق - ۲

ذیل کے مبنی اسماء کو اس طرح سے جملوں میں استعمال کرو کہ کبھی وہ محل رفع۔ کبھی محل نصب اور کبھی محل جر میں ہوں۔

Marfat.com

الذی - هؤلاء - ما - هذہ -

مشق - ۳

ذیل کے افعال پر نون تاکید کا اضافہ کرو - اور پھر ان کو محل جزم میں لاکر فقروں میں استعمال کرو -

یأکل - یتحدّث - یساعد - یزرع

مشق ۴ - ترکیب

ا - مثال - حضر من ساعد ناہ

'حضر' - فعل ماضی مبنی علی الفتح - 'من' - فاعل مبنی علی السکون محل رفع میں 'ساعد ناہ' - ساعد فعل ماضی - مبنی علی السکون - اور 'نا' - فاعل مبنی علی السکون محل رفع میں - اور 'ہ' مفعول بہ مبنی علی الضم محل نصب میں -

ب - ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو -

۱ - هٰذِهٖ وَرْدَةٌ جَمِيْلَةٌ

۲ - لَا تَحْتَقِرَنَّ اَحَدًا

۳ - شَرِبْتُ الدَّوَاءَ الَّذِیْ وَصَفَهُ الطَّبِیْبُ -

Marfat.com

اَلْفِعْلُ الْمُضَارِعُ الْمُعْتَلُّ الْاٰخِرِ وَاَحْوَالُ اِعْرَابِہٖ

معتل فعل مضارع اور اسکی اعرابی حالت

مثالیں

۱۔ يَتَغَذّٰى الْغُلَامُ	۱۔ أَوَدُّ أَنْ يَتَغَذّٰى الْغُلَامُ
بچہ غذا کھاتا ہے۔	میری خواہش ہے کہ بچہ غذا کھائے۔
۲۔ أَخْشَى الْبَرْدَ	۲۔ يَجِبُ أَنْ أَخْشَى الْبَرْدَ
میں سردی سے ڈرتا ہوں۔	مجھے سردی سے ڈرنا چاہیئے۔
۳۔ لِمَاذَا تَنْسٰى وَعْدَكَ	۳۔ لَنْ تَنْسٰى وَعْدَكَ
تو اپنے وعدے کو کیوں بھولتا ہے	تو اپنا وعدہ ہرگز نہیں بھولے گا۔
۴۔ أَنْتَ تَدْنُوْ مِنَ الْكَبْشِ	۴۔ أَخَافُ أَنْ تَدْنُوَ مِنَ الْكَبْشِ
تو مینڈھے کے قریب ہوتا ہے	تیرے مینڈھے کے قریب ہونیسے میں ڈرتا ہوں
۵۔ يَصْفُو الْجَوُّ	۵۔ يَسُرُّنِي أَنْ يَصْفُوَ الْجَوُّ
مطلع صاف ہوتا ہے	مجھے مطلع کا صاف ہونا بھاتا ہے۔
۶۔ يَعْدُو الْحِصَانُ	۶۔ لَنْ يَعْدُوَ الْحِصَانُ
گھوڑا دوڑتا ہے	گھوڑا ہرگز نہیں دوڑیگا۔
۷۔ أَشْتَهِي الطَّعَامَ	۷۔ لَنْ أَشْتَهِيَ الطَّعَامَ
مجھے کھانے کی اشتہا ہو رہی ہے	میں ہرگز کھانیکی خواہش نہیں کرونگا۔

Marfat.com

۸۔ يَجْرِي الْمَاءُ	۸۔ أُحِبُّ أَنْ يَجْرِيَ الْمَاءُ
پانی بہتا ہے۔	میں چاہتا ہوں کہ پانی بہے۔
۹۔ يَعْوِي الذِّئْبُ	۹۔ لَنْ يَعْوِيَ الذِّئْبُ
بھیڑیا غرّاتا ہے	بھیڑیا ہرگز نہیں غرائے گا۔

۱۔ لَمْ يَتَغَدَّ الْغُلَامُ	بچے نے غذا نہیں کھائی۔
۲۔ لَمْ أَخْشَ الْبَرْدَ	میں سردی سے نہیں ڈرا۔
۳۔ لَا تَنْسَ وَعْدَكَ	تو اپنے وعدے کو مت بھول۔
۴۔ لَا تَدْنُ مِنَ الْكَبْشِ	تو مینڈھے کے قریب مت ہو۔
۵۔ لَمْ يَصْفُ الْجَوُّ	مطلع صاف نہیں ہوا۔
۶۔ لَمْ يَعْدُ الْحِصَانُ	گھوڑا نہیں دوڑا۔
۷۔ لَمْ أَشْتَهِ الطَّعَامَ۔	میں نے کھانے کی خواہش نہیں کی۔
۸۔ لَمْ يَجْرِ الْمَاءُ۔	پانی نہیں بہا
۹۔ لَمْ يَعْوِ الذِّئْبُ۔	بھیڑیا نہیں غرایا۔

توضیحات

دائیں جانب کے ۹ افعال مضارع معتل الآخر ہیں۔ پہلے تین معتل بالالف۔ دوسرے تین معتل بالواو۔ تیسرے تین معتل بالیاء ہیں اور چونکہ تاکید کے نون (ثقیلہ وخفیفہ) اور جمع مؤنث کے نون سے خالی ہیں۔ اس لئے معرب ہیں اور عوامل سے بھی خالی ہونے کے

Marfat.com

باعث مرفوع ہیں توکیا سبب ہے کہ ضمہ جو علامت رفع ہے اِن کے اواخر میں نہیں آیا۔ اس کا سبب ان کے اواخر میں حرف عِلت کا آنا ہے۔ اگر حرف عِلّت الف ہو۔ تو ضمہ کا اس پر ظاہر ہونا دشوار ہوتا ہے۔ اور اگر واؤ یا ی ہو تو ضمہ اس پر ثقیل ہو جاتا ہے۔ اس لئے حرف علت کو ساکن رکھنے کے سوا کوئی چارہ نہ تھا۔ چنانچہ ان تمام حالتوں میں ضمہ تقدیری ہے۔

بائیں جانب کے وہی ۹ افعال حسب سابق معرب ہیں۔ لیکن وہ حالت نصب میں ہیں۔ اس لئے کہ ان پر ناصب داخل ہوا ہے۔ اور جب ہم ان کے اواخر کو دیکھتے ہیں تو نصب کا کوئی ظاہری اثر ان پر نہیں پاتے جن کے آخر میں الف ہے۔ بخلاف اس کے جن کے اواخر میں واو یا ی ہے۔ ان پر نصب کا اثر ظاہر ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ الف کا متحرک ہونا دشوار ہے۔ اس لئے حالتِ نصبی میں اس پر فتحہ تقدیری ہوتا ہے۔ رہا واو اور ی پس ان کا تلفظ مفتوح ہونے کی حالت میں آسان ہوتا ہے۔ اسی لئے حالت نصبی میں فتحہ ان پر ظاہری آتا ہے۔ باقی ماندہ مثالوں میں انہیں افعال پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ حسب سابق وہ بھی معرب ہیں۔ لیکن جازم کے آنے سے وہ یہاں مجزوم ہیں۔ تو ان پر علامت جزم کیا ہے؟ ان کے اواخر پر غور کرنے سے وہ سب محذوف معلوم ہوتے ہیں۔ حالانکہ سابق مثالوں میں محذوف نہ تھے۔ جب اسکے اسباب

Marfat.com

پر غور کرتے ہیں تو سوائے اس کے کہ ان پر جازم آیا ہے اور کوئی سبب معلوم نہیں ہوتا ۔ لہذا یہاں جزم کی علامت ان کے اواخر کا محذوف ہونا ہے ۔

قاعدہ

۴۸ ۔ اگر فعل مضارع معتل بالالف ۔ والواو ۔ والیاء ہو تو حالتِ رفعی میں اس پر ضمہ تقدیری ہوتا ہے اور حالت نصبی میں معتل الالف پر فتحہ تقدیری ہوتا ہے ۔ معتل الواو اور معتل الیاء پر فتحہ ظاہری ہوتا ہے ۔ اور حالت جزم میں اسکے آخر کو حذف کر دیا جاتا ہے ۔

مشق ۔ ۱

ذیل کی عبارتوں میں سے بتاؤ کہ کون کونسے افعال مضارع معتل الآخر ہیں ۔ اور علامت اعراب دریافت کرو ۔

۱ ۔ اَلعَاقِلُ یَھتَدِیْ بِنُصْحِ المُجَرِّبِین ، ویبغی رِضا اللہ وَالنَّاسِ ۔

۲ ۔ یَھْوٰی الشُّجَاعُ میادین القتال ، ولا یَخْشٰی أنْ یلقی المعاطب فیھا ۔

۳ ۔ اِذَا لَمْ تَصْفُ خلائِق الانسان ، فلن یبغی صَدَاقته أحدٌ ۔

۴ ۔ ان تَدْعُ الطبیب فی اللیل أو النھار یأت الیك ۔

Marfat.com

مشق - ۲

ذیل میں دیئے ہوئے افعال مضارع کو اس طرح سے جملوں میں استعمال کرو کہ ایک بار مرفوع ہوں تو دوسری بار منصوب اور تیسری بار مجزوم - نیز اعراب لگاؤ - یحیا - یدنو - یھتدی یعلو - یستوی - یخلو -

مشق - ۳

تین جملے ایسے بناؤ - جن میں فعل مضارع مرفوع ہو - اور پہلے جملے میں معتل بالالف - دُوسرے میں معتل بالواو - تیسرے میں معتل بالیاء ہو -

تین جملے ایسے بناؤ جن میں فعل مضارع منصوب ہو اور پہلے جُملے میں معتل بالالف - دوسرے میں معتل بالواؤ - تیسرے میں معتل بالیاء ہو -

تین جملے ایسے بناؤ جن میں فعل مضارع مجزوم ہو اور پہلے جملے میں معتل بالالف - دوسرے میں معتل بالواو - تیسرے میں معتل بالیاء ہو -

مشق - ۴

ذیل کے افعال سے مضارع بناؤ - اور ان سے تین جملے اس طرح بناؤ کہ ایک بار مرفُوع - ایک بار منصُوب - اور ایک بار مجزوم ہو اور اعراب لگاؤ - علا - ھدای - شکا - رضی

Marfat.com

عمی ۔ خفی ۔

مشق ۔ ۵ ترکیب

ا ۔ مثال نمبرا ۔ یختفی الخفاش بالنهار

یختفی ۔ فعل مضارع مرفوع بضمہ مقدرہ ۔ الخفاش فاعل مرفوع بضمہ ۔ بالنھار ' با ' حرف جر مبنی علی الکسر ۔ نھار ۔ مجرور علامت جر کسرہ ۔

مثال نمبر۲ ۔ لم ینمُ الزرع ۔

لم ۔ حرف نفی وجزم مبنی علی السکون ۔ ینم فعل مضارع مجزوم ۔ علامت جزم واو کا حذف ہونا ۔ الزرع ۔ فاعل مرفوع بضمہ ۔

ب ۔ ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو ۔

۱۔ یَنْهَی اللّٰہ عَنِ الْکَذِبِ ۔

۲۔ یَصْفُو الْجَوُّ ۔

۳۔ لَنْ یَرْتَقِیَ الحسودُ ۔

۴۔ لَمْ تَغْلُ الْقِدْرُ

اَلْاِسْمُ الْمُعْتَلُّ الْاٰخِرِ۔

اسم معتل

اَلْمَقْصُوْرُ وَاَحْوَالُ اِعْرَابِهٖ

اسم مقصور اور اسکی اعرابی حالت

مثالیں

۱۔ نَجَا الْفَتٰی مِنَ الْغَرَقِ	۱۔ نَجَّیْتُ الْفَتٰی مِنَ الْغَرَقِ
نوجوان ڈوبنے سے بچ گیا۔	میں نے نوجوان کو ڈوبنے سے بچا لیا۔
۲۔ ضَاعَتِ الْعَصَا	۲۔ اَضَعْتُ الْعَصَا
لکڑی کھو گئی	میں نے لکڑی کھو دی۔
۳۔ نَالَنِی الْاَذٰی	۳۔ مَنَعْتُ الْاَذٰی
مجھے تکلیف پہنچی۔	میں نے اذیت کو روک دیا۔
۴۔ شَمِتَ بِیَ الْعِدَا	۴۔ لَا تُشْمِتْ بِیَ الْعِدَا۔
دشمنوں نے مجھ پر شماتت کی۔	دشمنوں کو مجھ پر شماتت کرنے کا موقع مت دے۔

۱۔ رَضِیْتُ عَنِ الْفَتٰی	میں نوجوان سے خوش ہوا۔
۲۔ اِتَّکَأْتُ عَلَی الْعَصَا	میں نے لکڑی کا سہارا لیا۔
۳۔ سَلِمْتُ مِنَ الْاَذٰی	میں تکلیف سے بچ گیا۔

Marfat.com

۴۔ اِنْتَصَرْتُ عَلَى الْعِدَا۔ مَیں دشمنوں پر غالب آگیا۔

توضیحات

کلمات الفتی۔ العصا۔ الأذی۔ العدا۔ اُوپر کی مثالوں میں سب مُعرب ہیں۔ اور ہر ایک کے آخر میں الف پایا جاتا ہے۔ اس قسم کے تمام اسماء اور ان سے مشابہ جو معرب ہوں اور ان کے آخر میں الف مقصورہ ہو ان کو اسماء مقصورہ کہا جاتا ہے۔ یہ اسماء پہلی چار مثالوں میں فاعل ہونے کی وجہ سے مرفوع ہیں۔ اور دوسری ۴ مثالوں میں مفعول بہٖ ہونے کی وجہ سے منصوب ہیں۔ اور تیسری ۴ مثالوں میں حرف جر کی وجہ سے مجرور ہیں۔ لیکن ان کی علامت رفع۔ نصب۔ اور جر کیا ہے؟ یہ ہمیں معلوم ہے کہ رفع۔ نصب۔ جر کی علامات۔ ضمہ۔ فتحہ اور کسرہ ہیں۔ لیکن یہاں ہم ان کا کوئی وجود نہیں پاتے۔ آخر اس کی کیا وجہ ہے؟۔ وجہ یہ ہے کہ ان کے آخر میں الف ہے جس کا متحرک کرنا دشوار ہے۔ اس لئے اسے ساکن رکھا گیا۔ اور حالت رفعی میں ضمہ تقدیری اور حالت نصبی میں فتحہ تقدیری۔ اور حالت جرّی میں کسرہ تقدیری سمجھا جائے گا۔

قواعد

۳۹۔ ہر وہ اسم مُعرب جس کے آخر میں الف مقصورہ آئے۔ وہ اسم مقصور کہلاتا ہے۔

۴۰۔ اسم مقصور پر تینوں حرکتیں تقدیری ہوتی ہیں۔

Marfat.com

مشق - ۱

ذیل کی عبارت میں سے اسماء مقصورہ معلوم کرو۔

۱۔ يُفَضِّلُ بعضُ الناس سكنى القرى على سُكنَى المدُن

۲۔ فی بمبای مستشفی لأمراضَ الرئتين۔

۳۔ الخرباتُ مأوى البُوْمِ وَالغِرْبَانِ۔

۴۔ من طلب العلا سهر الليالى۔

۵۔ الاقتصادُ سبيل الغنٰى۔

۶۔ اشترے القصّاب ثلاثَ مدًى۔

مشق - ۲

ذیل کے اسماء کو مفیدہ جملوں میں اس طرح استعمال کرو۔ کہ وہ ایک مرتبہ فاعل ہوں، تو دوسری مرتبہ مفعول بہ اور تیسری مرتبہ مجرور ہوں - الهدى - الذكرى - المنٰى - الرضٰى - القرٰى -

مشق - ۳

۱۔ تین اسمیہ جملے بناؤ جن میں اسم مقصور مبتدا ہو۔

۲۔ تین فعلیہ جملے بناؤ جن میں اسم مقصور فاعل ہو۔

۳۔ تین فعلیہ جملے بناؤ جن میں اسم مقصور مفعول بہ ہو۔

مشق ۴ - ترکیب

۱۔ مثال - سقط الندى على الأزهار۔

Marfat.com

سقط - فعل ماضی مبنی علی الفتح -

الندی - فاعل مرفوع بضمہ تقدیری -

علی - حرفِ جر مبنی علی السکون -

الأنهار - مجرور - علامت جر کسرہ -

ب ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو -

۱- لا تتبع الهوَی -

۲- الفوضی مفسدة للأعمال

۳- الحِمیة نافعة لِلمَرضَی

Marfat.com

اَلْمَنْقُوْصُ وَاَحْوَالُ اِعْرَابِہٖ۔

اسم منقوص اور اس کی اعرابی حالت

مثالیں

۱۔ فَرَّ الْجَانِیْ۔
مجرم بھاگ گیا۔

۱۔ حَبَسْتُ الْجَانِیَ
میں نے مجرم کو قید کیا۔

۲۔ عَدَلَ الْقَاضِیْ
جج نے انصاف کیا

۲۔ نُحْتَرِمُ الْقَاضِیَ
ہم جج کی عزت کرتے ہیں۔

۳۔ نَادَی الْمُنَادِیْ
ڈھنڈورچی نے اعلان کیا۔

۳۔ سَمِعْتُ الْمُنَادِیَ
میں نے ڈھنڈورا سُنا۔

۴۔ یَنْدَمُ الْبَاغِیْ
باغی پچھتاتا ہے

۴۔ یَکْرَہُ النَّاسُ الْبَاغِیَ
لوگ باغی کو ناپسند کرتے ہیں

۱۔ نَظَرْتُ اِلَی الْجَانِیْ۔ میں نے مجرم کی طرف دیکھا۔

۲۔ قُمْنَا اِجْلَالًا لِلْقَاضِیْ۔ ہم جج کے احترام کیلئے کھڑے ہوگئے۔

۳۔ أَصْغَیْتُ اِلَی الْمُنَادِیْ۔ مَیں نے ڈھنڈورچی کی طرف کان لگایا۔

۴۔ عَلَی الْبَاغِیْ تَدُوْرُ الدَّوَائِرُ تمام مصیبتیں باغی پر آتی ہیں۔

توضیحات

کلمات الجانی۔ القاضی۔ المنادی۔ الباغی سب اسماء مُعرب

Marfat.com

ہیں اور ہر ایک کے آخر میں ایسی ی ہے جس کا ماقبل مکسور ہے ۔
اس قسم کے تمام اسماء کو عربی میں اسماء منقوص کہتے ہیں ۔

یہ اسماء دائیں جانب کی چار مثالوں میں بوجہ فاعل ہونے کے مرفوع ہیں ۔ بائیں جانب کی چار مثالوں میں مفعول بہ ہونے کے باعث منصوب ہیں اور آخری چار مثالوں میں حرف جر کی وجہ سے مجرور ہیں۔ لیکن سوائے فتحہ کے جو حالت نصبی میں ہے اور کوئی اعراب ظاہر نہیں تو آخر اس کا سبب کیا ہے کہ صرف حالت نصب میں فتحہ ظاہر ہوتا ہے۔ اور رفع اور جر کی علامتیں ظاہر نہیں ہوتیں؟ وجہ یہ ہے کہ ان کا آخر کلمہ ی ہے ۔ اور ی پر فتح آسانی سے ظاہر ہو سکتا ہے ۔ لیکن ضمہ اور کسرہ کے آنے سے تلفظ میں ثقل واقع ہو جاتا ہے ۔ اسی لئے ان اسماء پر فتحہ ظاہرہ آتا ہے اور کسرہ اور ضمہ تقدیری ہوتا ہے ۔

قواعد

۴۱ ۔ ہر وہ اسم معرب جس کا آخر کلمہ یائے ماقبل مکسور ہو اسم منقوص کہلاتا ہے ۔

۴۲ ۔ حالت رفعی اور جری میں اسم منقوص کے آخر پر ضمہ اور کسرہ تقدیری ہوتا ہے ۔ البتہ حالت نصبی میں اس پر ظاہری فتحہ آتا ہے ۔

مشق ۔ ۱

ذیل کی عبارات سے اسماء منقوص معلوم کرو ۔

۱ ۔ تکثر فی الرّیف المَرَاعِی الخِصْبَۃ ۔

Marfat.com

۲۔ تکثر الأفاعی فی صعید مصر۔

۳۔ بالرّاعِیْ تصلح الرّعیّةُ۔

۴۔ یعذر الساهی أوالناسی اذا أخطأ، ولاعذر للتمادی فی الذنب،

۵۔ الغرض الساعی من الحیاة أن نعیش سعیدا۔

۶۔ لایأمن الإنسان عوادی الزمان۔

مشق۔ ۲

ذیل کے اسماء کو جملوں میں استعمال کرو۔ کبھی انہیں بطور فاعل کبھی بطور مفعول بہ اور کبھی بطور مجرور استعمال کرو۔ اللیالی۔ الداعی۔ المصلی۔ المعالی۔ المبانی۔

مشق۔ ۳

۱۔ تین ایسے اسمیہ جملے بناؤ۔ جن کا مبتدا اسم منقوص ہو۔

۲۔ تین ایسے فعلیہ جملے بناؤ جن کا فاعل اسم منقوص ہو۔

۳۔ تین ایسے فعلیہ جملے بناؤ جن کا مفعول بہ اسم منقوص ہو۔

مشق۔ ۴

ذیل کے افعال سے اسم منقوص بنا کر جملوں میں استعمال کرو۔

سعی۔ شقی۔ رضی۔ هدی

مشق۔ ۵ ترکیب

۱۔ مثال۔ الرّجلُ القاسیْ مکروهٌ۔

Marfat.com

الرجل - مبتدا مرفوع بضمہ -

القاسی - نعت مرفوع بضمہ تقدیری -

مکروہ - مبتدا کی خبر مرفوع بضمہ -

ب - ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو -

۱- یصعب السفر فی الصّحارَی

۲- تبلغ الطّیّاراتُ المکان القاصِیَ فی وَقْت قصیرٍ

۳- اَلْوَادِیْ خَصِیبٌ -

Marfat.com

نَصْبُ الْمُضَارِعِ بِأَنْ الْمُضْمَرَةِ

(۱) بَعْدَ لَامِ التَّعْلِيْلِ

اَنْ تقدیری سے مضارع کا منصوب ہونا

(۱)

لام تعلیل کے بعد

مثالیں

۱۔ جَلَسْتُ لِأَسْتَرِيْحَ
میں بیٹھ گیا تاکہ آرام کروں۔

۱۔ جَلَسْتُ لِاَنْ اَسْتَرِيْحَ
میں اس لئے بیٹھا کہ آرام کروں۔

۲۔ حَضَرْتُ لِأَعُوْدَ الْمَرِيْضَ
میں حاضر ہوا (تاکہ بیمار کی مزاج پرسی کروں)

۲۔ حَضَرْتُ لِأَنْ أَعُوْدَ الْمَرِيْضَ
میں اسلیئے حاضر ہوا کہ بیمار کی مزاج پرسی کروں۔

۳۔ يَجْتَهِدُ الطَّالِبُ لِيَنْجَحَ
طالب علم کوشش کرتا ہے تاکہ کامیاب ہو جائے۔

۳۔ يَجْتَهِدُ الطَّالِبُ لِأَنْ يَنْجَحَ
طالبعلم اسلیئے کوشش کرتا ہے کہ کامیاب ہو جائے۔

۴۔ بَنَيْتُ بَيْتًا لِأَسْكُنَ فِيْهِ
میں نے ایک گھر بنایا تاکہ اس میں رہوں۔

۴۔ بَنَيْتُ بَيْتًا لِأَنْ اَسْكُنَ فِيْهِ
میں نے گھر اسلئے بنایا کہ اس میں رہوں۔

توضیحات

داہیں جانب کی چار مثالوں میں ہر فعل مضارع کے پہلے لام آیا ہے۔ جو یہ بتاتا ہے کہ مابعد ماقبل کے حصول کا سبب ہے۔ مثلاً پہلی مثال میں

Marfat.com

استراحت بیٹھنے کا سبب ہے۔ اور مثال ۲ میں حاضر ہونیکی وجہ مزاج پرسی ہے۔ اس لئے اس لام کو لام تعلیل یعنی سبب کا لام کہا جاتا ہے۔

ان افعال مضارع کے اواخر پر غور کرنے سے ہم انہیں منصوب پاتے ہیں۔ اس کا کیا سبب ہے۔ ہمیں جہاں تک معلوم ہے ہم جانتے ہیں کہ چار نواصب مضارع ہیں۔ اَنْ ۔ لَنْ ۔ اِذَنْ ۔ کَیْ ۔ چونکہ بظاہر ان چاروں میں سے کوئی ناصب نہیں آیا۔ اس لئے ہمیں یہی ماننا پڑے گا۔ کہ کوئی نہ کوئی حرف ناصب مضمر ہے۔ اور وہ کونسا ہے؟ اس کو معلوم کرنے کے لئے ہمیں بائیں جانب کی چاروں مثالیں دیکھنا ہونگی۔ ان افعال کے پہلے لام تعلیل آیا ہے۔ اور اَنْ ظاہراً آیا ہے۔ اس لئے منصوب ہیں۔ چنانچہ ہمیں معلوم ہوا کہ پہلی چار مثالوں میں اَنْ ہی لام کے بعد مقدر ہے۔ اور اَنْ حرف ناصب لام تعلیل کے بعد کبھی ظاہر اور کبھی مضمر ہوتا ہے۔ ان مثالوں میں اضمار اختیاری ہے۔ ضروری نہیں +

قاعدہ

۴۴۔ لام تعلیل کے بعد فعل مضارع تقدیری اَنْ کی وجہ سے جوازاً منصوب ہوتا ہے۔

Marfat.com

(۲) بَعْدَ لَامِ الْجُحُوْدِ۔

لام جحود کے بعد مضارع کا منصوب ہونا

مثالیں

۱۔ مَا کَانَ الصَّدِیْقُ لِیَخُوْنَ صَدِیْقَهٗ

دوست اس لئے نہ تھا کہ اپنے دوست سے خیانت کرے

۲۔ مَا کَانَتِ الطُّیُوْرُ لِتُسْجَنَ فِی الْاَقْفَاصِ

پرندے اس لئے نہ تھے کہ پنجروں میں قید کئے جائیں

۳۔ لَمْ یَکُنِ الشُّرْطِیُّ لِیَسْرِقَ سپاہی اسلئے نہ تھا کہ چوری کرے۔

۴۔ لَمْ اَکُنْ لِاُرَافِقَ الْاَشْرَارَ۔ میں اسلئے نہ تھا کہ بروں سے رفاقت کروں۔

توضیحات

افعال مضارع یَخُوْنَ۔ تُسْجَنَ۔ یَسْرِقَ۔ اُرَافِقَ۔ کے پہلے لام آیا ہے۔ لیکن لام تعلیل نہیں ہے۔ کیونکہ وہ یہ نہیں بتاتا کہ مابعد ماقبل کے حصول کا سبب ہے۔ یہ اور قسم کا لام ہے۔ اس کے پہلے نفی کے لئے ہمیشہ مَا کَانَ آتا ہے۔ مَا کَانَ سے دیگر صیغے بھی آتے ہیں، چونکہ یہ لام ہمیشہ نفی کے بعد آتا ہے۔ اس لئے یہ لام نفی یا لام جحود (انکار) کہلاتا ہے۔ ان افعال مضارع کے اواخر منصوب ہیں۔ اگرچہ ان پر نواصب مضارع میں سے کوئی نہیں آیا۔ لازمی طور پر کوئی ناصب محذوف ہوگا۔

Marfat.com

اور وہ ناصب محذوف اَنْ ہونا چاہیے۔ کیونکہ اگر دوسرے تین نواصب کو لایا جائے تو معنیٰ نہیں بن سکتے۔

چونکہ اَنْ لام جحود کے بعد ظاہراً نہیں آسکتا۔ اس لئے اس کا تقدیری ہونا واجب ہے۔

قاعدہ

۴۴۔ فعل مضارع لام جحود کے بعد اَنْ مقدر کی وجہ سے لازمی طور پر منصوب ہوتا ہے۔

Marfat.com

(۳) بَعْد أَوْ

فِعل مضارع کا أَوْ کے بعد منصوب ہونا

مثالیں

۱- اِسْتَمِعْ نُصْحَ الطَّبِيْبِ أَوْ يَتِمَّ شِفَاؤُكَ۔
طبیب کی نصیحت سُن اس حد تک کہ تجھے مکمل صحت ہو۔

۲- تَحَبَّبْ إِلٰی إِخْوَانِكَ أَوْ تَنَالَ رِضَاهُمْ اپنے بھائیوں سے محبت پیدا کر۔ یہاں تک کہ تو اُن کی خوشنودی حاصل کر سکے۔

۳- يُعَاقَبُ الْمُسِيْءُ أَوْ يَعْتَذِرَ بدکار کو سزا دی جاتی ہے مگر یہ کہ وہ معافی مانگے۔

۴- يُحْرَمُ التِّلْمِيْذُ الْمُكَافَأَةَ أَوْ يَجْتَهِدَ طالب علم انعام سے محروم کیا جاتا ہے۔ مگر یہ کہ وہ کوشش کرے؛

توضیحات

کلمات يَتِمَّ۔ تَنَالَ۔ يَعْتَذِرَ۔ يَجْتَهِدَ۔ اُوپر کی مثالوں میں سب افعال مضارع ہیں اور ہر فعل کے پہلے أَوْ آیا ہے۔ پہلی دو مثالوں میں أَوْ بمعنی إِلٰی ہے۔ کیونکہ اگر أَوْ کی بجائے إِلٰی رکھ دیں تو معنی میں کوئی فرق واقع نہیں ہوگا۔ مثلاً اِسْتَمِعْ نُصْحَ الطَّبِيْبِ إِلٰی أَنْ يَتِمَّ شِفَاؤُكَ و تَحَبَّبْ إِلٰی إِخْوَانِكَ إِلٰی أَنْ تَنَالَ رِضَاهُمْ میں وہی معنی برقرار

Marfat.com

رہے جو اُوپر کی مثالوں میں ہیں۔

آخری دو مثالوں میں أَوْ بمعنی إِلَّا ہے۔ کیونکہ وہی معنے ادا کرنے کے لئے ہم یوں بھی کہہ سکتے ہیں۔ یعاقب المسیئُ الّا أن یّحتذِرَ ویُحْرَمُ التِّلْمِیْذُ الْمُکَافَاۃَ اِلَّا أَنْ یَّجْتَہِدَ - یہاں بھی افعال مضارع حسب سابق منصوب ہیں۔ اگرچہ ان کے پہلے کوئی حرف ناصب ظاہرہ طور پر نہیں آیا۔ یہ لازمی طور پر کہنا پڑیگا کہ ناصب مقدر ہے۔ اور وہ أَن ہے۔ کیونکہ سوائے أَنْ کے دُوسرے نواصب یہ معنی ادا نہیں کرتے۔ اور چُونکہ أَنْ أَوْ سے پہلے ظاہرہ طور پر نہیں آسکتا اس لئے ہم کہتے ہیں کہ أَنْ کا اضمار لازمی ہے۔

قاعدہ

۴۵۔ أَوْ بمعنی الیٰ یا الّا کے بعد مضارع اَنْ مقدرہ کی وجہ سے وُجُوبًا منصُوب ہوتا ہے۔

Marfat.com

(۴) بَعْدَ حَتّٰی ۔

حَتّٰی کے بعد مضارع کا منصوب ہونا

مثالیں ۔ ۱۔ لَا یُمْدَحُ الْوَلَدُ حَتّٰی یَنَالَ رِضَا وَالِدَیْہِ
لڑکے کی تعریف نہیں کیجاتی تاآنکہ والدین کی خوشنودی حاصل نہ کرلے ۔
۲۔ سَأَلْزَمُ الْفِرَاشَ حَتّٰی یَتِمَّ شِفَائِیْ
میں بستر پر پڑا رہوں گا ۔ تاآنکہ مجھے پوری شفا ہوجائے ۔
۳۔ لَا تَأْکُلْ حَتّٰی تَجُوْعَ ۔ مت کھا جبتک کہ تجھے بھوک نہ لگے ۔
۴۔ لَا تَدْخُلْ حَتّٰی یُؤْذَنَ لَکَ اندر مت داخل ہو جبتک تجھے اجازت نہ دیجائے ۔

توضیحات

افعال مضارع یَنَالَ ۔ یَتِمَّ ۔ تَجُوْعَ ۔ یُؤْذَنَ ۔ اوپر کی مثالوں میں حَتّٰی کے بعد آئے ہیں اور منصوب ہیں ۔ اگرچہ چار نواصب میں سے بظاہر کوئی ناصب نہیں آیا ۔ تو ضروری ہے کہ حتّٰی کے بعد کوئی نہ کوئی ناصب محذوف ہوگا ۔ اور وہ ناصب اَنْ ہے ۔

اور چونکہ اَنْ اس مضارع کے پہلے جس پر حَتّٰی آئے کبھی نہیں ظاہر ہوتا ۔ اس لئے اس کا اضمار واجب ہے ۔

قاعدہ ۔ ۴۶ حَتّٰی کے بعد فعل مضارع اَن مُقدّر کی وجہ سے جس کا اضمار واجب ہے ۔ منصوب ہوتا ہے ۔

Marfat.com

(۵) بَعْدَ فَاءِ السَّبَبِيَّةِ

فائے سببی کی وجہ سے مضارع کا منصوب ہونا

مثالیں

۱۔ لَمْ يُسِئْ فَيُبْغَضَ ۔ اُس نے کوئی بُرائی نہیں کی کہ اُس سے عداوت کیجائے

۲۔ لَمْ يُسْأَلْ فَيُجِيبَ ۔ اُس سے سوال نہیں کیا گیا کہ جواب دے ۔

۳۔ اِصْنَعِ الْمَعْرُوْفَ فَتَنَالَ الشُّكْرَ ۔ احسان کر کہ شکریے کا مستحق ہو ۔

۴۔ كُنْ لَيِّنَ الْجَانِبِ فَتُحَبَّ ۔ نرمی اختیار کر کہ تجھ سے محبت کی جائے ۔

توضیحات

افعال مضارع يُبْغَضَ ۔ يُجِيبَ ۔ تَنَالَ ۔ تُحَبَّ ۔ مندرجہ بالا مثالوں میں تمام ایسی ف کے بعد آئے ہیں جو بتاتی ہے کہ ماقبل مابعد کے حصول کا سبب ہے ۔ مثلاً اساءۃ پہلی مثال میں بغض کا سبب ہے اور دوسری مثال میں سوال جواب کا سبب ہے ۔ وغیرہ ۔ اسی لئے اس ف کو فائے سببیہ کہتے ہیں ۔ اور اس ف کے پہلے پہلی دو مثالوں میں حرف نفی بھی آیا ہے ۔ اور آخری دو مثالوں میں اس سے قبل فعل امر آیا ہے ۔ اور ف کے بعد مضارع ہر جگہ منصوب ہے ۔ اگرچہ وہاں کوئی حرف ناصب بظاہر نہیں ہے اور مضارع کی نصب أَنْ محذوفہ کی وجہ سے ہے ۔ اور یہاں بھی اُس کا حذف واجب ہے ۔

Marfat.com

کیونکہ اس ف کے بعد ناصب کبھی ظاہر نہیں ہوتا۔

قاعدہ

۴۷۔ فائے سببیہ جس کے پہلے نفی یا امر ہو اس کے بعد اَن کا اضمار واجب ہوتا ہے۔ اور وہ مضارع کو منصوب کرتا ہے۔

نوٹ:۔

(جہاں اَن بظاہر مضارع پر آسکتا ہے۔ وہاں اُس کا منصوب ہونا جائز ہے۔ اور جہاں بظاہر نہیں آسکتا۔ وہاں اُس کا منصوب ہونا لازمی ہے۔ اور مضارع پر اَن بظاہر صرف لام تعلیل کے بعد ہی آسکتا ہے)

Marfat.com

(۴) بَعْدَ وَاوِ الْمَعِیَّۃِ۔

واوِ معیّت کے بعد مضارع کا منصوب ہونا

مثالیں

۱۔ لَمْ یَفْعَلِ الْخَیْرَ وَیَنْدَمَ اُس نے بھلائی نہیں کی اور پچھتاتا بھی ہے

۲۔ لَمْ یُوَاسِ الْفَقِیْرَ وَیَمُنَّ عَلَیْہِ

اُس نے فقیر کی امداد بھی نہیں کی اور احسان جتاتا ہے۔

۳۔ لَا تَأْمُرْ بِالصِّدْقِ وَتَکْذِبَ۔

تو سچائی کا حکم مت دے۔ حالانکہ تو خود جھوٹ بولتا ہے۔

۴۔ لَا تَنْظُرْ اِلٰی عُیُوْبِ النَّاسِ وَتُھْمِلَ عُیُوْبَ نَفْسِکَ لوگوں کے عیوب کی طرف مت دیکھ درآنحالیکہ تو اپنے عیوب سے تسامح برتتا ہے۔

توضیحات

افعال مضارع یندم۔ یمنّ۔ تکذب۔ تھمل۔ کے پہلے واو ہے جو ماقبل اور مابعد کی مصاحبت کو ظاہر کرتی ہے یا بالفاظ دیگر ماقبل اور مابعد کے بیک وقت حصول کو ظاہر کرتی ہے۔ پہلی مثال میں منفی ندم اور فعل خبر کی مصاحبت ظاہر کرتی ہے۔ اور دوسری مثال میں منفی منّ اور مواساۃ کی مصاحبت کو ظاہر کرتی ہے۔ اسی لئے اس واو کو واو مصاحبت یا معیت کہتے ہیں۔ اس واؤ کے پہلے یا نفی آتی ہے یا حکم

Marfat.com

آیا ہے۔ پہلی دو مثالوں میں نفی اور آخری دو میں حکم ہے۔
ہر مضارع جو اس واو کے بعد آتا ہے ہم اسے منصوب پاتے ہیں۔ اگرچہ کوئی ناصب بہ ظاہر اس پر نہیں آیا۔ چنانچہ ماسبق کے تجربہ سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ یہاں بھی اَنْ واجبی طور پر مضمر ہے۔

قاعدہ

۴۸۔ واو معیت جو نفی یا امر کے بعد آتا ہے اس کے بعد اَنْ مقدرہ کی وجہ سے مضارع وجوباً منصوب ہوتا ہے۔

مشق - ۱

ذیل کی عبارات میں سے افعال مضارع منصوبہ معلوم کرو اور بتاؤ کہ اَنْ کا محذوف ہونا جائز کہاں اور واجب کہاں ہے۔

۱۔ مَرَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّاب بِصِبْيَانٍ يلعبون، و فيهم عبدُ الله خَفِيْدُ الْعَوَّامِ، فلما لمحوه هربوا من وجهه الا عبد الله، فما كان ليفرّ، فقال له عمرُ: مالك لم تَهْرُبْ مع رفقائك؟ فقال: يا أمير المؤمنين، لم أك على ريبةٍ فأخاف سطوتك ولم تكن الطريقُ ضيقةً فأوسّع لك، فعجب عمر من فطنته و سرعة خاطره۔

۲۔ خَرَجْنا إلى الحُقُول لِنُرِيْحَ نُفُوْسنا من عناء العمل، ولن نعود حتى تغيب الشمسُ۔

Marfat.com

۳۔ لم یکن الغنی لیُطغِی کِرَام النفوس، ولم یکن الولد لیخاف اباہ۔

۴۔ لا تکثر معاتبۃ الصدیق فیھون علیہ سخطک۔

۵۔ لم یأمر الناصح بالأمانۃ ویخون، ولم یتول القاضی الحکم ویظلم۔

۶۔ لا تکُنْ رَطْبًا فَتُعْصَر، وَلَا یَابِسًا فَتُکْسَر۔

مشق - ۲

ذیل کے نامکمل جملوں کو فعل مضارع لاکر مکمل کرو اور اعراب لگاؤ۔

۱۔ لم یَطْلُبِ الْمُسَاعَدَۃَ ثـ ....

۲۔ لَا تفش سرّ أخیک فـ ....

۳۔ لا یدّخرما لا فی زمن الرخاء فـ .....

۴۔ لا تقرأ فی الضوء الضعیف فـ .....

۵۔ لَا تنہ عن منکر و ....

۶۔ لَا تحُضّ علی طعام المسکین و ......

۷۔ لم یُغضب أحدٌ والدیہ و ......

۸۔ لم یزرع أحد جمیلًا و ....

۹۔ ماکنت لـ ...... ۱۰۔ لم یکن الخادم لـ ....

۱۱۔ جاء الطبیب لـ ...... ۱۲۔ لن أنام حتی ......

Marfat.com

مشق - ۳

ذیل کی عبارات میں جو جملے محذوف ہیں انکو اس طرح پر کرو کہ عبارات معنی خیز ہو جائیں :-

۱- ..... فتندم ولات حین مندمة

۲- .... فتکسد تجارتك

۳- .... فیبتعد عنك اخوانك

۴- .... حتّٰی تستریح فی کبرك

۵- .... لِتستحق حمد النّاس

۶- .... أو تصل الٰی مقصودك

مشق - ۴

دو جملے ایسے بناؤ جن میں فعل مضارع لام تعلیل کے بعد اَنْ تقدیری کی وجہ سے منصوب ہو۔

دو جملے ایسے بناؤ جن میں فعل مضارع لام جحود کے بعد اَنْ تقدیری کی وجہ سے منصوب ہو۔

دو جملے ایسے بناؤ جن میں فعل مضارع حتّٰی کے بعد اَنْ تقدیری کی وجہ سے منصوب ہو۔

دو جملے ایسے بناؤ۔ جن میں فعل مضارع فائے سببیّہ کے بعد اَنْ تقدیری کی وجہ سے منصوب ہو۔

دو جملے ایسے بناؤ۔ جن میں فعل مضارع واو المعیّة کے بعد اَنْ تقدیری کی وجہ سے منصوب ہو۔

Marfat.com

دو جملے ایسے بناؤ جنمیں فعل مضارع اَوْ کے بعد اَنْ تقدیری کیوجہ سے منصوب ہو

مشق۔۵ انشا پردازی

ذیل کے سوالات کا ایسے جملوں میں جواب دو جنمیں مضارع اَنْ تقدیری کی وجہ سے منصوب ہو۔ ۱۔ لم یسافر الطلاب الی البلاد الأجنبیّة؟

۲۔ أأنت ممّن یقصّرون فی واجبہم؟

۳۔ الی متی تظلُّ تلمِیْذًا بالمدارس الابتدائیة؟

۴۔ الی متی تبقی المصابیح موقدة؟

مشق۔۶ برائے ترکیب

ا۔ مثال۔ لم تذنب البنت فتخاف۔

لم۔ حرفِ نفی وجزم مبنی علی السکون۔ تذنب فِعل مضارع مجزوم علامت جزم سکُون۔

البنت فاعل مرفوع لضمۃ۔

فتخاف۔ ف سببیہ مبنی علی الفتح

تخاف۔ فعل مضارع منصُوب بوجہ اَنْ مقدرہ واجب۔ علامت نصب فتح۔

ب۔ ذیل کے جُملوں کی ترکیب کرو۔

۱۔ یُحبّ الأب الولد أو یخالف۔

۲۔ لم یجھل الرجل السّباحۃ فیغرق۔

Marfat.com

جَوَازِمُ الْفِعْلِ الْمُضَارِعِ

(۱) اَلْاَدَوَاتُ الَّتِیْ تَجْزِمُ فِعْلًا وَّاحِدًا

فعل مضارع کے جوازم

وہ حروف جو ایک فعل کو جزم دیتے ہیں

مثالیں

۱۔ کَبِرَ الْغُلَامُ وَلَمَّا یَتَهَذَّبْ — لڑکا بڑا ہو گیا۔ لیکن اب تک مہذب نہیں ہوا

۲۔ ذَهَبَ الرَّسُوْلُ وَلَمَّا یَعُدْ — ایلچی گیا۔ لیکن اب تک نہیں لوٹا۔

۳۔ بَنَی الْاَمِیْرُ قَصْرًا وَلَمَّا یَسْکُنْهُ۔

امیر نے ایک محل بنایا لیکن اب تک اس میں سکونت پذیر نہیں ہوا

۴۔ طَابَ الزَّرْعُ وَلَمَّا یُحْصَدْ۔ کھیت تیار ہو گیا ہے لیکن ابتک نہیں کاٹا گیا۔

۵۔ لِتَجْتَنِبْ کَثْرَةَ الْمِزَاحِ — زیادہ ہنسی مذاق سے بچ۔

۶۔ لِیَفْتَحْ عَلِیٌّ النَّافِذَةَ۔ — علی کو چاہیئے کہ روشندان کھول دے۔

۷۔ لِیُتْقِنْ کُلُّ اِنْسَانٍ عَمَلَهٗ۔ چاہیئے کہ ہر انسان اپنا کام پختگی سے کرے۔

۸۔ لِیُوَقِّرْ صَغِیْرُکُمْ کَبِیْرَکُمْ۔ چاہیئے کہ تمہارا چھوٹا بڑے کی تعظیم کرے۔

توضیحات

ہم جانتے ہیں کہ لَمْ اور لَا نہی جازم فعل مضارع ہیں۔ اب

Marfat.com

یہاں ہم دُوسرے جوازم کا تذکرہ کریں گے۔

پہلی چار مثالوں میں سے پہلی مثال میں بتایا گیا ہے کہ لڑکا زمانہ گزشتہ میں مہذّب نہیں ہوا اور تادم تکلّم غیر مہذّب رہا۔

دُوسری مثال سے پتہ چلتا ہے کہ ایلچی زمانہ گزشتہ میں نہیں لوٹا اور تادمِ تکلم اس کی واپسی نہیں ہوئی۔ علیٰ ہذا القیاس باقی دو مثالوں میں۔

اِن چاروں مثالوں سے فعل مضارع کا منفی ہونا اور نفی کا تادمِ تکلم مستمر ہونا پایا جاتا ہے۔ اور جب ہم ان افعال مضارع کے اواخر کو دیکھتے ہیں تو انہیں مجزوم پاتے ہیں۔ تو آخر اس جزم اور نفی کا سبب کیا ہے۔ غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ لفظ لَمَّا اس پر داخل ہوا ہے اور یہی وجہ مضارع کے مجزوم ہونے کی ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ لمّا معنیً اور عملاً لم سے مشابہت رکھتا ہے۔ لیکن لمّا میں نفی تادم تکلم جاری رہتی ہے۔ اب ہم آخری چار مثالوں کو لیتے ہیں۔ پہلی مثال میں بولنے والا مخاطب کو کثرتِ مزاح سے بچنے کا حکم دیتا ہے۔ دوسری مثال میں علی کو روشندان کھولنے کا حکم دیتا ہے۔ ایسے ہی آخری دو مثالوں میں ایک جگہ پختگی اور دُوسری جگہ تعلیم کا حکم ہے۔ تو آخری چار مثالوں میں فعل مضارع امر کا فائدہ دے رہا ہے۔ اِن افعال مضارع کے اواخر مجزوم ہیں۔ اس جزم کا باعث کون ہوا اور امر کے معنی کس نے پیدا کئے؟ بغور دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان پر لام داخل ہوا ہے۔ جو جزم اور امر کا مُوجب ہوُا اور یہ لام لام امر کہلاتا ہے۔

Marfat.com

قاعدہ

۴۹۔ جو کلمات ایک فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں وہ لمّا اور لام امر ہیں۔ اور لمّا لم کی طرح نفی کا فائدہ دیتا ہے اور فرق یہ ہوتا ہے کہ لمّا نفی میں تا دم تکلم استمرار پیدا کرتا ہے۔ اور لام امر فعل مضارع کو امر بنانے کا فائدہ دیتا ہے۔

مشق ۔ ۱

ذیل کے افعال مضارع سے جملے بناؤ۔ اور ان میں لمّا کا استعمال واضح کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

یسافر۔ یقرأ۔ یوقد۔ ینسی۔ یفهم۔ یصفو

مشق ۔ ۲

ذیل کے افعال مضارع کو جملوں میں استعمال کرو۔ اور لام امر داخل کر کے اعراب لگاؤ۔

یدعو۔ یأسر۔ یغفر۔ یسمع۔ یرمی۔ ینتبه۔ یرضی۔

مشق ۔ ۳

ذیل کی مثالوں کو غور سے پڑھو اور لم کی بجائے لمّا کو مناسب مقامات پر استعمال کرو۔

۱۔ لَمْ نَذْهَبْ اِلَی الْحَدِیْقَةِ أَمْسِ۔

۲۔ لَمْ یَحْضُرْ والدی من السَّفر۔

۳۔ نَزَلَ الْمَطَرُ وَلَمْ یَنْقَطِعْ

Marfat.com

۴۔ لَمْ اَرَ الْبَارِحَۃَ اَحَدًا۔

۵۔ لَمْ تَرْبَحْ تِجَارَتُنَا فی الْعَامِ الْمَاضِیْ۔

۶۔ ضاعت عَصَایَ وَلَمْ اَجِدْ ھَا

مشق۔۴

ذیل کے جملوں کے افعال کی بجائے فعل مضارع لاؤ اور معنی میں تغیر ہونے نہ پائے۔ ۱۔ ما سافر أخی الی الآن۔

۲۔ نم مبکّراً واستیقظ مبکّرًا۔

۳۔ ارحم الضعیف۔ ۴۔ ما انتھی الشتاءُ الی الآن

۵۔ استمع نصح والدک۔ ۶۔ إغسل فمک قبل النوم

مشق۔ ۵

۱۔ دو ایسے جملے بناؤ جن میں مضارع لمّا کی وجہ سے مجزوم ہو اور صحیح الآخر ہو۔

۲۔ دو ایسے جملے بناؤ جن میں مضارع لمّا کی وجہ سے مجزوم ہو اور معتل الآخر ہو۔

۳۔ دو ایسے جملے بناؤ جن میں مضارع لام الأمر کی وجہ سے مجزوم ہو۔ اور صحیح الآخر ہو۔

۴۔ دو ایسے جملے بناؤ جن میں مضارع لام الأمر کی وجہ سے مجزوم ہو اور معتل الآخر ہو۔

Marfat.com

(۲) الأدوات التی تجزم فعلین۔

وہ کلمات جو دو فعلوں کو جزم دیتے ہیں

مثالیں

۱۔ مَن یُفرِط فی الأکل یَتخَم۔ جو کھانے میں زیادتی کریگا اُسے بدہضمی ہو جائیگی۔

۲۔ مَن یتعب فی صغرہ یتمتّع فی کبرہ

جو بچپن میں تکلیف اٹھائیگا۔ بڑھاپے میں آرام پائے گا۔

۳۔ مَن یَجتَنِب اَذی النّاس یَنجُ مِن أذاھم

جو لوگوں کو ایذا پہنچانے سے بچیگا۔ انکی ایذا سے نجات پائیگا۔

۴۔ مَن یُسافِر تَزدَد تَجارِبُہ۔ جو سفر کریگا۔ اس کا تجربہ بڑھیگا۔

۵۔ مَا تدّخِر مِن مَالِكَ یَنفَعكَ۔ جو مال تو جمع کریگا وہ تجھے فائدہ دیگا۔

۶۔ مَا تُضَیِّع مِن وَقتِكَ تَندَم عَلیہِ جو وقت تو ضائع کریگا۔ اس پر نادم ہوگا۔

۷۔ مَا تُتلِف تَغرَم ثَمَنَہُ۔ جو تو ضایع کریگا۔ اسکی قیمت کی تجھے تلافی کرنا ہوگی۔ ۸۔ مَا تُنفِق فِی الخَیرِ تُجزَ بِہِ۔ جو تو بھلائی میں خرچ کریگا تجھے اس کا بدلہ دیا جائے گا۔

توضیحات

یہ پہلے بتایا جا چکا ہے کہ اِن دو فعل مضارع کو جزم دیتا ہے۔ اب ہم دُوسرے ایسے کلمات کا ذکر کرینگے جو اِن کا سا عمل کرتے ہیں۔

Marfat.com

اُوپر کی پہلی چار مثالوں میں دو دو فعل مضارع آئے ہیں۔ اور دونو ہی مجزوم ہیں۔ معنے کے اعتبار سے پہلے کا حاصل ہونا دوسرے کے حصُول کی شرط ہے یا یہ کہ دوسرے کا حصول نتیجہ ہے پہلے کے واقع ہونے کا۔ مثلاً پہلی مثال میں کھانے میں افراط شرط ہے بدہضمی کے حصول کی یا یُوں کہیئے کہ بدہضمی کھانے میں افراط کا نتیجہ یا جزا ہے ۔ اسی لئے پہلے فعل کو فعل شرط اور دُوسرے کو اس کا جواب یا جزا کہتے ہیں۔ اب سوال یہ ہے کہ کس نے دونو فعلوں کو جزم دیا ہے۔ جب ہم ہر مثال کو فرداً فرداً دیکھتے ہیں۔ تو معلوم ہوتا ہے کہ جزم دینے والا مَنْ ہے۔ اور اسی لئے کلمات شرط کو حرف جوازم کہا جاتا ہے ۔ اُوپر کی مثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مَنْ[1] ذوی العقول کے لئے استعمال ہوگا ۔

آخری چار مثالوں میں دو دو مضارع مجزوم آئے ہیں۔ اور پہلے فعل کا حصول شرط ہے فعل ثانی کے حصُول کی ۔ جیسے کہ اوپر بیان ہو چکا ہے ۔ یہاں بھی یہی سوال پیدا ہوتا ہے کہ کس نے جزم دیا اور شرط کے معنے پیدا کئے ؟ سوائے مَا کے اور کوئی سبب معلوم نہیں ہوتا ۔ چنانچہ معلوم ہوا کہ مَا بھی مَنْ کی طرح سے دو مضارع کو جزم دیتا ہے۔ اور شرط کے معنی پیدا کرتا ہے ۔ فرق صرف اتنا ہے کہ مَا غیر ذوی العقول اور مَنْ ذوی العقول کے لئے آتا ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی ایسے کلمات ہیں جو دو مضارع کو جزم دیتے ہیں اور شرط کے معنی پیدا کرتے ہیں ۔ ان کا مختصر بیان ہم نیچے درج کرتے ہیں :۔

[1] نحویوں کی اصطلاح میں ذوی العقول سے مراد انسان ہے اور غیر ذوی العقول سے مراد تمام مخلوقات ۔

Marfat.com

اذما۔ اِنْ کی طرح شرط کے معنی پیدا کرتا ہے۔ مثال:۔ اِذْمَا تَفْعَلْ شَرًّا تَتَنَدَّمْ۔ (جب تو برائی کرے گا تو پچھتائے گا)

مہما۔ مَا کی طرح غیر ذوی العقول کیلئے آتا ہے۔ مثال:۔ مَهْمَا تُنْفِقْ فِي الْخَيْرِ يُخْلِفْهُ اللهُ (جو کچھ بھلائی میں خرچ کریگا۔ خدا سے اس کا بدلہ پائے گا)۔

متٰی۔ وقت پر دلالت کرتا ہے۔ مثال:۔ مَتٰى يُسَافِرْ اَخِيْ اُسَافِرْ مَعَهٗ۔ (جب میرا بھائی سفر کریگا۔ مَیں بھی اسکے ساتھ سفر کرونگا۔

اَيَّان۔ وقت پر دلالت کرتا ہے۔ مثال:۔ اَيَّانَ تُنَادِ اُجِبْكَ۔

(جس وقت تو بلائے گا۔ مَیں جواب دوں گا)

اَيْن۔ مکان پر دلالت کرتا ہے۔ مثال:۔ اَيْنَ تَذْهَبْ اَصْحَبْكَ۔ جہاں کہیں تو جائے گا مَیں تیرا ساتھ دونگا۔

اَنّٰى۔ مکان پر دلالت کرتا ہے۔ مثال:۔ اَنّٰى يَنْزِلْ ذُوالْعِلْمِ يُكْرَمْ۔ جہاں کہیں صاحب علم اترے گا۔ اس کی تعظیم کی جائے گی۔

حیثما۔ مکان پر دلالت کرتا ہے۔ مثال:۔ حَيْثُمَا يَنْزِلْ مَطَرٌ يَنْمُ الزَّرْعُ۔ جہاں کہیں بارش ہوگی فصل اُگے گی۔

کیفما۔ حال پر دلالت کرتا ہے۔ مثال:۔ كَيْفَمَا تُعَامِلْ صَدِيْقَكَ يُعَامِلْكَ۔ جیسے تو اپنے دوست سے سلوک کریگا۔ ویسا تیرے ساتھ کرے گا۔

اَيّ۔ مندرجہ بالا تمام معانی پر دلالت کرتا ہے۔ مثال:۔ اَيَّ بُسْتَانٍ تَدْخُلْ تَبْتَهِجْ۔ جس باغ میں تو داخل ہوگا خوش ہو جائے گا۔

Marfat.com

قاعدہ

۵۰۔ وہ کلمات جو دو فعلوں کو جزم دیتے ہیں تعداد میں ۱۲ ہیں:۔
إن - اذما۔ (یہ دونو حرف ہیں) مَن - ما۔ مہما - متٰی - ایّان
أین - أنّٰی - حیثما۔ کیفما۔ أیّ - (یہ سب اسماء ہیں)

مشق - ۱

ذیل کی عبارتوں میں فعل مضارع مجزوم معلوم کرو۔ اور یہ بتاؤ کہ کس کا جزم سکون کے سبب ہے اور کس کا حرف علّت کے حذف کے سبب ہے۔ نیز شرط اور جزا بھی معلوم کرو۔

۱۔ لَمْ أَرَ صدیقیْ وَلَمْ أَسْمعْ أَخْبَارَہٗ مُنْذُ شَہْرَیْنِ۔
۲۔ حیثما تَمْشِ علیٰ ضفافِ "راوی"، تَنْشَقْ ھَوَاءً نَقِیًّا۔
۳۔ لاتعادِ النّاس ولا تشغل نفسك بعیوب غیرك۔
۴۔ من یّحذر عدوّہٗ ینج من أذاہُ۔
۵۔ متٰی یأتِ فصل الصیف یرحَلْ أهلُ الیسار الی شواطئِ البحار۔
۶۔ ما تُخْفِ مِنْ أَعْمالِكَ یَعْلَمْہُ اللہ۔

مشق - ۲

ذیل کے شرطیہ جملوں میں جواب شرط محذوف ہے۔ مناسب جواب شرط بناکر جملوں کو مکمل کرو اور اعراب لگاؤ۔

۱۔ إن تَنَمْ فی مَجْرَی الھَواءِ ....

Marfat.com

۲- من يَشهرْ كثيرًا ....

۳- أنّىٰ تُرْسِلْ رسالة بالبريد ....

۴- اذما تطِعْ والدك ....

۵- أىّ صديق تُخْلص لهُ ....

۶- من يصنع معروفًا ....

۷- ما تغْرِس من الأشجار ....

۸- متّىٰ ينته شهر الصّيام ....

۹- حيثما ترافق الأشرار ....

۱۰- مهما تخف من طباعك ....

مشق - ۳

ذیل کے جملوں میں جہاں جہاں شرطیّہ جملہ محذوف ہے - وہ لا کر جملے مکمل کرو اور اعراب لگاؤ -

۱- من .... يعش عزيزًا

۲- حيثما .... تندم على فعله

۳- من .... تنتقل اليه طباعهم

۴- ما .... يفسد معدتك

۵- أنّى .... تجد زهْعًا ناضرًا

۶- إن .... يرجع اليك نشاطك

۷- متى .... يحضر الى المعلم السائحون

Marfat.com

۸۔ من .... یسلم من أذاهم

۹۔ ما .... تنتفع به فی زمن الشدة

۱۰۔ من .... یؤذ أسنانه

مشق ۔۴

۱۔ ایسے تین شرطیہ جملے بناؤ جن میں شرط اور جواب دونو جملوں کے فعل مضارع صحیح الآخر ہوں۔

۲۔ ایسے تین شرطیہ جملے بناؤ جن میں شرط اور جواب دونو جملوں کے فعل مضارع معتل الآخر ہوں۔

۳۔ ایسے تین شرطیہ جملے بناؤ۔ جن میں فعل شرط مضارع صحیح الآخر ہو اور جواب مضارع معتل الآخر ہو۔

۴۔ ایسے تین شرطیہ جملے بناؤ جن میں فعل شرط مضارع معتل الآخر ہو۔ اور جواب مضارع صحیح الآخر ہو۔

مشق ۔ ۵

ذیل کے کلمات شرط کو جملوں میں استعمال کرو۔

ما۔ حیثما۔ أیّان ۔ إذ ما ۔ کیفما ۔ أیّ۔ أین متی۔

Marfat.com

(٥) اَلْأَفْعَالُ الْخَمْسَةُ وَاِعْرَابُهَا

(٥) افعال اور انکی اعرابی حالت

مثالیں

١- اَلْعَامِلَانِ يَشْتَغِلَانِ	١- اَلْعَامِلَانِ لَنْ يَّشْتَغِلَا
دو مزدور کام کرتے ہیں۔	دو مزدور ہرگز کام نہیں کریں گے۔
٢- أَنْتُمَا تَشْتَغِلَانِ	٢- أَنْتُمَا لَنْ تَشْتَغِلَا
تم دو کام کرتے ہو۔	تم دو ہرگز کام نہیں کرو گے۔
٣- اَلْعُمَّالُ يَشْتَغِلُوْنَ	٣- اَلْعُمَّالُ لَنْ يَّشْتَغِلُوْا
بہت سے مزدور کام کرتے ہیں۔	بہت سے مزدور ہرگز کام نہیں کرینگے۔
٤- اَنْتُمْ تَشْتَغِلُوْنَ	٤- اَنْتُمْ لَنْ تَشْتَغِلُوْا
تم سب کام کرتے ہو۔	تم سب ہرگز کام نہیں کرو گے۔
٥- اَنْتِ تَشْتَغِلِيْنَ	٥- اَنْتِ لَنْ تَشْتَغِلِيْ
تو (ایک عورت) کام کرتی ہے	تو (ایک عورت) ہرگز کام نہیں کریگی۔

١- اَلْعَامِلَانِ لَنْ يَّشْتَغِلَا — دو مزدوروں نے کام نہیں کیا۔

٢- اَنْتُمَا لَمْ تَشْتَغِلَا — تم دونو نے کام نہیں کیا۔

٣- اَلْعُمَّالُ لَمْ يَشْتَغِلُوْا — بہت سے مزدوروں نے کام نہیں کیا۔

٤- اَنْتُمْ لَمْ تَشْتَغِلُوْا — تم سب نے کام نہیں کیا۔

Marfat.com

۵۔ أَنْتِ لَمْ تَشْتَغِلِيْ ۔ تو (ایک عورت) نے کام نہیں کیا۔

توضیحات

اُوپر کے تینوں گروہوں کی مثالوں سے واضح ہوتا ہے کہ فعل مضارع ہر گروہ میں پانچ حالتوں میں پایا جاتا ہے :۔

پہلی حالت میں الف سے متصل ہے جو دو غائب مذکر شخصوں پر دلالت کرتا ہے۔

دوسری حالت میں الف سے متصل ہے جو دو حاضر مذکر شخصوں پر دلالت کرتا ہے۔

تیسری حالت میں واو سے متصل ہے جو بہت سے غائب مذکر شخصوں پر دلالت کرتا ہے۔

چوتھی حالت میں واو سے متصل ہے جو بہت سے حاضر مذکر شخصوں پر دلالت کرتا ہے۔

پانچویں حالت میں ی سے متصل ہے جو ایک مؤنث حاضر پر دلالت کرتا ہے۔

اسی لیے گزشتہ مثالوں کے افعال کو افعال خمسہ کہتے ہیں۔

تینوں گروہوں کی مثالوں میں ان افعال خمسہ پر غور کرو گے تو پہلے گروہ میں مرفوع پاؤ گے۔ اس لیے کہ اس کے پہلے کوئی ناصب یا جازم نہیں آیا۔ دوسرے گروہ میں منصوب پاؤ گے۔ کیونکہ اس سے قبل نواصب آئے ہیں۔ تیسرے گروہ میں مجزوم پاؤ گے کیونکہ اس سے پہلے جوازم آئے ہیں۔ لیکن دیکھنا یہ ہے کہ رفع۔ نصب اور جزم کی یہاں علامت کیا ہے۔ ان افعال پر غور کرنے سے ضمہ۔ فتحہ اور سکون کا کوئی نشان نہیں ملتا۔ البتہ حالت رفعی میں ہم ان کے آخر میں ن موجود پاتے ہیں۔ جیسے کہ پہلے گروہ کی مثالوں میں ملے گا۔ اور اس ن کو ہم حالت نصبی اور جزمی میں محذوف پاتے ہیں۔ جیسا کہ دوسرے اور تیسرے گروہ

Marfat.com

کی مثالوں میں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ رفعی حالت میں ن کا بحال رہنا ضمہ کی نیابت پر دلالت کرتا ہے۔ اور نصبی اور جزمی حالت میں ن کا حذف ہونا فتحہ اور سکون کی نیابت پر دلالت کرتا ہے۔

قواعد

۵۱۔ افعالِ خمسہ:۔ ہر وہ مضارع جس میں تثنیہ کا الف یا جمع کا واؤ یا واحد مؤنث حاضر کی ی متصل ہو افعالِ خمسہ میں شمار ہوتا ہے۔

۵۲۔ افعالِ خمسہ میں نون کو بحال رکھ کر رفعی حالت ظاہر کی جاتی اور نون کو حذف کر کے نصبی اور جزمی حالت بنائی جاتی ہے۔

مشق۔ ۱ ذیل کی مثالوں میں جو افعال مضارع ہیں انکی اعرابی حالت بتاؤ

۱۔ أَنتُمْ تَقُولُونَ مَالَاتَفْعَلُونَ ۲۔ اختلف الشريكان ولم يتفقا ۳ لم نر اللصوص وهم يسرقون۔ ۴۔ أيّ عمل تعالجيه تحسنيه ۵۔ لم يشتغل العاملان حتى يستريحا ۶۔ أ نتِ تلبسين ما تخيطين ۷۔ ان تعملوا تُؤْجروا

۸۔ لم يسق الفلاحون الأرض ولم يحرثوها۔

مشق۔ ۲ ذیل کے جملوں میں جو افعال مضارع ہیں ان کو حالتِ رفعی سے حالت نصبی اور حالتِ نصبی سے حالت جزمی میں لاؤ۔

۱۔ الرّجلان يتحادثان ۲۔ تنمو الشجرتان وتُورقان

۳۔ يقرأ الغلمان ويكتبون ۴۔ يجني الفلّاحون القطن ويبيعونه ۵۔ أنت يا زينب تلعبين۔ ۶۔ أنتِ يا

Marfat.com

فاطمۃ تکتبین۔

مشق ۔ ۳۔ ۱۔ تین ایسے اسمیہ جملے بناؤ جن میں فعل مضارع مرفوع ہو۔ اور تثنیہ مذکر کے الف سے متصل ہو۔

۲۔ تین ایسے اسمیہ جملے بناؤ جن میں فعل مضارع مرفوع ہو اور تثنیہ مؤنث کے الف سے متصل ہو۔

۳۔ تین ایسے اسمیہ جملے بناؤ جن میں فعل مضارع منصوب ہو اور اور جمع کے واؤ سے متصل ہو۔

۴۔ تین ایسے اسمیہ جملے بناؤ جن میں فعل مضارع مجزوم ہو اور واحد مؤنث حاضر کی ی سے متصل ہو۔

مشق ۔ ۴ ذیل کے افعال مضارع کو جملوں میں اس طرح استعمال کرو۔ کہ ایک دفعہ وہ تثنیہ مذکر کے الف سے متصل ہوں اور دوسری مرتبہ تثنیہ مؤنث کے الف سے۔ یأکل ۔ یفتح ۔ یستظلّ ۔ یطفئ ۔ یستہلّ ۔

مشق ۔ ۵۔ ذیل کے افعال کو جملوں میں اس طرح استعمال کرو کہ ایک مرتبہ جمع کے واؤ سے متصل ہوں تو دوسری مرتبہ واحد مؤنث حاضر کی ی سے۔

یقرأ ۔ یرکب ۔ یخاف ۔ یستصعب ۔ ینظّف ۔ یستعین ۔

مشق ۔ ۶ ۔ ذیل کے جملوں میں جو خالی جگہیں ہیں ان کو ایسے فعلیہ جملوں سے پُر کرو۔ جن کا فعل مضارع ہو اور فعل کی اعرابی حالت بتاؤ۔

۱۔ الولدان...... النھر ۲۔ الملوك ..... العلماء

Marfat.com

۳۔ أنت یا زینب ...... علی البائیین ۴۔ السفینتان ...
...... فی البحر ۵۔ لم تکنّ ...... الثیاب یا فاطمة۔
۶۔ التجار لم ... هذا العام ۷۔ ما کان الأصدقاء ...
...... ۸۔ جاء الزائرون و لم ....
۹۔ الأطباء لم .... علة المریض
۱۰۔ الفقراء .... من الفضلاء

مشق ۔ ۷ ذیل کی عبارت میں کلمہ الطبیب کی جگہ الطبیبین ایک مرتبہ اور الأطباء دوسری مرتبہ استعمال کرو اور افعال میں مناسب تغیر کرو۔

مشق ۔ ۸ برائے ترکیب

أ۔ مثال ۔ الأولاد یلعبون

الأولاد۔ مبتدا ۔ مرفوع بضمہ۔ یلعبون۔ فعل مضارع ۔ ن کے بحال ہونے کی وجہ سے مرفوع ۔ واو فاعل مبنی علی السکون محل رفع میں +

ب ۔ ذیل کے دونو جملوں کی ترکیب کرو

۱۔ التجار یربحون۔

۲۔ أنت تهذّبین الأطفال

Marfat.com

تقسیم الاسم الی مفرد ومثنیٰ وجمع

اسم کی تقسیم واحد، تثنیہ اور جمع کے اعتبار سے

مثالیں

۱۔ تَعِبَ الْعَامِلُ	۱۔ تَعِبَ الْعَامِلَانِ
مزدور تھک گیا	دو مزدور تھک گئے۔
۲۔ حَضَرَ الْمُهَنْدِسُ	۲۔ حَضَرَ الْمُهَنْدِسَانِ
انجنیئر حاضر ہوا۔	دو انجنیئر حاضر ہوئے۔
۳۔ نَادَيْتُ الْبَائِعَ	۳۔ نَادَيْتُ الْبَائِعَيْنِ۔
میں نے بیچنے والے کو بلایا۔	میں نے دو بیچنے والوں کو بلایا۔
۴۔ أَثْنَيْتُ عَلَى الْمُهَذَّبَةِ	۴۔ اَثْنَيْتُ عَلَى الْمُهَذَّبَتَيْنِ
میں نے مہذب لڑکی کی تعریف کی۔	میں نے دو مہذب لڑکیوں کی تعریف کی۔

۱۔ تَعِبَ الْعُمَّالُ — سب مزدور تھک گئے۔

۲۔ حَضَرَ الْمُهَنْدِسُوْنَ — سب انجنیئر آ گئے۔

۳۔ نَادَيْتُ الْبَائِعِيْنَ — میں نے سب بیچنے والوں کو بلایا۔

۴۔ اَثْنَيْتُ عَلَى الْمُهَذَّبَاتِ — میں نے سب مہذب لڑکیوں کی تعریف کی

توضیحات

اُوپر کی مثالوں میں آخری کلمات اسماء ہیں۔ پہلی قسم کی چار مثالوں

Marfat.com

ہیں ہر اسم ایک چیز کو ظاہر کرتا ہے۔ اور اسے عربی میں مفرد کہتے ہیں۔
بائیں جانب کی چار مثالوں میں ہر اسم دو چیزوں کو ظاہر کرتا ہے۔
اور مفرد پر الف۔ن۔ یا ی۔ن کا اضافہ ہوا ہے۔ اور اسے تثنیہ کہا جاتا ہے۔
آخری چار مثالوں میں ہر اسم دو سے زائد چیزوں کو ظاہر کرتا ہے
اور مفرد سے مختلف ہے یا تو صورت میں تغیر واقع ہوا ہے جیسا کہ پہلی مثال
میں دیکھتے ہیں۔ یا مفرد پر کچھ حروف کا اضافہ کیا گیا ہے۔ جیسے کہ باقی
مثالوں سے واضح ہے اور ان کو جمع کہتے ہیں۔

قاعدہ

۵۲۔ اسم کی تین قسمیں ہیں۔ مفرد۔ مثنیٰ۔ جمع۔
مفرد ایک چیز کو ظاہر کرتا ہے۔
مثنیٰ۔ وہ ہے جو دو چیزوں کو ظاہر کرے اور مفرد پر الف۔ نون
یا ی۔ن کے اضافہ سے بنتا ہے۔
جمع وہ ہے جو دو سے زائد کو ظاہر کرتا ہے۔

مشق۔ ۱۔ ذیل کی عبارت میں سے مفرد۔ مثنیٰ۔ اور جمع معلوم کرو۔

ذهبتُ مرّةً لزيارة صديق، فأدخلني في حجرة لها ثلاثة شبابيك وبابان، جُدْرانُها مُزَيَّنَةٌ بالصُّور والرسُوم، وأرضها مفروشة بالبُسُط الفارسيّة وفيها أرائكُ مصفوفة، وفي أحد جوانبها خزانة كتبٍ عجيبةٍ، ورأيت هناك رجلين جالسين

Marfat.com

يذاكران أخبار المخترعين، ويقصّانِ مَا يشوقُ المستمعين من الحكايات اللطيفة و النوادر الطّريفة :-

مشق - ۲ ذیل کے اسماء کا تثنیہ بناؤ۔

باب - شجرة - طريق - عصفور - كريم - ذكيّ - حديقة - نهر - كتاب - ورقة -

مشق - ۳ ذیل کے اسماء جو جمع ہیں اُن سے مُفرد لاؤ۔ اور ہر مفرد کو جملے میں استعمال کرو۔

نجوم - بساطين - مؤمنات - بحار - سفن - حجرات - فنادق - جنود - أطبّاء - مخترعون -

Marfat.com

تقسیمُ الجمع

جمع کی قسمیں

مثالیں

۱۔ حَضَرَ الرِّجَالُ
بہت سے آدمی آئے۔

۲۔ قَرَأْتُ الْکُتُبَ
میں نے کتابیں پڑھیں۔

۳۔ مَشَیْتُ فِی الطُّرُقِ
میں راستوں پر چلا۔

۱۔ فَازَ الْمُجِدُّوْنَ
محنت کرنے والے کامیاب ہوئے۔

۲۔ اَکْرَمْتُ الْقَادِمِیْنَ
میں نے آنے والوں کی عزت کی۔

۳۔ رَضِیْتُ عَنِ الْکَاتِبِیْنَ
میں لکھنے والوں سے خوش ہوگیا۔

۱۔ فَازَتِ الْمُجِدَّاتُ
محنت کرنے والیاں کامیاب ہوئیں۔

۲۔ اَکْرَمْتُ الْقَادِمَاتِ
میں نے آنے والیوں کی عزت کی۔

۳۔ رَضِیْتُ عَنِ الْکَاتِبَاتِ۔
میں لکھنے والیوں سے خوش ہوا۔

توضیحات

پہلی تین مثالوں میں آخر کے تمام اسماء جمع ہیں۔ اور جب ہم ان کے مفرد سے ان کا مقابلہ کرتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ جمع میں ان کی صورت مفرد سے بدلی ہوئی ہے۔ مثلاً رِجَال جمع ہے۔ مفرد رجل ہے۔ مفرد میں ج مضموم اور ر مفتوح ہے۔ لیکن جمع میں ر مکسور اور ج

مفتوح ہوگیا۔ اور ج کے بعد ایک الف کا اضافہ ہوگیا ہے۔ اس قسم کی جمع جس میں مفرد کا وزن ٹوٹ جائے وہ جمع تکسیر کہلاتی ہے۔

اور بائیں جانب کی تینوں مثالوں میں آخری کلمات سب جمع ہیں۔ ان کے مفرد مذکر ہیں۔ اور جمع ہونے کے بعد بھی ان کی شکل سالم ہے۔ بجز اس کے کہ مفرد کے آخر میں و، ن کا اضافہ ہوگیا ہے۔ یا ي ن کا جیسے آخری مثالوں میں۔ اسی لئے اس قسم کی جمع کو جمع مذکر سالم کہتے ہیں۔ آخری تین مثالوں کے اسماء بھی جمع ہیں۔ انکے مفرد کو دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ مؤنث ہیں۔ اور مفرد کی صورت جمع میں بھی بحال رہی ہے۔ البتہ آخر میں ا۔ ت کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اسی لئے اس قسم کو عربی میں جمع مؤنث سالم کہتے ہیں تنبیہہ:۔ تائے تانیث اس سے مستثنیٰ ہوگی۔ اسلئے کہ وہ اصلی حروف میں سے نہیں بلکہ زائد ہے اور محض مونث کی تمیز کے

قاعدہ ۵۴۔ جمع کی تین قسمیں ہیں۔ جمع تکسیر۔ جمع مذکر سالم۔ جمع مونث سالم۔

ا۔ جمع تکسیر۔ جو دو سے زائد پر دلالت کرے اور اس کے مفرد کی صورت بدل گئی ہو۔

ب۔ جمع مذکر سالم۔ جو دو سے زائد پر دلالت کرے اور اس کے آخر میں و۔ن۔ یا ی۔ن کا اضافہ ہو۔

ج۔ جمع مونث سالم۔ جو دو سے زائد پر دلالت کرے اور آخر میں ا ت کا اضافہ ہو۔

مشق۔ ۱ ذیل کی عبارات میں سے جمع مذکر سالم۔ جمع مونث سالم

Marfat.com

اور جمع تکسیر دریافت کرو۔ اور ہر جمع سے مفرد لاؤ۔

كان ملوك المصريين القدماء يبنون المعابدَ، ويزيّنونها بالصّور والرّسوم، ويدوّنون عليها تواريخ وقائعهم الحربيّة، واذا تأملت معبد الأقصر، رأيت على جدرانه صورة الملك رمسيس جالسًا على عرشه، وحوله القوّادُ والأمراءُ يتشاورُونَ، ورأيتَ صورة المعسكرِ وفيه جنوده المُدرّبُون، وقد هاجمهم الحيثيّون، ورأيت رمسيس في صورةٍ أخرى، وهو يهجُمُ على أعدائِهِ، فيفرّون من وجهه جماعاتٍ ويهرْولون طالبين النجاةَ في الحُصُونِ۔

مشق - ۲ ذیل کے مفردات سے جمع لاؤ۔

فاطمه - مغارة - عمود - حصى - تاجر - فلاح - مصباح - طريق - صفحة - مسجد - كرة - بستان - بقرة - ثورة - أسد - غابة۔

Marfat.com

(۱) اعْرابُ الْمثنّٰی

تثنیہ کی اعرابی حالت

مثالیں

۱- لَعِبَ الْوَلدانِ
دو لڑکے کھیلے۔

۱- کَافَأْتُ الْوَلَدَیْنِ
مَیں نے دو لڑکوں کو انعام دیا۔

۲- اِتَّفَقَ الشَّرِیکانِ
دو ساتھی متفق ہُوئے۔

۲- حَادَثْتُ الشَّرِیکَیْنِ
میں نے دو ساتھیوں سے گفتگو کی۔

۳- أَوْرَقَتِ الشَّجَرَتَانِ
دو درختوں نے پتّے نکالے

۳- تَسَلَّقْتُ الشَّجَرَتَیْنِ
میں دو درختوں پر چڑھا۔

۴- حَضَرَ الْمُسَافِرَان
دو مسافر آئے۔

۴- وَدَّعْتُ الْمُسَافِرَیْنِ
مَیں نے دو مسافروں کو خدا حافظ کہا

۱- أَعْطَیْتُ الْکُرَةَ لِلْوَلَدَیْنِ مَیں نے دو لڑکوں کو گیند دیا۔
۲- اِشْتَرَیْتُ مِنَ الشَّرِیکَیْنِ میں نے دو ساتھیوں سے خریدا۔
۳- دَنَوْتُ مِنَ الشَّجَرَتَیْنِ- میں دو درختوں کے نزدیک ہوا۔
۴- سَلَّمْتُ عَلَی الْمُسَافِرَیْنِ میں نے دو مسافروں کو سلام کیا۔

توضیحات

اُوپر کی مثالوں میں آخری کلمات تمام مثنی ہیں۔ اس لئے کہ دو

Marfat.com

پر دلالت کرتے ہیں اور الف۔ ن یا ی۔ ن کے اضافہ سے بنے ہیں۔
پہلی چار مثالوں میں فاعل ہونیکی وجہ سے مرفوع ہیں۔ بائیں جانب کی چار مثالوں میں مفعول بہ ہونے کی وجہ سے منصوب ہیں۔ آخری چار مثالوں میں حرفِ جر کی وجہ سے مجرور ہیں۔ لیکن رفع۔ نصب اور جر کی علامت کیا ہے؟ غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ حالت رفعی میں کلمات کے اواخر میں ا۔ ن آیا ہے اور نصبی اور جری دونو حالتوں میں ی۔ ن آیا ہے۔ اس سے ہم نتیجہ نکال سکتے ہیں کہ رفع کی حالت میں الف ضمہ کی نیابت کرتا ہے اور ی نصب اور جر کی حالت میں فتحہ اور کسرہ کی نیابت کرتی ہے۔
قاعدہ۔ ۵۵۔ مثنی کی رفعی حالت الف سے اور نصبی اور جری حالت ی سے ظاہر کی جاتی ہے۔
مشق۔ ۱ ذیل کی عبارت سے مثنی مرفوع۔ منصوب۔ اور مجرور دریافت کرو۔ اور ہر ایک کی اعرابی حالت بتاؤ۔ ۱۔ البابان مفتوحان
۲۔ یجرا لمحراث ثوران ۳۔ تمشی الدّجاجۃ علی رجلین
۴۔ کانت الحجرتان ضیّقتین ۵ أکلت تفاحتین۔
۶۔ قرأت من الکتاب صفحتین۔ ۷۔ اشتریت الکتاب بقرشین۔ ۸۔ ان الکبشین سمینان۔
مشق۔ ۲ ذیل کے مفردات کا تثنیہ بنا کر جملوں میں استعمال کرو۔
عمود۔ غرفۃ۔ کرسي۔ نخلۃ۔ غزال۔ صورۃ۔ عالم۔ بائع۔ قلم۔ حجر۔

Marfat.com

مشق۔۳ ذیل کے کلمات کا تثنیہ بنا کر جملوں میں اس طرح استعمال کرو کہ ایک دفعہ فاعل، دوسری دفعہ مفعول۔ تیسری دفعہ اِنَّ کا اسم۔ اور چوتھی دفعہ کان کا اسم بنے۔ النخلۃ۔ الشارع۔ السفینۃ۔ الجبل۔ الجندی

مشق۔۴۔ (۱) ایسے دو فعلیہ جملے لاؤ۔ جن میں فاعل تثنیہ ہو۔

(۲) ایسے دو فعلیہ جملے لاؤ۔ جن میں مفعول بہ تثنیہ ہو۔

(۳) ایسے دو اسمیہ جملے لاؤ جن میں مبتدا و خبر تثنیہ ہو۔

(۴) ایسے دو اسمیہ جملے لاؤ جن میں اِنَّ کا اسم تثنیہ ہو۔

مشق۔۵ ترکیب

ا۔ مثال نمبر۔۱ یجرّ العجلۃ جوادان

یجر۔ فعل مضارع مرفوع بضمہ۔ العجلۃ۔ مفعول بہ مقدم منصوب بفتحہ۔ جوادان۔ فاعل مرفوع بالف بوجہ تثنیہ ہونے کے۔

مثال نمبر۲ استعار علیٌّ کتابین۔

استعار۔ فعل ماضی مبنی علی الفتح۔ علیٌّ۔ فاعل مرفوع بضمہ۔ کتابین۔ مفعول بہ۔ منصوب بہ ی بوجہ تثنیہ ہونے کے۔

ب۔ ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو۔

۱۔ الھرّتان نظیفتان۔

۲۔ إن الغائبین مریضان۔

۳۔ وقف التلامیذ فی صفّین۔

Marfat.com

اعرابُ جمعِ المذکّر السّالِم

جمع مذکر سالم کی اعرابی حالت

مثالیں

۱۔ رَبِحَ الفلّاحُونَ
کسانوں نے فائدہ اٹھایا

۲۔ نَجَحَ المجتھِدُونَ
کوشش کرنیوالے کامیاب ہُوئے

۳۔ حضَرَ المسافِرُونَ
مسافر آئے

۴۔ تَعِبَ اللّاعِبُونَ۔
کھیلنے والے تھک گئے۔

۱۔ نُکرِمُ الفلّاحِیْنَ
ہم کسانوں کی عزت کرتے ہیں۔

۲۔ نُحِبُّ المجتھِدِیْنَ
ہم کوشش کرنیوالوں سے محبت کرتے ہیں

۳۔ نُودِّعُ المسافِرِیْنَ۔
ہم مسافروں کو الوداع کہتے ہیں۔

۴۔ نُشَجِّعُ اللّاعِبِیْنَ
ہم کھیلنے والوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں

۱ نرجُو الخیرَ لِلفلّاحِیْنَ۔ ہم کسانوں کی بھلائی کی امید رکھتے ہیں۔

۲۔ نُثنِیْ علَی المجتھِدِیْنَ۔ ہم محنت کرنیوالوں کی تعریف کرتے ہیں۔

۳۔ نُسلِّمُ علَی المسافِرِیْنَ۔ ہم مسافروں کو سلام کرتے ہیں۔

۴۔ ننظُرُ اِلَی اللّاعِبِیْنَ۔ ہم کھیلنے والوں کی طرف دیکھتے ہیں۔

توضیحات

اوپر کی مثالوں میں آخری کلمات جمع مذکّر سالم ہیں۔ اور پہلی ۴

Marfat.com

مثالوں میں فاعل ہونیکی وجہ سے مرفوع ہیں۔ اور بائیں جانب کی ۴ مثالوں میں مفعول بہ ہونیکی وجہ سے منصوب ہیں۔ اور آخری چار مثالوں میں حرف جر کی وجہ سے مجرور ہیں۔ لیکن رفع۔ نصب اور جر کی کوئی اصلی علامت کہیں نظر نہیں آتی۔ نیز ہم دیکھتے ہیں کہ ان کلمات کے آخر میں حالت رفع میں و۔ن۔ حالت نصب اور جر میں ی۔ ن کا اضافہ ہوا ہے۔ اس سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ و علامت رفع ہے اور ی علامت نصب اور جر ہے۔

قاعدہ۔ ۵۶۔ جمع مذکر سالم میں حالت رفعی و سے اور حالت نصبی اور جرّی ی سے ظاہر کی جاتی ہے۔

مشق۔ ۱۔ ذیل کی عبارتوں میں سے جمع مذکرّ سالم۔ مرفوع۔ منصوب اور مجرور دریافت کرو۔ اور اعرابی حالت بتاؤ۔ ۱۔ يبتهج المصريون لارتفاع أثمان القطن ۲۔ لم يَعفُ الأستاذ عن التلاميذ المقصّرين۔ ۳۔ حكم القاضي بالسجن على المجرمين ۴۔ يفوز الرجال العاملون۔ ۵۔ لا تصغ الى الكاذبين۔ ۶۔ كان التلاميذ منتبِهِينَ۔

مشق۔ ۲۔ ذیل کے کلمات کو جمع مذکر سالم میں منتقل کرو اور جملوں میں استعمال کرو۔

البائع۔ المجتهد۔ النجّار۔ الصيّاد۔ السارق۔ الحارث۔

مشق۔ ۳۔ ذیل کے کلمات سے جمع مذکر سالم بنا کر اس طرح جملوں میں استعمال کرو کہ ایک بار مبتدا ہوں اور دوسری مرتبہ انّ کا اسم اور تیسری مرتبہ مفعل

Marfat.com

کی خبر اور چوتھی مرتبہ مفعول بہ - السارق - محمد - المعلم
الزّائر - المصوّر - الخبّاز -

مشق - ۴ - (۱) دو فعلیہ جملے ایسے بناؤ جنمیں فاعل جمع مذکر سالم ہو -
(۲) دو فعلیہ جملے ایسے بناؤ - جنمیں مفعول بہ جمع مذکر سالم ہو -
(۳) دو فعلیہ جملے ایسے بناؤ - جنمیں مبتدا خبر جمع مذکر سالم ہو -
(۴) دو فعلیہ جملے ایسے بناؤ - جنمیں لیت کا اسم جمع مذکر سالم ہو -

مشق ۵ - انشاء پردازی :- اہل حرفت پر ایک چھوٹا سا مضمون سلیس عربی میں لکھو اور ہر فقرہ میں جمع مذکر سالم استعمال کرو -

مشق - ۶ ترکیب

ا - مثال نمبر ۱ - السائحون کثیرون

السائحون مبتدا مرفوع بالواو بوجہ جمع مذکر سالم ہونے کے -
کثیرون خبر مرفوع بالواؤ بوجہ جمع مذکر سالم ہونے کے -

مثال نمبر ۲ - یرضی اللّٰہ عن المحسنین

یرضی - فعل مضارع مرفوع بضمہ تقدیری - اللّٰہ فاعل مرفوع بضمۃ - عن - حرف جر مبنی علی السکون - المحسنین - مجرور بوجہ عن - علامت جری بوجہ جمع مذکر سالم -

ب - ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو -

۱ - تحبّ مصرُ الأبناءَ العاملین -
۲ - أمسی الفائزون مسرورین -
۳ - یحتاج الوطنُ الی المخلصین -

Marfat.com

إِعْرَابُ جَمْعِ الْمُؤَنَّثِ السَّالِمِ

جمع مؤنّث سالم کی اعرابی حالت

مثالیں

۱۔ بَاضَتِ الدَّجَاجَاتُ	۱۔ ذَبَحْتُ الدَّجَاجَاتِ
مرغیوں نے انڈے دیئے	مَیں نے مرغیوں کو ذبح کیا۔
۲۔ حَضَرَتِ الْمُسْلِمَاتُ	۲۔ مَدَحْتُ الْمُسْلِمَاتِ
بہت سی مسلمان عورتیں آئیں	مینے بہت سی مسلمان عورتوں کی تعریف کی۔
۳۔ أَكَلَتِ الْبَقَرَاتُ	۳۔ حَلَبْتُ الْبَقَرَاتِ
گایوں نے (چارہ) کھالیا۔	مَیں نے بہت سی گایوں کا دودھ دوہا۔
۴۔ نَمَتِ الشَّجَرَاتُ	۴۔ سَقَيْتُ الشَّجَرَاتِ
درخت بڑھے۔	مَیں نے درختوں کو پانی دیا۔

۱۔ هَجَمَ الثَّعْلَبُ عَلَى الدَّجَاجَاتِ لومڑی نے مرغیوں پر حملہ کیا۔

۲۔ شَكَرْتُ لِلْمُسْلِمَاتِ۔ مینے بہت سی مسلمان عورتوں کا شکریہ ادا کیا۔

۳۔ جَلَسْتُ بَعِيْدًا عَنِ الْبَقَرَاتِ مَیں گایوں سے دور بیٹھا۔

۴۔ ذَهَبْتُ إِلَى الشَّجَرَاتِ۔ میں درختوں کی طرف گیا۔

توضیحات

اوپر کی مثالوں میں آخری کلمات جمع مؤنّث سالم ہیں۔ اور پہلی

Marfat.com

چار مثالوں میں فاعل ہونے کے باعث مرفوع ہیں ۔
بائیں طرف کی ۴ مثالوں میں مفعول بہٖ ہونے کی وجہ سے منصوب ہیں ۔ اور آخری ۲ مثالوں میں حرف جر کی وجہ سے مجرور ہیں ۔ پہلی اور آخری قسم کی مثالوں میں حسب قاعدہ ضمّہ اور کسرہ آیا ہے ۔ لیکن بائیں جانب کی چاروں مثالوں میں فتحہ کی جگہ کسرہ آیا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جمع مؤنث سالم میں نصبی حالت کو بجائے فتحہ کے کسرہ ظاہر کرتا ہے ۔

قاعدہ (۵۷) جمع مؤنث سالم کی رفعی حالت ضمّہ سے اور نصبی اور جرّی کسرہ سے ظاہر کی جاتی ہے ۔

مشق ۔ ۱ ۔ ذیل کے جملوں میں سے جمع مؤنث سالم مرفوع ۔ منصوب ۔ اور مجرور دریافت کرو اور اعرابی حالت بتاؤ :۔ ۱ ۔ أينعت الثمرات ۔
۲ ۔ لعلّ الفتيات مجدات ۔ ۳ ۔ البطّات سابحات ۔
۴ ۔ البنات يعطفن على البائسات ۵ ۔ نعتمد على الأمهات ۶ ۔ نحترم النساء الفضليات ۔
۷ ۔ يلعب الغلمان بالكرات ۔ ۸ ۔ الخيل تجرّ العجلات ۔

مشق ۔ ۲ ذیل کے کلمات سے جمع مؤنث سالم بنا کر جملوں میں استعمال کرو ۔
الآنسة ۔ زينب ۔ الوردة ۔ العاملة ۔ الكلمة ۔
الراية ۔ السكة ۔ الساعة ۔

مشق ۔ ۳ ذیل کے کلمات کو جمع مؤنث سالم میں بدل کر جملوں میں اس طرح استعمال کرو کہ ایک بار فاعل ۔ ایک بار مبتدا اور ایک بار مجرور اور آخری بار

Marfat.com

مفعُول بہ ہوں:-

السيارة - الحجرة - النافذة - المكنسة - التفّاحة -

مشق -۴- دو ایسے فعلیہ جملے بناؤ۔ جن میں مفعُول بہ جمع مونث سالم ہو۔

دو ایسے فعلیہ جملے بناؤ۔ جن میں فاعل جمع مونث سالم ہو۔

دو ایسے اسمیہ جملے بناؤ۔ جن میں مبتدا جمع مونث سالم ہو۔

دو ایسے اسمیہ جملے بناؤ۔ جن میں اِنّ کا اسم جمع مؤنث سالم ہو۔

مشق -۵ باغ پر ایک مختصر سا مضمون احاطہ تحریر میں لاؤ اور اس میں باغ کی تمام اشیاء پھل۔ پھُول سبزہ وغیرہ کا ذکر کرو اور جمع مؤنث سالم کو مختلف اعرابی حالتوں میں استعمال کرو۔

مشق -۶ ترکیب

ا- مثال کافأت الفائزات

کافأت - کافأ فعل ماضی مبنی علی السکون ت فاعل مبنی علی الضم محل رفع میں
الفائزات مفعول بہ منصوب بکسرہ بوجہ جمع مؤنث سالم ہونے کے۔

ب- ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو۔

۱- تمتلئ الخزانات -

۲- تحلب المرأة البقرات -

۳- شكرنا للمحسنات -

Marfat.com

اَلْمُضَافُ وَالْمُضَافُ اِلَيْهِ

مضاف مضاف الیہ

مثالیں

۱۔ لَعِبْنَا فِیْ فِنَاءِ الْمَدْرَسَۃِ — ہم مدرسہ کے صحن میں کھیلے۔
۱۔ اَغْلَقْتُ بَابَیِ الْحَانُوْتِ — میں نے دکان کے دونوں دروازے بند کر دیئے۔

۲۔ اِبْتَعِدْ عَنْ قَرِیْنِ السُّوْءِ — بُرے ساتھی سے دُور رہ
۲۔ غَسَلْتُ یَدَیِ الطِّفْلِ — میں نے بچے کے دونوں ہاتھ دھوئے۔

۳۔ مَشَیْتُ عَلٰی شَاطِئِ النِّیْلِ — میں نیل کے کنارے چلا۔
لَمَعَتْ عَیْنَا الْقِطِّ — بلّے کی دونوں آنکھیں چمکیں۔

۴۔ رَکِبْتُ قِطَارَ الصَّبَاحِ — میں صبح کی گاڑی پر سوار ہوا۔
۴۔ اِنْکَسَرَتْ عَجَلَتَا الدَّرَّاجَۃِ — بائیسکل کے دونو پہیے ٹوٹ گئے۔

۱۔ تَشْکُرُ الصُّحُفُ مُحْسِنِی الْاُمَّۃِ — اخبارات قوم کے محسنوں کا شکریہ ادا کرتے ہیں

۲۔ ثَرْوَۃُ الْھِنْدِ مِنْ زَارِعِی الْاَرْضِ — ہندستان کی دولت زمینداروں سے ہے۔

۳۔ اَسْرَعَ سَائِقُو السَّیَّارَاتِ — موٹر ڈرائیوروں نے جلدی کی۔

۴۔ جَاءَ مُعَلِّمُو الْمَدْرَسَۃِ۔ مدرسے کے معلمین آئے۔

توضیحات

جب ہم یہ کہتے ہیں کہ لَعِبْنَا فِیْ فِنَاءٍ (ہم صحن میں کھیلے)

Marfat.com

تو اُس سے یہ معلوم نہیں ہوتا کہ وہ کوئی خاص صحن ہے۔ لیکن جب ہم یہ کہتے ہیں لعبنا فی فناء المدرسة (کہ ہم مدرسے کے صحن میں کھیلے) تو ہم نے صحن کو ایک چیز سے منسوب کر کے مخصوص کر دیا۔ جو یہاں مدرسہ ہے۔ اگر ہم کہیں کہ ابتعد عن قرینٍ (ساتھی سے دُور رہ) تو اس سے مراد کوئی خاص ساتھی نہیں ہے۔ لیکن جب ہم کہتے ہیں۔
ابتعد عن قرینِ السوءِ (بُرے ساتھی سے دُور رہ) تو اس ساتھی کو ایک خاص چیز سے منسوب کر دیتے ہیں۔ جو بُرائی ہے۔ علیٰ ہذا القیاس شاطئ النیل۔ قطار الصباح کے متعلق کہا جائے گا۔

اس سے معلوم ہوا کہ فناء۔ قرین۔ شاطئ۔ قطار۔ اپنے مابعد اسماء کی طرف منسوب ہوتے ہیں۔ اسی لیے ان کو مضاف (منسوب) کہا جاتا ہے۔ اور ان کے بعد کے اسماء کو جس کی طرف وہ منسوب ہوئے ہیں۔ مضاف الیہ کہتے ہیں۔

باقی مثالوں کو بغور دیکھنے سے معلوم ہوگا کہ ہر مثال میں آخری دو کلمات مضاف مضاف الیہ ہیں اور یہ بھی معلوم ہو جائیگا کہ مضاف الیہ ہر جگہ مجرور واقع ہوا ہے۔ اور مضاف پر پہلی چار مثالوں میں مضاف ہونے سے پہلے تنوین تھی۔ اور مضاف ہونے کے بعد اس کی تنوین زائل ہوگئی۔ بائیں جانب کی ۴ مثالوں میں مضاف تثنیہ واقع ہوا ہے۔ اور آخری چار مثالوں میں جمع مذکر سالم۔ اور تثنیہ اور جمع کا نون مضاف ہونے کے بعد محذوف ہو گیا ہے۔

Marfat.com

قواعد

۵۸۔ مضاف وہ اسم ہے جو اپنے مابعد کی طرف منسوب کیا جاتا ہے۔ اور اس نسبت کی وجہ سے وہ معرفہ یا مخصُوص بن جاتا ہے۔

۵۹۔ مضاف کی تنوین اضافت کے باعث حذف ہو جاتی ہے اور تثنیہ اور جمع مذکر سالم ہونے کی حالت میں اس کا ن گر جاتا ہے۔

۶۰۔ مضاف الیہ وہ اسم ہے جو مضاف کے بعد آتا ہے اور مجرُور ہوتا ہے۔

مشق ۔۱ ذیل کے جملوں سے مضاف اور مضاف الیہ دریافت کرو۔

۱۔ سُورُ الحدیقةِ مرتفعٌ ۲۔ کتابُ علیٍّ مفیدٌ۔ ۳۔ أُذُنا الحصانِ صغیرتانِ ۔ ۴۔ نهضةُ الوطنِ برجالِ الأمةِ ۔ ۵۔ رکبتُ سیّارةَ "حسنٍ" ۶۔ شاهدتُ هَرَمَيْ مِصْرَ ۷۔ الحِلْمُ سیّدُ الأخلاقِ ۸۔ کثُرَ بائِعو الصحفِ ۹۔ فحصَ الطبیبُ عن رئتَی المریضِ۔ ۱۰۔ شاهدتُ جَمَلَ المحملِ۔

مشق ۔۲ ذیل کے اسماء کو مضاف بنا کر جملوں میں استعمال کرو۔

جموعٌ ۔ زئیرٌ ۔ مفتاحٌ ۔ جمیلٌ بستانٌ ۔ خرطومٌ شاطئان ۔ جناحان ۔ نابان ۔ ذراعان ۔ کتابان ۔ قلمان ۔ عقربان ۔ مهندسون ۔ مهاجرون ۔ مهذّبون ۔ مجتهدون ۔ ناجحون ۔ غارقون ۔

Marfat.com

مشق ۔۳ ذیل کے اسماء کو مضاف اور مضاف الیہ بنا کر جملوں میں استعمال کرو:۔ الأسد ۔ غصن ۔ خیاطون ۔ تغرید ۔ البحر ۔ عنان العین ۔ أنیاب ۔ الحجرۃ ۔ الکتاب ۔ العصفور ۔ الفرس انسانٌ ۔ قمۃ ۔ الشجرۃ ۔ بابٌ ۔ ماءٌ ۔ الجبل ۔ الملابس غلاف ۔

مشق ۔۴ ۔ (۱) تین ایسے اسمیہ جملے بناؤ ۔ جنمیں مبتدا مضاف واقع ہو ۔

(۲) تین ایسے اسمیہ جملے بناؤ جن میں خبر مضاف واقع ہو ۔

(۳) تین ایسے فعلیہ جملے بناؤ ۔ جن میں فاعل تثنیہ مضاف واقع ہو ۔

(۴) تین ایسے فعلیہ جملے بناؤ جنمیں مفعول بہ جمع مذکر سالم مضاف واقع ہو ۔

مشق ۔ ۵ ۔ (۱) ایک ایسا جملہ بناؤ ۔ جس میں لیس کی خبر مضاف واقع ہو اور مضاف الیہ جمع مذکر سالم ہو ۔

(۲) ایک ایسا جملہ بناؤ ۔ جس میں أنّ کی خبر مضاف واقع ہو ۔ اور مضاف الیہ تثنیہ مذکر سالم ہو ۔

مشق ۔۶ انشاء پردازی ۔ ذیل کے سوالوں کا جملوں میں اس طرح جواب لکھو کہ ہر ایک جملے میں مضاف اور مضاف الیہ کا استعمال ہو ۔

۱۔ لِمَ یکثر الرّمد فی مصر ؟

۲۔ ما الذی یقوی الرئتین ؟

۳۔ ما الواجب قبل الأکل وبعدہ ؟

۴۔ ما الذی یسبّب العدوی وانتقال الأمراض ؟

Marfat.com

۵- ما فائدة الألعاب الرياضية؟

۶- ما فائدة الإستحمام؟

۷- ما فائدة التنزه؟

مشق - ۷ ترکیب

ا- مثال- يسير الناس على جانبي الشارع

يسير- فعل مضارع مرفوع بضمہ -

الناس فاعل مرفوع بضمہ -

على- حرف جر مبنی علی السکون -

جانبی- علی کی وجہ سے مجرور، علامت جر مثنی ہونے کی وجہ سے ي

الشارع مضاف الیہ- مجرور بکسرہ -

ب- ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو -

۱- نابا الفيل طويلتان

۲- بات الناجحون ناعمي البال

۳- إن تعليم الفتيات أساس سعادة الأمة -

Marfat.com

اَلْاَسْمَاءُ الْخَمْسَةُ وَاِعْرَابُهَا

اسمائے خمسہ اور اُن کی اعرابی حالت

مثالیں

۱۔ جَاءَ اَبُوْ سَعِیْدٍ	۱۔ وَدَّعْنَا اَبَا سَعِیْدٍ
سعید کا باپ آیا۔	ہم نے سعید کے باپ کو خدا حافظ کہا۔
۲۔ اَبُوْكَ طَبِیْبٌ مَاهِرٌ	۲۔ یُجِلُّ النَّاسُ اَبَاكَ
تیرا باپ ایک ماہر طبیب ہے	لوگ تیرے باپ کی تعظیم کرتے ہیں۔
۳۔ كَانَ اَبُوْكَ رَجُلًا حَازِمًا	۳۔ لَعَلَّ اَبَاكَ طَبِیْبٌ مَاهِرٌ
تیرا باپ ایک مستقل مزاج آدمی تھا۔	شاید تیرا باپ ایک ماہر طبیب ہے۔
۴۔ لَعَلَّ الْقَادِمَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ	۴۔ اِنَّ اَبَا مُحَمَّدٍ رَجُلٌ شَرِیْفٌ
شاید آنے والا محمد کا باپ ہے	تحقیق محمد کا باپ ایک شریف آدمی ہے۔

۱۔ رَضِیْنَا عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ — ہم سعید کے باپ سے خوش ہو گئے۔

۲۔ یَثِقُ النَّاسُ بِاَبِیْكَ — لوگ تیرے باپ پر بھروسہ کرتے ہیں۔

۳۔ رَضِیَ النَّاسُ عَنْ اَبِیْكَ — لوگ تیرے باپ سے خوش ہو گئے۔

۴۔ یَشْكُرُ النَّاسُ لِاَبِیْ مُحَمَّدٍ — لوگ محمد کے باپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

توضیحات

اُوپر کی تمام مثالوں میں کلمہ اَبٌ اسم ہے۔ اور وہ مضاف

Marfat.com

ہے ایک دوسرے کلمے کی طرف جو یائے متکلم نہیں ہے۔ اور پہلی چار مثالوں میں مرفوع واقع ہے۔ کیونکہ پہلی مثال میں فاعل دوسری میں مبتدا۔ تیسری میں کان کا اسم اور چوتھی میں لعل کی خبر ہے۔ اور بائیں جانب کی چاروں مثالوں میں حالت نصبی میں ہے۔ کیونکہ پہلی دو مثالوں میں مفعول بہ ہے۔ دوسری دو میں لعل اور اِنّ کا اسم واقع ہے۔ آخری مثالوں میں حرفِ جر کی وجہ سے مجرُور واقع ہوا ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ یہاں رفع۔ نصب اور جر کی علامت کیا ہے؟ جب ہم پہلی ۴ مثالوں میں أَبٌ پر غور کرتے ہیں جو مرفوع ہے تو ہم واد کو پہلی چاروں مثالوں میں موجُود پاتے ہیں۔ اسی لفظ أَبٌ کو بائیں طرف کی ۴ مثالوں میں جہاں منصوب ہے الف متصل پاتے ہیں۔ اور آخری ۴ مثالوں میں جہاں مجرُور ہے ی متصل پاتے ہیں۔ اس سے معلوم ہوا کہ واو یہاں رفع کی، الف نصب اور ي جر کی علامت ہے۔

نیز چار اور ایسے اسماء ہیں جن کا اعراب أَبٌ کی طرح ہوتا ہے۔ یعنی حالت رفعی میں واو۔ نصبی میں الف اور جری میں ي۔ اور وہ یہ ہیں أخ۔ حم۔ فو۔ ذو۔ شرط یہ ہے کہ ان کی اضافت یائے متکلم کی طرف نہ ہو۔ بلکہ دُوسرے مضاف الیہ کی طرف۔ مثلاً۔ هذا أخوك۔ رأيت أخاك۔ رضيت عن أخيك۔ علیٰ هذا القیاس۔ اور ان کو اسمائے خمسہ کہتے ہیں۔

Marfat.com

قواعد ۔ ۶۱ ۔ اسمائے خمسہ یہ ہیں ۔ أب ۔ أخ ۔ حم ۔ فو ۔ ذو ۔
۶۲ ۔ اسمائے خمسہ کا رفع واد سے اور نصب الف اور جری سے ظاہر کیا جاتا ہے ۔ اس اعرابی حالت کے لئے شرط یہ ہے کہ وہ ي متکلم کی طرف مضاف نہ ہوں ۔

مشق ۔ ۱ ۔ ذیل کے جملوں میں سے اسماء خمسہ معلوم کرو اور انکی اعرابی حالت بتاؤ ۔ ۱ ۔ ذو المال محسود ۲ ۔ لا تضع أصبعك فى فيك ۳ ۔ عظّم حما أخيك كما تعظّم أباك ۴ ۔ أبوك ذو جاهٍ عظيم ۵ ۔ احترم أخاك الأكبر ۔ ۶ ۔ إعطف على أخيك الأصغر ۔ ۷ ۔ ضع يدك على فيك عند التثاؤب ۸ ۔ اغسل فاك بعد كل طعام ۔

مشق ۔ ۲ (۱) ایسے تین جملے بناؤ جن میں اسمائے خمسہ رفعی حالت میں مستعمل ہوں ۔
(۲) ایسے تین جملے بناؤ جنمیں اسمائے خمسہ نصبی حالت میں مستعمل ہوں ۔
(۳) ایسے تین جملے بناؤ جنمیں اسمائے خمسہ جری حالت میں مستعمل ہوں ۔

مشق ۔ ۳ (۱) اسمائے خمسہ میں سے ہر ایک کو دو جملوں میں استعمال کرو ۔ ایک جملے میں وہ فاعل ہو اور دوسرے میں مفعول بہ ہو ۔
(۲) اسمائے خمسہ میں سے ہر ایک کو دو جملوں میں استعمال کرو ۔ ایک جملے میں وہ مبتدا ہو اور دوسرے میں خبر ہو ۔
(۳) اسمائے خمسہ میں سے ہر ایک کو دو جملوں میں استعمال کرو ۔ ایک جملے میں وہ إنّ کا اسم اور دوسرے میں أصبح کا اسم ہو ۔

Marfat.com

(۴) اسمائے خمسہ میں سے ہر ایک کو دو جملوں میں استعمال کرو۔ ایک جملے میں وہ جر کی وجہ سے مجرور اور دوسرے میں اضافت کی وجہ سے مجرور رہو۔

مشق۔۴ ترکیب

ا۔ مثال نمبر ا۔ حضر أخو علیؓ

حضر۔ فعل ماضی مبنی علی الفتح

أخو۔ فاعل مرفوع بالواو۔ بوجہ اسمائے خمسہ میں سے ہونیکے اور مضاف۔

علیؓ۔ مضاف الیہ مجرور بکسرہ۔

مثال نمبر ۲۔ أصبح محمدٌ ذا یسارٍ

أصبح فعل ماضی مبنی علی الفتح۔

محمدٌ۔ أصبح کا اسم مرفوع بضمۃ۔

ذا۔ أصبح کی خبر منصوب بالف اور مضاف۔

یسارِ۔ مضاف الیہ مجرور بکسرہ

ب۔ ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو۔

۱۔ أبو زید رجل فاضل۔

۲۔ یحب الناس کل ذی مروءۃ

۳۔ لیت أخا صالح مقبل

Marfat.com

عَلَامَاتُ التَّانِيْثِ فِی الْأَفْعَالِ :-

افعال میں تانیث کی علامتیں

مثالیں

۱- لَعِبَتْ فَاطِمَةُ	۱- تَلْعَبُ فَاطِمَةُ
فاطمہ کھیلی	فاطمہ کھیلتی ہے
۲- لَبِسَتْ زَيْنَبُ الثَّوْبَ	۲- تَلْبَسُ زَيْنَبُ الثَّوْبَ
زینب نے کپڑے پہنے	زینب کپڑے پہنتی ہے -
۳- دَاعَبَتْ هِرَّةٌ أَوْلَادَهَا	۳ تُدَاعِبُ هِرَّةٌ أَوْلَادَهَا
ایک بلی نے اپنے بچوں سے چھیڑ چھاڑ کی۔	ایک بلی اپنے بچوں سے چھیڑ چھاڑ کرتی ہے
۴- أَكَلَتْ فَأْرَةٌ زُبْدًا	۴- تَأْكُلُ فَأْرَةٌ زُبْدًا
ایک چوہیا نے مکھن کھالیا۔	ایک چوہیا مکھن کھاتی ہے -
۵- أَرْضَعَتْ شَاةٌ حَمَلًا -	۵- تُرْضِعُ شَاةٌ حَمَلًا -
ایک بکری نے اپنے بکرے کو دودھ پلایا۔	ایک بکری اپنے بکرے کو دودھ پلاتی ہے
۶- سَاعَدَتْ فَتَاةٌ أُمَّهَا -	۶- تُسَاعِدُ فَتَاةٌ أُمَّهَا
ایک لڑکی نے اپنی ماں کی مدد کی	ایک لڑکی اپنی ماں کی مدد کرتی ہے -

توضیحات

اُوپر کی مثالوں میں تمام جملے فعل اور فاعل سے مرکب ہیں اور

Marfat.com

فاعل تمام مؤنّث ہیں۔ دائیں جانب کی چھ مثالوں میں افعال ماضی ہیں اور ہر فعل کے آخر میں تائے ساکن ہے۔ بائیں جانب کی چھ مثالوں میں افعال مضارع ہیں اور ہر فعل مضارع کے شروع میں تائے متحرکہ ہے اور یہ ت فاعل کے مونث ہونے پر دلالت کرتی ہے۔ اسی لئے اسے تائے تانیث کہتے ہیں۔

قواعد۔ ۶۳۔ جب فاعل مونث ہوگا تو فعل بھی مونث ہوگا۔

۶۴۔ فعل ماضی میں تانیث کی علامت اُس کے آخر میں تائے ساکن کا آنا ہے۔

۶۵۔ فعل مضارع میں تانیث کی علامت اُس کے آغاز میں تائے متحرک کا آنا ہے۔

مشق ۔۱ ذیل کے افعال کا فاعل اور مفعول لاکر جملے بناؤ۔

طبخت۔ تذف۔ رتبت۔ تطیع۔ حبس۔ تغسل یشتری۔ نَظّمتْ۔ رَبَطَ۔ تخیط۔

مشق ۔۲ ذیل کے اسماء کو فاعل کی حیثیت سے فعلیہ جُملوں میں استعمال کرو:۔ اللصّ۔ النملة۔ البعوضة۔ الحمار۔ البقرة۔ الذئب۔ الأمُّ۔ القطار۔ التّلمیذة۔ الجنديّ۔

مشق ۔۳ ذیل کے جملوں میں فاعل مذکر ہیں۔ ان کی جگہ مؤنّث فاعل لاکر جملوں میں مناسب تبدیلی کرو۔

۱۔ شکر الولد أمّهٗ۔ ۲ یحمل البائع البرتقال۔

Marfat.com

۳۔ يربّي الفلّاح الدّجاج - ۴۔ شعر الفقير بالبرد
۵۔ أدرك المسافر القطار ۶۔ يجب المعلم المجتهد۔

مشق ۔۴ ذیل کے جملوں میں فاعل مؤنث ہیں۔ان کی جگہ مذکر فاعل لاکر جملوں میں مناسب تبدیلی کرو۔ ۱۔ خافت القطةُ الكلبَ
۲ تأكل الحمارةُ البُرْسيمَ۔ ۳ تشكوا المريضة الألم۔
۴۔ أحسنت القارئةُ القراءة۔ ۵ تعبت المرأة من المشي۔ ۶۔ تُعاقب الناظرة البنت المهملة۔

مشق ۔ ۵۔ (۱) ایسے ۴ جملے بناؤ جن کا فعل ماضی ہو اور فاعل مؤنث اور مفعول بہ مذکر ہو۔

(۲) ایسے ۴ جملے بناؤ جن کا فعل ماضی ہو اور فاعل مذکر اور مفعول بہ مونث ہو۔

(۳) ایسے ۴ جملے بناؤ جن کا فعل مضارع ہو اور فاعل مؤنث اور مفعول بہ مذکر ہو۔

(۴) ایسے ۴ جملے بناؤ جن کا فعل مضارع منفی بہ لن اور فاعل مؤنث ہو۔

مشق ۔ ۶ انشاء پردازی

'معلّمہ' پر ایک چھوٹا سا مضمون سلیس عربی میں لکھو۔ اور اس میں فعلیہ جملوں کا استعمال ہو اور معلّمہ فاعل ہو۔

Marfat.com

عَلَامَاتُ التَّأْنِيْثِ فِي الْأَسْمَاءِ :-

اسماء میں مؤنّث کی علامتیں

مثالیں

۱-	تُحْسِنُ خَدِيْجَةُ الطَّهْيَ	خدیجہ کھانا بہت اچھا پکاتی ہے۔
۲-	نَجَحَتِ الْمُجْتَهِدَةُ	محنت کرنیوالی (لڑکی) کامیاب ہوگئی۔
۳-	تَرْقُصُ الدُّبَّةُ	ریچھنی ناچتی ہے۔
۴-	رَقَدَتِ الدَّجَاجَةُ	مرغی سوگئی
۵-	حَازَتْ "لَيْلَى" جَائِزَةً -	لیلیٰ نے انعام حاصل کیا۔
۶-	تَشْتَرِيْ سَلْمَىٰ فَاكِهَةً	سلمیٰ پھل خریدتی ہے۔
۷-	أَحَبَّتِ الصُّغْرَىٰ الْكُبْرَىٰ	صغریٰ نے کبریٰ سے محبت کی۔
۸-	ضَلَّتِ الْعَمْيَاءُ الطَّرِيْقَ -	اندھی راستہ بھول گئی۔
۹-	تُطِيْعُ أَسْمَاءُ أُمَّهَا -	اسماء اپنی ماں کی فرمانبرداری کرتی ہے۔
۱۰-	تَعْتَنِيْ زَيْنَبُ بِمَلَابِسِهَا	زینب اپنے لباس کا بہت اہتمام کرتی ہے۔
۱۱-	رَكِبَتْ سُعَادُ عَجَلَةً -	سعاد ایک گاڑی میں سوار ہوئی۔
۱۲-	فَهِمَتْ "اقبال" دَرْسَهَا -	اقبال اپنا سبق سمجھ گئی۔

توضیحات

اُوپر کی مثالوں میں فاعل مؤنث ہیں اور یہ ہمیں معلوم ہے کہ فعل

Marfat.com

مؤنث کی خاص علامت ہوتی ہے۔ کیا اسم مونث کی بھی کوئی خاص علامت ہوتی ہے؟ پہلے ۴ جملوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ فاعل مؤنث کے آخر میں متحرک ت آتی ہے۔ یہی ت اسم کے مؤنث ہونے کی علامت ہے۔ اور پانچویں، چھٹی اور ساتویں مثالوں میں فاعل کے آخر میں الف مقصورہ آیا ہے۔ جسے عربی میں مؤنث کا الف مقصورہ کہتے ہیں۔ اور یہ تانیث کی دوسری علامت ہے۔ اور آٹھویں نویں مثالوں میں فاعل کے آخر میں الف ممدودہ آیا ہے۔ یہ تانیث کی تیسری علامت ہے۔ لیکن آخری تین مثالوں میں فاعل کے آخر میں تانیث کی کوئی علامت بظاہر معلوم نہیں ہوتی۔ اگرچہ وہ مونث پر دلالت کرتے ہیں۔

قواعد۔ ۶۶۔ اسم مؤنث کی تین علامتیں ہیں۔ جو اس کے آخر میں آتی ہیں۔ اور وہ تائے متحرکہ۔ الف مقصورہ۔ یا الف ممدودہ ہیں۔

۶۷۔ بعض اوقات اسم مؤنث علامت تانیث سے خالی ہوتا ہے۔

مشق ۔۱۔ ذیل میں اسماء دئے گئے ہیں۔ اُن میں سے مونث اور مذکر معلوم کرو اور جملوں میں استعمال کرو۔ أُمنِيَةٌ۔ غلامٌ۔ خضراء۔ غضبیٰ۔ جمیل۔ سمراء۔ مریم۔ سکینۃ۔ کرسیّ۔ سعدیٰ

مشق ۔۲۔ ذیل کے جملوں میں خالی جگہوں پر مؤنث مبتدا پُر کر کے جملوں کو مکمل کرو۔ اور تمام اقسام کے مونث استعمال کرو۔

۱۔ .... مریضۃ ۲۔ .... نظیفۃ

۳۔ .... مجتھدۃ ۴۔ .... ذکیّۃ۔

Marfat.com

مشق - ۳ ذیل کے اسماء کو مبتداء بنا کر جملے بناؤ۔ النمر۔ النحلة۔ الحجرة۔ المنزل۔ المعلمة۔ الحمامة۔ البستان الزرافة۔ القلم۔ المدینة۔

مشق - ۴ - ذیل کے ہر مبتدا کے لئے مؤنث صفت لاؤ جس کے آخر میں الف ممدودہ ہو۔

۱- الوردة .... ناضرة ۲- الأعلام ... خافقة

۳- الحلّة .... جميلة ۴- البنت .... محبوبة

مشق - ۵ - ذیل کی خالی جگہوں میں مونث صفت پر کرو جس کے آخر میں الف مقصورہ ہو - ۱- اتّبعتُ الطريقة ....

۲- بلغ الاختراع الغاية ....

۳- دخل الطالب المدرسة ....

۴- نال المجتهد فى الأمتحان النهاية .....

۵- أحب المعلم تلاميذ السنة ......

۶- لاتقنع بالمنزلة ....

مشق - ۶

دو ایسے جملے بناؤ جن میں مبتدا مؤنث ہو اور ت پر مختتم ہو

دو ایسے جملے بناؤ جن میں فاعل مونث ہو اور الف مقصورہ پر مختتم ہو۔

Marfat.com

اَلنَّكِرَةُ وَالْمَعْرِفَةُ

اسم نکرہ اور اسم معرفہ

مثالیں

۱۔ فِي الدُّرْجِ كِتَابٌ — دراز میں ایک کتاب ہے۔

۲۔ سَقَطَ مَنْزِلٌ فِي شَارِعِنَا۔ — ہمارے بازار میں ایک مکان گر گیا۔

۳۔ سَأَلَ رَجُلٌ عَنْ وَالِدِيْ — ایک شخص نے میرے والد کے متعلق پوچھا

۴۔ رَكِبَ صَدِيْقِيْ جَوَادًا — میرا دوست ایک گھوڑے پر سوار ہوا۔

۵ عَاقَبَ الْمُدَرِّسُ تِلْمِيْذًا — معلم نے ایک شاگرد کو سزا دی۔

۶ مَزَّقَ مُحَمَّدٌ وَرَقَةً۔ — محمد نے ایک ورق پھاڑ دیا۔

توضیحات

اوپر کی مثالوں میں بعض اسماء مثلاً کتاب۔ منزل۔ رجل۔ جواد۔ تلمیذ۔ ورقۃ کسی خاص معین چیز پر دلالت نہیں کرتے۔ کتاب سے کوئی کتاب مراد لی جا سکتی ہے۔ کوئی خاص کتاب مقصود نہیں۔ اسی طرح منزل کسی خاص مکان پر دلالت نہیں کرتا۔ بلکہ کوئی سا مکان ہو۔ ایسے تمام اسماء نکرہ کہلاتے ہیں۔

اُوپر کی مثالوں میں بعض اسماء مثلاً الدرج۔ شارعنا۔ والدی صدیقی۔ المدرس۔ محمدٌ۔ خاص معین چیز پر دلالت

Marfat.com

کرتے ہیں۔ جب ہمارے سامنے ان کا تذکرہ آتا ہے تو ذہن میں ان کو سمجھنے کے متعلق کوئی التباس واقع نہیں ہوتا۔

اِس قسم کے تمام اسماء معرفہ کہلاتے ہیں۔

قواعد۔ ۶۸۔ نکرہ وہ اسم ہے جو کسی غیر معیّن چیز پر دلالت کرے۔

۶۹۔ معرفہ وہ اسم ہے جو کسی معین چیز پر دلالت کرے۔

مشق ۔ ۱ ۔ ذیل کے جملوں میں معرفہ کو نکرہ سے اور نکرہ کو معرفہ سے بدل دو۔ ۱۔ رکب خادم الحصان۔

۲۔ سمع التلمیذ درسا مفیدًا

۳۔ تمت شجرۃٌ فی الحقل

۴۔ طارت ورقۃ من الکتاب

۵۔ فرّ کلبٌ من الحارس

۶۔ قبض رجلٌ علی اللص۔

مشق ۔ ۲

۱۔ ۴ ایسے اسمیہ جملے بناؤ۔ جن میں مبتدا معرفہ اور خبر معرفہ ہو۔

۲۔ ۴ ایسے اسمیّہ جملے بناؤ۔ جن میں مبتدا معرفہ اور خبر نکرہ ہو۔

۳۔ ۴ ایسے فعلیّہ جملے بناؤ۔ جن میں فاعل معرفہ اور مفعول بہٖ نکرہ ہو۔

۴۔ ۴ ایسے فعلیہ جملے بناؤ۔ جن میں فاعل نکرہ اور مفعول بہ معرفہ ہو۔

Marfat.com

العَلَم

اِسْم عَلَم

مثالیں

۱۔ عَلِیٌّ فِی الْبُسْتَانِ — علی باغ میں ہے۔

۲۔ جَرَتْ وَاجِدَةُ — واجدہ دوڑی۔

۳۔ تَجْرِی السُّفُنُ بَیْنَ مِصْرَ وَ اُوْرُبَّا — مصر اور یورپ کے درمیان جہاز چلتے ہیں۔

۴۔ تَشْتَهِرُ کَشْمِیْرُ بِجُوْدَةِ الْهَوَاءِ — کشمیر آب و ہوا کی خوبی کیلئے مشہور ہے۔

۵۔ لُنْدُنُ اَکْبَرُ بِلَادِ الْاِنْجِلِیْزِ — لندن انگریزوں کا سب سے بڑا شہر ہے۔

۶۔ سَافَرَ اَبِیْ اِلٰی شِمْلَةَ۔ — میرا باپ شملہ گیا۔

توضیحات

اوپر کی مثالوں میں علیٌّ و اجدۃ۔ اُدرّبا۔ مصر۔ کشمیر۔ لندن۔ اور شملہ کسی خاص شخص یا کسی خاص جگہ پر دلالت کرتے ہیں جنہیں ہم جانتے ہیں اسی لئے ان اسماء کو معرفہ کہا جاتا ہے۔ اور اس قسم کا معرفہ علم کہلاتا ہے۔

قاعدہ۔ ۷۰ علم وہ معرفہ ہے۔ جو کسی شخص یا کسی حیوان یا کسی جگہ یا اور کسی چیز کا نام ہو۔

مشق۔ ۱ ذیل کی عبارت میں سے اسم علم معلوم کرو۔

Marfat.com

ذهب محمدٌ واسماعيل الى آجره وشاهدا مَقْبَرَةَ المَلكَةْ "ممتاز محل" المعروفة "بتاج محل" التى بناها شاه جهان امبراطور الهند من دَوْلة المَغُولِ قبل ثلاث مائة سنة۔

مشق -۲ ذیل کی خالی جگہوں میں اسم علم پُر کرو۔

۱ ذهبت الى .... وشاهدت البحر الأبيض

۲۔ سافر الحجّاج الى ....

۳۔ أوّل الخلفاء الفاطميين۔

۴۔ فتح مصر .... فى خلافة....

۵۔ بنى .... القلعة الحمراء؟

۶۔ تمّ بحيرة بهوبال فى عهد ....

مشق ۳-۱۔ ۴ ایسے فعلیہ جملے بناؤ جن کا فاعل اسم علم مذکر ہو۔

۲۔ ۴ ایسے فعلیہ جملے بناؤ۔ جن کا فاعل اسم علم مؤنّث ہو۔

۳۔ ۴ ایسے فعلیہ جملے بناؤ جن کا مفعول بہ اسم علم مذکر ہو۔

۴۔ ۴ ایسے اسمیہ جملے بناؤ جن کا مبتدا اسم علم مؤنّث ہو۔

مشق -۴

کان - أصبح - إنّ کو اسم علم پر اس طرح داخل کرو۔ کہ خبر مؤنث ہو۔

Marfat.com

مشق - ۵

ذیل کے سوالوں کا اس طرح جواب دو کہ ہر جواب میں اسم علم مرفوع ہو۔

۱۔ ما الذی یروی أرض بنارس ؟
۲۔ من الذی بنی المسجد الملکیّ بلاھور؟
۳۔ ما أکبر الثغور المصریۃ ؟
۴۔ من الذی اختط مدینۃ دھلی؟
۵۔ من أول خلفاء بنی العباس ؟

Marfat.com

المعرّف بالألف واللام

اسم معرّف باللّام

مثالیں

۱- اَلْکِتَابُ فِی الْخِزَانَۃِ — کتاب الماری میں ہے۔

۲- اِنْکَسَرَ الْمِصْبَاحُ — چراغ ٹوٹ گیا۔

۳- فَازَتِ الْمَدْرَسَۃُ فِی السِّبَاقِ — مدرسہ دوڑ میں کامیاب ہوگیا۔

۴- سَقَطَتِ الْعَجَلَۃُ فِی النَّھْرِ — گاڑی دریا میں گر گئی۔

۵- وَقَعَتِ الْکُرَۃُ فِی الْحَدِیْقَۃِ — گیند باغ میں جا پڑی۔

توضیحات

اُوپر کی مثالوں میں جن اسماء کے شروع میں الف لام آئے ہیں اُن میں سے ہر ایک کسی مُعیّن چیز پر دلالت کرتا ہے۔ جسے ہم اچھی طرح جانتے ہیں۔ اس لئے وہ معرفہ ہے۔ مثلاً۔ الکتاب اور الخزانۃ سے کوئی عام کتاب یا عام الماری مقصود نہیں ہے۔ بلکہ اس سے مراد ایک مخصُوص کتاب اور مخصوص الماری ہے۔ باقی مثالوں میں بھی اسی طرح قیاس کیا جائے گا۔

قاعدہ -۱۷- اگر اسم نکرہ کے شروع میں ا۔ل آجائے تو وہ معرفہ ہو جاتا ہے اور اسے معرف بالالف واللام کہتے ہیں۔

Marfat.com

مشق - ۱

ذیل کے اسماء کو بطور معرفہ جملوں میں استعمال کرو۔

جمل - ثعلب - باب - ولد - مائدة - حصان -

مشق - ۲

ذیل کے جملوں میں جہاں جہاں اسم معرفہ ہے اسے نکرہ سے بدل دو۔

۱- نظف الشارع ۲- انکسرت المسطرة

۳- اشتری الولد المبراة ۴- کبا الجوادُ

۵- اسرع الجُوذیُّ ۶ وقفت السیّارة

۷- فتح الخادم النافذة ۸- أطعم الحارسُ الأسد۔

مشق - ۳

ذیل کے جملوں میں خالی جگہوں کو اسم معرف باللام سے پُر کرو۔

۱- یصنع .... الأبواب

۲- نأخذ اللّبن من ....

۳- یھذب .... التلامیذ

۴- .... یسقط فی فصل ....

۵- .... تنضج الطعام

۶- یستخرج السُّکّر من ....

Marfat.com

مشق ۔۴

۴ ایسے اسمیہ جملے بناؤ۔ جن میں مبتدا معرف باالالف واللام ہو۔
۴ ایسے فعلیہ جملے بناؤ۔ جن میں مفعول بہٖ معرف باالالف واللام ہو۔

مشق ۔۵ انشا پردازی

موسم بہار پر ایک مختصر مضمون لکھو۔ جس میں ہر جملہ ایسا ہو۔ جس میں معرف باللّام کا استعمال ہو۔

Marfat.com

الضمیر

اسم ضمیر

مثالیں

۱ - أَنَا لَا أَتَأَخَّرُ فِي الصَّبَاحِ — میں صبح کے وقت تاخیر نہیں کرتا۔

۲ - نَحْنُ نَعْرِفُ الْوَاجِبَ — ہم فرائض کو جانتے ہیں۔

۳ - أَنْتَ تُحِبُّ الْوَطَنَ — تو وطن سے محبت کرتا ہے

۴ - أَنْتِ تُطِيعِينَ الْمُعَلِّمَةَ — تو (لڑکی) استانی کی اطاعت کرتی ہے۔

۵ - مَا أَكْرَمَ الْمُعَلِّمُ إِلَّا إِيَّاكَ — استاد نے سوائے تیرے کسی کی عزت نہیں کی

۶ - هُوَ مُولَعٌ بِاللَّعِبِ — وہ کھیل کا دلدادہ ہے۔

توضیحات

اوپر کی مثالوں میں أنا۔ نحن۔ انت۔ أنتِ۔ إیاكَ۔ ھو۔ اسماء ہیں جو کسی معین چیز پر دلالت کرتے ہیں۔ جو ہمارے نزدیک معروف ہے۔ اس لئے یہ معرفہ ہوئے۔ ان اسماء پر دوبارہ غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ أنا۔ اور نحن متکلم پر دلالت کرتے ہیں۔ أنت اور أنتِ اور ایاكَ مخاطب پر۔ اور ھو غائب پر اور ہر کلمہ جو ان تینوں میں سے کسی ایک پر دلالت کرے اسے ضمیر کہتے ہیں۔

Marfat.com

قاعدہ ۲۷۔ ضمیر وہ اسم معرفہ ہے جو متکلم یا مخاطب یا غائب پر دلالت کرے۔

مشق ۱۔ ذیل کے جملوں سے ضمیریں چنو۔

۱۔ أنت تأمر و نحن نطيع۔

۲۔ الشمس والقمر هما المصدر الأكبر للضياء۔

۳۔ الزُّرّاع والصُّنّاعُ هم أساسُ الثروة۔

۴۔ أنتم رجال الغد۔

مشق ۲۔ ذیل کے جملوں کے شروع میں مناسب ضمیروں کا اضافہ کرو۔

۱۔ أقوم من النوم مبكّرًا ۲۔ تمشط شعرها كلّ يوم

۳۔ يساعدون الفقراء ۴۔ تشكر من يساعدك

۵۔ تتبعين قواعد الصحة ۶۔ نكرم الضيف

مشق ۳۔

ذیل کے جملوں میں سے اسم علم نکال کر مناسب ضمیریں لاؤ۔

۱۔ عليٌّ يصيد السمك

۲۔ الحسنان زارا حديقة الحيوان

۳۔ الزينبات شاهدن سدّ نظام آباد

۴۔ المُحَمَّدُون يستحمّون في النّهر

Marfat.com

(۱) الضمیر المنفصل

ضمیرِ منفصل

مثالیں

۱۔ أَنَا سَامِعٌ — میں سن رہا ہوں۔

۲۔ نَحْنُ مُطِيعُوْنَ — ہم فرمانبردار ہیں۔

۳۔ أَنْتَ مُجْتَهِدٌ — تو محنتی ہے۔

۴۔ أَنْتِ نَظِيفَةٌ — تو (لڑکی) صاف ستھری ہے۔

۵۔ هُوَ طَاهِرُ الْقَلْبِ — وہ دل کا صاف ہے۔

۶۔ هِيَ مُهَذَّبَةٌ — وہ (عورت) مہذب ہے۔

۷۔ إِيَّايَ مَدَحَ الْمُدَرِّسُ — استاد نے میری ہی تعریف کی۔

۸۔ ظَنَّ الرَّجُلُ سَعِيدًا إِيَّاكَ — اس شخص نے تجھے نیکبخت خیال کیا۔

توضیحات

اُوپر کی مثالوں میں جو ضمیریں مستعمل ہوئی ہیں ان سے ہم گزشتہ سبق میں آشنا ہو چکے ہیں۔ اب ہمیں ان سے کچھ اور استفادہ کرنا ہے۔ ان مثالوں میں جو ضمیریں استعمال کی گئی ہیں وہ مستقل ضمائر ہیں اور ایک مستقل حیثیت رکھتی ہیں اور چونکہ وہ دیگر کسی کلمے سے متصل نہیں اور الگ ہیں۔ اسی لئے ان کو منفصل ضمیریں کہتے ہیں۔

Marfat.com

أنا - نحن - أنت - أنتِ - هو - هي - مبتدا ہیں۔ اس لئے انہیں مرفوع ہونا چاہیئے۔ لیکن چونکہ ضمیریں مبنی ہیں۔ اس لئے کہا جائے گا کہ وہ محل رفع میں ہیں ایای - ایاک - مفعول بہ ہیں۔ اس لئے بوجہ مبنی ہونے کے محل نصب میں ہونگے۔ فاعلی ضمیریں ہمیشہ محل رفع میں ہوتی ہیں۔ مثلاً أنا۔ نحن وغیرہ۔ اور مفعولی ضمیریں ہمیشہ محل نصب میں ہوتی ہیں۔ عربی میں فاعلی ضمیروں کو رفعی منفصل ضمیریں اور مفعولی ضمیروں کو نصبی منفصل ضمیریں کہا جاتا ہے۔

قواعد۔ ۴۶۔ منفصل ضمیریں وہ ہیں جن کا تلفظ مستقل طور پر ہو سکے اور کسی دوسرے کلمہ سے متصل نہ ہوں۔

۴۷۔ منفصل رفعی ضمیریں حسب ذیل ہیں :-

أنا - واحد متکلم } مذکر و مؤنث
نحن - تثنیہ و جمع متکلم } مذکر و مؤنث
أنتَ - واحد حاضر مذکر۔
أنتِ - واحد حاضر مؤنث۔
أنتما - تثنیہ حاضر } مذکر و مؤنث
أنتم - جمع حاضر مذکر
أنتن - جمع حاضر مؤنث۔
هو - واحد غائب مذکر۔
هي - واحد غائب مؤنث۔
هما - تثنیہ غائب مذکر و مؤنث۔
هم - جمع غائب مذکر۔
هُنّ - جمع غائب مؤنث۔

Marfat.com

۷۵- منفصل نصبی ضمیریں حسب ذیل ہیں -

ایّای - واحد متکلم } مونث و مذکر	ایاکنّ - جمع حاضر مونّث -
ایّانا - تثنیہ و جمع متکلم }	ایاہ - واحد مذکر غائب -
ایّاکَ - واحد حاضر مذکر -	ایّاھا - واحد مؤنث غائب -
ایّاکِ - واحد حاضر مؤنث -	ایّاھما - تثنیہ غائب مذکر و مؤنث
ایاکما - تثنیہ حاضر مذکر و مونث	ایاھم - جمع غائب مذکّر -
ایّاکم - جمع حاضر مذکر	ایّاھنّ - جمع غائب مؤنّث -

مشق - ۱ ذیل کے اسماء کو رفعی منفصل ضمیروں کی خبر بنا کر جملوں میں استعمال کرو - مطیعۃٌ - مھذبان - نظیفٌ - کرماء - نشیطتان - محسناتٌ -

مشق - ۲ ذیل کے جملہ میں متکلم کی ضمیر کو تمام رفعی منفصل ضمیروں سے اس طرح بدل دو کہ خبر مبتدا کے مطابق ہو -

أنا مجتھد -

مشق - ۳ ذیل کے جملوں میں ضمیر نصبی منفصل کو اس طرح سے لاؤ کہ وہ مفعول بہ بن جائے -

۱- یا سائل .... أعطی المحسن

۲- البنت المھذبۃ .... مدح الناس

۳- یا فاطمۃ .... دعت المعلمۃ

۴- یا صالحون .... أثاب الله

Marfat.com

مشق - ۴ ایسے اسمیہ جملے بناؤ - جن میں تمام منفصل ضمیریں بطور مبتدا مستعمل ہوں -

مشق - ۵ - نیچے ایک جملہ مثال کے طور پر دیا جاتا ہے - ویسے ۷ فعلیہ جملے اس طرح بناؤ کہ جن میں تمام نصبی متکلم اور حاضر کی منفصل ضمیریں مستعمل ہوں +

(ا) ایایَ مدح الأستاذ - (استاذ نے میری ہی تعریف کی)

(ب) نیچے ایک جملہ مثال کے طور پر دیا جاتا ہے - ایسے ۵ فعلیہ جملے اس طرح بناؤ کہ ان میں ضمیر نصبی منفصل مؤنث غائب کا استعمال واضح ہو جائے :- ماکافأ الناظر الا إیایَ :-

مشق - ۶ - ترکیب

(ا) مثال - ایاہ عالج الطبیبُ

ایاہ - مفعول بہ مقدم مبنی علی الضم محل نصب میں -

عالج - فعل ماضی مبنی علی الفتح -

الطبیب - فاعل مرفوع بضمہ

(ب) ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو -

۱ - أنتم نجباء ۲ - نحن راضون

۳ - إیاك یحترم النّاس - ۴ - هنّ صدیقات

Marfat.com

(۲) الضّمیر المتّصل

ضمیرِ مُتّصِل

مثالیں

۱۔ سَافَرْتُ اِلیٰ دِهْلِیْ۔	مَیں نے دہلی کا سفر کیا۔
۲۔ ذَهَبْنَا اِلَی الْمَلْعَبِ۔	ہم کھیل کے میدان کی طرف گئے۔
۳۔ اِنْصُرَا الْحَقَّ۔	تم دو سچائی کی مدد کرو۔
۴۔ اَخْلِصُوْا فِی الْعَمَلِ۔	تم سب کام میں اخلاص برتو۔
۵۔ اِعْمَلِی الْوَاجِبَ۔	تو (عورت) اپنے فرائض کو پورا کر۔
۶۔ اَلسَّیِّدَاتُ یُهَذِّبْنَ الْاَوْلَادَ۔	خواتین اپنے بچوں کی تربیت کرتی ہے۔
۷۔ نَفَعَنِیْ نُصْحُ اَخِیْ۔	میرے بھائی کی نصیحت نے مجھے فائدہ پہنچایا۔
۸۔ اَعْطَاكَ مُعَلِّمُكَ كِتَابًا۔	تیرے اُستاد نے تجھے ایک کتاب دی۔
۹۔ حَسَنٌ یُحِبُّهٗ اَبُوْهُ۔	حسن کا باپ اس سے محبت کرتا ہے۔
۱۰۔ اَفَادَنَا اِجْتِهَادُنَا	ہماری کوشش نے ہمیں فائدہ پہنچایا۔
۱۱۔ اَخَذَ عَلِیٌّ مِنِّیْ رِسَالَةً اِلَیْكَ	علی تمہاری طرف مجھ سے ایک خط لے گیا
۱۲۔ لَنَا مَنْزِلٌ بِهٖ حَدِیْقَةٌ۔	ہمارا ایک ایسا گھر ہے جس میں ایک باغ ہے

توضیحات

اُوپر کی پہلی چھ مثالوں میں ہر ضمیر، متکلم حاضر یا غائب پر دلالت کرتی

Marfat.com

ہے۔ جیساکہ سافرت میں ت اور انتصرا میں (الف) اور یھذبن میں (ن) اور آخری چھ مثالوں میں دو ضمیریں مستعمل ہوئی ہیں۔ جیسے کہ نفعنی اور أخي میں ی اور أعطاك اور معلمك میں (ك) وغیرہ۔ کیا تمہیں منفصل ضمیروں اور اوپر کی مثالوں کی ضمیروں میں کوئی نمایاں فرق معلوم ہوتا ہے؟ ہاں ان میں ایک بیّن فرق ہے اور وہ یہ ہے کہ یہاں ضمیریں دوسرے کلمات سے متصل ہیں اور مستقل حیثیت نہیں رکھتیں۔ اسی لئے ان کو متصل ضمیریں کہتے ہیں۔ پہلی چھ مثالوں میں ضمیریں فعل سے متصل ہیں اور فعل ماسبق کا فاعل ہیں۔ اس لئے محل رفع میں ہیں۔ اس قسم کی ضمیروں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ فعل سے متصل ضمیریں ہمیشہ محل رفع میں ہوتی ہیں۔ اور وہ یہ ہیں ت اور تثنیہ مذکر کا الف۔ جمع کا واو۔ جمع مونث کا ن۔ واحد مونث حاضر کی ي +

آخری چھ مثالوں میں یہ ضمیریں۔ واحد متکلم کی 'ي'۔ واحد مذکر حاضر کا 'ك'۔ اور واحد مذکر غائب کی 'ہ'، اور متکلم کا 'نا'، کبھی فعل سے کبھی اسم سے اور کبھی حرف جر سے متصل ہیں۔ جو ضمیریں فعل سے متصل ہیں وہ مفعول بہ ہیں۔ جیساکہ نفعنی میں ي اور أعطاك میں 'ك'، یحبّہ میں 'ہ'، اور یہ ضمیریں محل نصب میں ہیں۔ اور جو ضمیریں اسم سے متصل ہیں جیسے کہ أخي میں 'ي'، معلمك۔ میں 'ك'، اور أبوہ میں 'ہ'، یہ مضاف الیہ ہیں۔ اس لئے محل جر میں

Marfat.com

ہیں۔ اور جو ضمیریں حرف جر سے متصل ہیں وہ یہ ہیں منّی میں (ي)
الیک۔ میں (ك) یہ بھی محل جر میں ہیں۔

قواعد

۷۶۔ ضمیر متصل وہ ضمیر ہے جس کا تلفظ کسی دوسرے کلمے سے متصل ہوئے بغیر نہ ہو سکے۔

۷۷۔ جو ضمیریں فعل سے متصل ہیں اور محل رفع میں ہیں حسب ذیل ہیں۔
تثنیہ کا (ا) جمع کا۔ (و) جمع مؤنث کا۔ (ن) واحد مؤنث حاضر کی (ی)

۷۸۔ متکلم کا ي۔ واحد مذکر حاضر کا ك۔ واحد مذکر غائب کا ہ
جب فعل سے متصل ہوں تو محل نصب میں ہوتے ہیں۔ اور جب اسم یا حرف جر سے متصل ہوں تو محل جر میں ہوتے ہیں۔

۷۹۔ نا کبھی محل رفع کبھی محل نصب اور کبھی محل جر میں ہوتا ہے۔

مشق۔ ۱ ذیل کی عبارتوں میں سے متصل اور منفصل ضمیریں چن کر ان کا محل اعراب بتاؤ۔

زرت حديقة الحيوان أنا وبعض أصدقائي، فرأينا فيها كثيرا من الناس قد اجتمعوا أمام الأسد وهو جاثم كأنه الملك المتوّج، ينظر إليهم بعينه نظر من يعرف قدر نفسه۔

مشق۔ ۲ ذیل کے اسمیہ جملوں کو فعلیہ جملوں میں اس طرح بدلو کہ ان کا فعل ماضی ہو اور اس کی ضمیروں کا محل اعراب بتاؤ۔

Marfat.com

۱۔ أنا أكرم الضَّيف	۲۔ أنتما تغيثان الملهوف
۳۔ نحن نلعب بالكرة	۴۔ أنتم تحبّون المدرسة
۵۔ أنت تنظفين الحجرة	۶۔ هنّ يُسافرن الى بمباى
۷۔ أنت تحُسن السّباحة	۸۔ هم يعطفون على اليتيم

مشق۔ ۳۔ تمام مرفوع متصل ضمیروں کو اس طرح جملوں میں استعمال کرو کہ وہ فاعل واقع ہوں۔

مشق۔ ۴۔ (۱) دو ایسے جملے بناؤ۔ جن میں فعل یائے متکلم سے متصل ہو اور اس کی اعرابی حالت بتاؤ۔

(۲) دو ایسے جملے بناؤ۔ جن میں فعل واحد مذکر مخاطب کے کاف سے متصل ہو اور اس کی اعرابی حالت بتاؤ۔

(۳) دو ایسے جملے بناؤ۔ جن میں فعل واحد مذکر غائب کی ہ سے متصل ہو۔ اور اس کی اعرابی حالت بتاؤ۔

(۴) دو ایسے جملے بناؤ۔ جن میں فعل واحد مؤنث غائب کی ھا سے ہو۔ اور اس کی اعرابی حالت بتاؤ۔

مشق۔ ۵۔ (۱) تین ایسے جملے بناؤ۔ جن میں نا کی ضمیر اس طرح آئے کہ پہلے جملے میں حالت رفعی ہیں۔ دوسرے میں حالت نصبی اور تیسرے میں حالت جری میں ہو۔

(۲) ایک ایسا جملہ بناؤ جس میں واحد مذکر حاضر کا کاف اسم سے

Marfat.com

متصل ہو اور حرفِ جر سے متصل ہو اور اُس کی اعرابی حالت بتاؤ۔

(۳) تین ایسے جملے بناؤ کہ پہلے میں واحد مذکر غائب کا ہ لعل سے متصل ہو اور دوسرے میں واحد مذکر حاضر کا کاف اِنَّ سے متصل ہو۔ اور تیسرے میں واحد متکلم کا ي لیت سے متصل ہو۔ اور ان ضمیروں کی اعرابی حالت بتاؤ۔

مشق ۔ ۶ (۱) ذیل کے تین جملوں میں کتنے کلمات ہیں اور انکی نوعیت کیا ہے :- أكرمتك - علّمونا - هذا بنني -

(۲) ذیل کی عبارت میں سے ضمیریں معلوم کرو اور انکی اعرابی حالت بتاؤ :- سألناكِ فأجِبْنَا -

مشق ۷ انشا پردازی

۱۔ ایک سفر کے حالات بیان کرو اور عبارت میں افعال ماضی کا اس طرح استعمال کرو کہ واحد متکلم کی ت سے متصل ہو۔

۲۔ ایک بیل گاڑی پر مضمون لکھو اور اس میں تثنیہ کے الف کا استعمال کرو۔

۳۔ اپنے دوست کو نصیحت کرو کہ وہ درگزر سے کام لے اس میں واحد مذکر حاضر کا کاف اور واحد مذکر غائب کا ہ استعمال کرو۔

مشق ۸ ترکیب

مثال ۔ لبست معطفی

ا ۔ لبست ۔لبس فعل ماضی مبنی علی السکون ۔ ت فاعل مبنی علی الضم

Marfat.com

محل رفع میں ۔

معطفی ۔ معطف مفعول بہ منصوب بفتحہ مقدرہ ۔ قبل از ای،

ی ۔ ضمیر مضاف الیہ مبنی علی السکون محل جر میں ۔

ب ۔ ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو ۔

۱۔ ربّوا أولادکم علی الفضیلة

۲۔ جلسنا للنستریح ۔

۳۔ أمَرَنا المعلّم بالجلوس ۔

Marfat.com

الضَّمِيْرُ المُسْتَتِر

ضمیرِ مُستتر

مثالیں

۱۔ اَلْجَمَلُ بَرَكَ — اُونٹ بیٹھ گیا۔

۲۔ اَلْحَمَّامَةُ غَرَّدَتْ — کبوتری نے غٹرغوں کیا۔

۳۔ اَلْكَلْبُ يَنْبَحُ — کتا بھونکتا ہے۔

۴۔ اَلْبِنْتُ تُحْسِنُ الطَّبْخَ — لڑکی کھانا اچھا پکاتی ہے۔

۵۔ أُرِيْدُ أَنْ تَجْتَهِدَ — میں چاہتا ہوں کہ تو کوشش کرے۔

۶۔ إِنَّنَا نُحِبُّ نَجَاحَكَ — ہم تیری کامیابی چاہتے ہیں۔

۷۔ عَظِّمِ الْكَبِيْرَ — بزرگ کی تعظیم کر۔

۸۔ نَظِّفْ حِذَاءَكَ — اپنا جوتا صاف کر۔

توضیحات

اگر تم سے پوچھا جائے کہ اوپر کی مثالوں کے افعال برك ۔ غرّدت یَنبح ۔ تحسن ۔ اُرید ۔ تجتهد ۔ نحب ۔ عظّم ۔ نظّف کا فاعل کہاں ہے تو تم اس کا کیا جواب دو گے؟ غور کرنے پر معلوم ہوگا کہ ان افعال میں ایک ضمیر ہے جو فاعل ہے۔ اور یہ ضمیر ظاہر نہیں ہے۔ اسی لئے اسے ضمیر مستتر یعنی چھپی ہوئی ضمیر کہتے ہیں۔ جب ہم

Marfat.com

افعالِ ماضی برک - غرّدت - کو دیکھتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ فاعل
ھو اور ھی کی ضمیر ہے جو جمل اور حمامۃ پر دلالت کرتی ہے
اور ہر فعل ماضی میں ان دو جگہوں پر یہی ضمیریں مستتر ہوتی ہیں -
جب ہم اوپر کی مثالوں میں افعال مضارع پر غور کرتے ہیں تو معلوم ہوتا
ہے کہ ضمیر مستتر مضارع کے حروف کے اختلاف کی وجہ سے بدلتی رہتی ہے -
جہاں مضارع کے قبل ي ہے جیسا کہ ینبح میں - وہاں فاعل مستتر
ہے - جس کی تقدیر ھو ہے اور جن میں تائے تانیث ہے ان میں
ھی ہے - اور جن میں ہمزہ ہے ان میں أنا اور جن میں ن ہے -
وہاں نحن مقدّر ہے - اور جو مخاطب کے ت سے شروع ہوا ہے -
وہاں أنت - مقدر ہے -

اور امر کے افعال مثلاً عظّم - نظّف - میں فاعل ضمیر مستتر
ہے - جس میں أنت ہمیشہ مقدر ہوتا ہے -

قواعد - ۸۰ - ضمیر مستتر وہ ہے جو فعل سے متصل ہو لیکن تلفظ میں ظاہر نہ ہو -

۸۱ - فعل ماضی میں ضمیر مستتر ھو یا ھی مقدر ہوتی ہے -

۸۲ - فعل مضارع میں ضمیر مستتر مضارع کے حروف أتین کے اختلاف
سے بدلتی رہتی ہے -

۸۳ - فعل امر میں ضمیر مستتر أنت - مقدر ہوتی ہے -

مشق - ۱ ذیل کے جملے میں کتنی ضمیریں ہیں - ان کی نوعیت اور محلّ
اعراب کیا ہے :- أنت نکرمنی : -

Marfat.com

مشق۔۲ ذیل کے جملوں میں ضمائر مستتر مقدر معلوم کرو۔

۱۔ الشرطیّ یقبض علی اللصّ ۲۔ السّاعۃ دقّت ثلاثا

۳۔ واجدۃ، تجید التطریز ۴۔ أحبُّ نہر راوی

۵۔ نحن نرفع شأن مدرستنا ۶۔ لا تشرب وأنت

تعِبٌ۔ ۷۔ القطار تقدم فی موعدہ

مشق۔۳ ذیل کے جملوں میں افعال ماضی کو افعال مضارع سے بدل

دو۔ اور اس کے بعد ہر جملے کا فاعل معلوم کرو۔ ۱۔ سمعت النداءَ

۲۔ ذھبنا إلی المنزلِ ۳۔ رتبت درجك

۴۔ العصفورُ طار من القفص ۵۔ الدجاجۃ باضت

۶۔ ودعنا المسافر۔

مشق۔۴۔ ۵ ایسے جملے بناؤ کہ ہر جملے میں ضمیر مستتر ہو اور تمام ضمائر

مستتر کو استعمال کرو۔

مشق۔۵ ترکیب۔ (ا) مثال:۔ اِحْفَظِ الْجَمِيْلَ

اِحفظ فعل مضارع مرفوع بضمہ اور فاعل ضمیر مستتر جس میں انا مقدر ہے۔

الجمیل مفعول بہ۔ منصوب بفتحہ۔

(ب) ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو۔

۱۔ تعوّد الصّدق۔

۲۔ نغیث الملھوف۔

۳۔ أبجّل المدرسین۔

Marfat.com

اَلاِسْمُ الْمَوْصُوْل

اسم موصول

مثالیں

۱۔ غَلَبْتُ الَّذِیْ غَلَبَنِیْ جس نے مجھے مغلوب کیا۔ میں اس پر غالب آیا

۲۔ سَافَرَتِ الَّتِیْ کَانَتْ عِنْدَ نَا وہ (عورت) جو ہمارے پاس تھی سفر کو چلی گئی۔

۳۔ حَضَرَ اللَّذَانِ کَانَا مُسَافِرَیْنِ۔ وہ دونو جو سفر میں تھے آئے۔

۴۔ جَاءَتِ اللَّتَانِ تَسْکُنَانِ اَمَامَنَا وہ دو (عورتیں) جو ہمارے سامنے رہتی ہیں آئیں۔

۵۔ اُحِبُّ الَّذِیْنَ عَلَّمُوْنِیْ۔ میں ان لوگوں کو چاہتا ہوں جنہوں نے مجھے سکھایا۔

۶۔ رَأَیْتُ اللَّاتِیْ یَشْتَغِلْنَ فِی الْمَصْنَعِ میں نے ان (عورتوں) کو جو کارخانے میں کام کرتی ہیں دیکھا۔

۷۔ اَحْسِنْ اِلٰی مَنْ اَحْسَنَ اِلَیْکَ جس نے تجھ پر احسان کیا تو بھی اس پر احسان کر۔

۸۔ لَا تَأْکُلْ مَا لَا تَسْتَطِیْعُ هَضْمَهٗ۔ جو چیز تو ہضم نہیں کر سکتا اُسے مت کھا۔

توضیحات

تمام مثالیں سمجھنے کے لئے ہمیں پہلی مثال پر غور کرنا چاہیئے۔ کلمہ

Marfat.com

الذی (غلبنت الذی غلبنیؐ) میں اسم ہے۔ اور جب اسکو الگ کردیا جائے تو مقصد ظاہر نہیں ہوتا۔ لیکن اس کے بعد کا جملہ جو غلبنی ہے۔ سامع کو مقصود سے تعارف کرا دیتا ہے۔ پس الذی کا کلمہ اس شرط پر معرفہ ہوگا کہ اپنے ما بعد جملے سے ملا ہوا ہو جو جملہ اس کی مراد کو واضح کرتا ہو۔ اسی لئے عربی میں الذی اسم موصول کہلاتا ہے۔ اور اس کے ما بعد کا جملہ جو اس کی توضیح کرتا ہے صلہ کہلاتا ہے۔

اور ہماری اس مثال میں صلہ پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس میں ایک مستتر ضمیر ہے جو اسم موصول کی طرف لوٹتی ہے اور اسی لئے اس ضمیر کو عربی میں عائد (لوٹنے والی) کہا جاتا ہے۔ باقی کلمات دوسری مثالوں میں۔ التی۔ اللذان۔ اللتان۔ الذین اللاتی۔ من۔ ما پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ بھی معرفہ ہیں۔ اور یہ اپنے متصل جملوں کی وجہ سے معرفہ بن گئے ہیں۔ اس لئے ان کلمات کو بھی اسمائے موصولہ کہا جاتا ہے۔

اوپر کی مثالوں پر دوبارہ غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض اسم موصول۔ واحد مذکر اور بعض واحد مونث اور بعض تثنیہ اور بعض جمع ہیں۔ اور من اور ما میں تمام حالتیں (واحد۔ تثنیہ۔ جمع مذکر۔ مونث) پائی جاتی ہیں۔ سوائے اس کے کہ من ذوی العقول اور ما غیر ذوی العقول کے لئے مخصوص ہے۔

قواعد۔ ۸۴۔ اسم موصول وہ اسم معرفہ ہے جس کا مقصود اس کے

Marfat.com

مابعد کے جملے سے معلوم ہوتا ہے۔ جیسے صلہ کہا جاتا ہے۔

۸۵۔ یہ ضروری ہے کہ صلہ میں ایک ضمیر ہو جو موصول کی طرف لوٹے اور اس ضمیر کو عائد کہا جاتا ہے۔

۸۶۔ اسمائے موصولہ یہ ہیں۔

الذی۔	واحد مذکر کے لئے۔	الذین۔	جمع مذکر کے لئے۔
التی۔	واحد مونث کے لئے۔	اللاتی۔	جمع مونث کے لئے۔
اللذان	تثنیہ مذکر کے لئے۔	مَن۔	ذوی العقول کے لئے
اللتان۔	تثنیہ مونث کے لئے۔	مَا۔	غیر ذوی العقول کیلئے

مشق۔ ۱ ذیل کی عبارتوں میں اسم موصول اور اس کا صلہ اور صلہ کی ضمیر عائد معلوم کرو:۔ ان الذی یحب وطنه هو من یبذُل جهده فیما یرفع قدر أمّته التی ینتسب الیها۔ نا الصُّنّاع الذین یتقنون أعما لهم یخدمون وطنهم، والنساء اللاتی یربّین أبناء هن علی الفضیلة یرفعن شأن وطنهن، والتلامیذ الذین یجدّون فی دروسهم یبنون مجد اُمّتهم۔

مشق۔ ۲ ذیل کے جملوں کے اسم موصول کے لئے مناسب صلہ لاؤ:۔ ۱۔ قرأت الکتاب الذی ....

۲۔ حملت الحقیبة التی ....

Marfat.com

۳۔ ھذا ھو البیت الذی . . . .

۴۔ صاحب مَن . . . . . . ۵۔ یحترم التلمیذ من . . . . .

۶۔ کسر انقط الزجاجتین اللتین . . . .

۷۔ ھل زجرت الکلبین اللذین . . . .

۸۔ قبض الشرطی علی الذین . . . .

۹۔ ھل سمعت صُراخ اللاتی . . . .

۱۰۔ حکی علیؓ ما . . . .

مشق ۔۳۔ ذیل کے کلمات کو منعوت قرار دے کر اسم موصول لاؤ۔ اور جملے بناؤ۔ السریر۔ المراۃ ۔ الخادمات ۔ العلبۃ۔ اللذان ۔ المنزل ۔ الجنود ۔ الحارسان ۔ الغاسلات ۔ التلامیذ:۔

مشق ۔۴۔ چند ایسے فعلیہ جملے بناؤ ۔ جن میں اسم موصول آئے اور اس موصول کا مناسب صلہ ذیل کے جملوں سے چنو۔

۱۔ ینیح طول اللیل ۔ ۲۔ یجمعن الصدقات

۳۔ تستذکر دروسھا ۴۔ رکبنا الزورق

۵۔ قدما من السفر ۶۔ أبوھم مریض

مشق ۔۵۔ ایسے تین فعلیہ جملے بناؤ جن میں فاعل اسم موصول ہو۔

ایسے تین فعلیہ جملے بناؤ۔ جن میں مفعول بہ اسم موصول ہو۔

ایسے تین اسمیہ جملے بناؤ۔ جن میں مبتدا اسم موصول ہو۔

ایسے تین اسمیہ جملے بناؤ۔ جن میں کان کا اسم ، اسم موصول ہو۔

Marfat.com

مشق ۔۶۔ ترکیب

(ا) مثال ۔ جاء اللّذان غابا ۔

جاء ۔ فعل ماضی مبنی علی الفتح ۔

اللذانِ فاعل مبنی علی الالف محل رفع میں ۔

غابا ۔ غاب فعل ماضی ۔ الف ضمیر فاعل مبنی علی السکون ۔ محل رفع میں اور جملہ صلہ ہے ۔

(ب) ۔ ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو ۔

۱۔ ودّعتُ اللّتین زارتا منزلنا

۲۔ الذی یعلّمنا مخلصٌ

۳۔ ان التی تتصدق محبوبۃٌ

۴۔ رأیت الذین فازوا ۔

Marfat.com

اِسْمُ الْاِشَارَةِ۔

اسم اشارہ

مثالیں

۱۔ ذَا رَجُلٌ شَرِيفٌ — یہ شریف آدمی ہے۔

۲۔ هٰذَا كِتَابٌ نَافِعٌ — یہ مفید کتاب ہے۔

۳۔ ذِهِ امْرَأَةٌ تَعْتَنِيْ بِأَوْلَادِهَا۔ — یہ عورت اپنے بچوں کا خیال رکھتی ہے۔

۴۔ هٰذِهٖ حُجْرَةٌ وَاسِعَةٌ — یہ ایک کشادہ کمرہ ہے۔

۵۔ ذَانِ وَلَدَانِ مُهَذَّبَانِ — یہ دو مہذب لڑکے ہیں۔

۶۔ اِنَّ هٰذَيْنِ فَائِزَانِ — تحقیق یہ دونوں کامیاب ہیں۔

۷۔ تَانِ وَرْدَتَانِ مُفَتَّحَتَانِ۔ — یہ دکھلے ہوئے گلاب کے پھول ہیں۔

۸۔ اِنَّ هَاتَيْنِ بِنْتَانِ مُطِيْعَتَانِ — تحقیق یہ دونوں فرمانبردار لڑکیاں ہیں۔

۹۔ أُولَاءِ تُجَّارٌ صَادِقُوْنَ — یہ دیانتدار سوداگر ہیں۔

۱۰ هٰؤُلَاءِ صُنَّاعٌ مَاهِرُوْنَ۔ — یہ ماہر کاریگر ہیں۔

۱۱۔ أُولَاءِ بَنَاتٌ نَظِيْفَاتٌ — یہ صاف ستھری لڑکیاں ہیں۔

۱۲۔ هٰؤُلَاءِ تِلْمِيْذَاتٌ نَظِيْفَاتٌ — یہ صاف ستھری طالبات ہیں۔

۱۔ ذٰلِكَ الْقَلَمُ قَصِيْرٌ — وہ قلم چھوٹا ہے

۲ ذٰلك الرجلان مدرسان — وہ دو مرد معلم ہیں

Marfat.com

۳- أولئك الناس فلّاحون - وہ لوگ کسان ہیں -

۴- تلك الحكاية طويلةٌ وہ کہانی لمبی ہے -

۵- تانك المرأتان خادمتان وہ دو عورتیں نوکرانیاں ہیں -

۶- اولئك النساء مسلمات - وہ عورتیں مسلمان ہیں -

توضیحات

اُوپر کی مثالوں میں پہلے اسماء ایک یا دو یا بہت سی چیزوں کی طرف اشارہ کرتے ہیں - جب ہم کہتے ہیں - ذا رجل شریف تو ذا کا کلمہ ایک مرد کے وجُود پر دلالت کرتا ہے - جس کی طرف وہ اشارہ کرتا ہے - اور اُس کے شریف ہونے کی خبر دیتا ہے -

اور یہ اسماء جو اشارے کے لئے بتائے گئے ہیں معرفہ ہیں - کیونکہ ان کا مقصود کوئی مشہُور معیّن چیز ہوتی ہے جس میں کوئی اور شریک نہیں ہوتا - اور اس بات کو پوُری طرح معلوم کرنے کیلئے باقی امثلہ کو بغور پڑھنا چاہیئے -

اور جو اسماء - اسماء اشارہ کے بعد آتے ہیں ان کو دیکھنے سے معلُوم ہوتا ہے کہ کونسا اسم اشارہ مفرد - تثنیہ - اور جمع ہے -

ذا - کے بعد جو اسم آتا ہے - ہمیشہ واحد مذکر آتا ہے - اس لئے اسے واحد مذکر کا اسم اشارہ کہا جاتا ہے -

ذِہ - کے بعد ہمیشہ واحد مونث آتا ہے - اس لئے اسے واحد مونث کا اشارہ کہا جاتا ہے -

Marfat.com

اس قانون سے واضح ہو جائے گا کہ ذین تثنیہ مذکر اور تین تثنیہ مونث اور اُولاءِ جمع عاقل مذکر یا مؤنث کے اشارہ کے لئے ہیں۔ اور انہیں مثالوں کو دوبارہ دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اسمائے اشارہ کے پہلے بعض دفعہ (ھ) ہوتا ہے۔ اور بعض دفعہ اس سے خالی ہوتا ہے۔ اس (ھ) کو بغرض تنبیہ لاتے ہیں۔ جو سامع کو متکلم کے قول کی طرف متوجہ کرتی ہے۔

قواعد۔ ۸۷۔ اسمائے اشارہ وہ اسم معرفہ ہیں۔ جو کسی معین مشار الیہ پر دلالت کرتے ہیں۔

۸۸۔ اسمائے اشارہ قریب یہ ہیں۔	اسمائے اشارہ بعید حسب ذیل ہیں۔
ذا۔ واحد مذکر کے لئے۔	ذٰلِكَ یا ذَاكَ واحد مذکر کیلئے
ذِہٖ۔ واحد مونث کے لئے۔	تِلْكَ واحد مونث کے لئے۔
ذَانِ۔ تثنیہ مذکر کے لئے۔	ذَانِكَ تثنیہ مذکر کے لئے۔
تَانِ۔ تثنیہ مونث کے لئے۔	تَانِكَ تثنیہ مونث کے لئے۔
اُولاءِ جمع عاقل مذکر و مونث کے لئے	اُولٰئِكَ جمع عاقل مذکر و مونث کیلئے

۸۹۔ تثنیہ مذکر یا مونث کا اسم اشارہ بالکل عام تثنیہ کی طرح ہوتا ہے۔ اس لئے حالت رفعی میں الف اور حالت نصب اور جر میں ي آتا ہے۔

مشق۔ ۱۔ کمرے کی سات چیزوں کی طرف اشارہ کرو اور جملے بناؤ۔

۲۔ کھانے کی میز کی سات چیزوں کی طرف اشارہ کرو اور جملے بناؤ۔

۳۔ سونے کے کمرے کی سات چیزوں کی طرف اشارہ کرو اور جملے بناؤ۔

Marfat.com

۴- سڑک کی سات چیزوں کی طرف اشارہ کرو اور جملے بناؤ۔
مشق -۲- ذیل کے جملے کے اسم اشارہ کو واحد مؤنث کے اشارہ سے بدل دو۔ پھر تثنیہ اور جمع مذکر و مونث سے بدل دو۔

هٰذا تلميذٌ نجح في امتحانه

مشق -۳- ذیل کے اسماء کو ایسے مبتدا کی خبر بناؤ۔ جو اسم اشارہ ہو۔
نافع - مجتهدات - شامخات - مطيعة - كرماء - كريمة
طويلان - مسافرات - مسرورون - واسعتان -
مشق -۴- ذیل کے جملوں کے پہلے اسم اشارہ اور مشار الیہ کا اضافہ کرو

۱- يسبح في الماء - ۲- أنقذ الغريق -
۳- ينصرن الفضيلة ۴- راكبوا الطيارة -
۵- ثوبها نظيف ۶- تجمعان الأزهار
۷- نالت الجائزة ۸- ركب السيارة
۹- يحرسان الحقل ۱۰- أتقنا الطبخ
۱۱- يبحثون عن عمل نافع ۱۲- رفعن قدر وطنهن

مشق -۵- ۶ فعلیہ جملے اس طرح بناؤ کہ ہر ایک میں مفعول بہ اسم اشارہ ہو اور ہر جملے میں مشار الیہ کی نوعیت بدلتی رہے۔
مشق -۶- تین ایسے اسمیہ جملے بناؤ۔ جن میں مبتدا واحد مذکر کا اسم اشارہ ہو۔
۲- تین ایسے اسمیہ جملے بناؤ۔ جن میں مبتدا واحد مونث کا اسم اشارہ ہو۔

Marfat.com

۳۔ تین ایسے اسمیہ جملے بناؤ جن میں مبتدا تثنیہ مذکر کا اسم اشارہ ہو۔
۴۔ تین ایسے اسمیہ جملے بناؤ جن میں أصبح کا اسم تثنیہ مونث کا اسم اشارہ ہو۔
۵۔ تین ایسے اسمیہ جملے بناؤ۔ جن میں لعل کا اسم جمع مذکر کا اسم اشارہ ہو۔
۶۔ تین ایسے اسمیہ جملے بناؤ۔ جن میں لعل کا اسم جمع مونث کا اسم اشارہ ہو۔

مشق۔ ۷۔ ترکیب

(ا) مثال۔ هذا كتاب

هذا مبتدا مبنی علی السکون محل رفع میں۔
کتاب۔ مبتدا کی خبر۔ مرفوع بضمّہ۔

(ب) ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو۔

۱۔ خذ هذه۔
۲۔ أنظر الى هاتين۔
۳۔ هؤلاء مجتهدون۔
۴۔ هذان قلمان۔

Marfat.com

نائب الفاعل

مفعول مالم یسم فاعلہ

مثالیں

۱۔ فَتَحَ الْوَلَدُ الْبَابَ	۱۔ فُتِحَ الْبَابُ
لڑکے نے دروازہ کھولا۔	دروازہ کھولا گیا۔
۲۔ أَكَلَ الْفَأْرُ الْجُبْنَ	۲۔ أُكِلَ الْجُبْنُ
چوہے نے پنیر کھایا۔	پنیر کھایا گیا۔
۳۔ كَسَرَتِ الْهِرَّةُ الْإِنَاءَ	۳۔ كُسِرَ الْإِنَاءُ
بلّی نے برتن توڑ دیا۔	برتن توڑا گیا۔
۴۔ قَطَفَتِ الْبِنْتُ الزَّهْرَةَ	۴۔ قُطِفَتِ الزَّهْرَةُ
لڑکی نے پھول توڑ لیا۔	پھول توڑا گیا۔
۵۔ تَجْمَعُ النَّمْلَةُ الْغِذَاءَ	۵۔ يُجْمَعُ الْغِذَاءُ
چیونٹی خوراک جمع کرتی ہے	خوراک جمع کی جاتی ہے
۶۔ يَرْكَبُ عَلِيٌّ الْحِصَانَ	۶۔ يُرْكَبُ الْحِصَانُ
علی گھوڑے پر سوار ہوتا ہے۔	گھوڑے پر سواری کی جاتی ہے۔
۷۔ تَحْلُبُ الْمَرْأَةُ الْبَقَرَةَ	۷۔ تُحْلَبُ الْبَقَرَةُ
عورت گائے کو دوہتی ہے۔	گائے دوہی جاتی ہے۔

Marfat.com

۸۔ تُهُذِّبُ المُعَلِّمَۃُ البِنتَ ۸۔ تُهَذَّبُ البِنْتُ۔

استانی لڑکی کو تہذیب سکھاتی ہے۔ لڑکی کو تہذیب سکھائی جاتی ہے۔

توضیحات

دائیں طرف کی پہلی ۴ مثالوں میں ہر جملہ فعل ماضی اور فاعل، اور مفعول بہ پر مشتمل ہے اور اس کے مقابل بائیں جانب کی ۴ مثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ دونوں کے معنی یکساں ہیں۔ نیز معلوم ہوتا ہے کہ فعل ماضی میں کچھ تغیر واقع ہوا ہے۔ اس کا پہلا حرف مضموم ہوگیا ہے اور ماقبل آخر مکسور ہوگیا ہے۔ اور فاعل محذوف کر دیا گیا ہے۔ اور اسکی نیابت مفعول بہ نے کی۔ اس لئے وہ مرفوع ہوگیا۔ حالانکہ وہ منصوب تھا۔

دائیں جانب کی دوسری ۴ مثالوں اور اس کی مقابل کی چار مثالوں کو دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ بائیں جانب کی چار مثالوں میں مضارع کی شکل بدل گئی ہے۔ مضارع کا پہلا حرف مضموم ہوگیا۔ اور ماقبل آخر مفتوح اور فاعل یہاں بھی حذف کر دیا گیا۔ اور اس کی نیابت مفعول بہ نے کی۔ اس وجہ سے منصوب سے مرفوع ہوگیا۔

بائیں جانب کی آٹھوں مثالوں میں یہ مفعول بہ جو مرفوع ہوگیا ہے۔ عربی میں نائب الفاعل (مفعول مالم یسم فاعلہ) کہلاتا ہے۔

اور دائیں جانب کی چوتھی ساتویں اور آٹھویں مثالوں پر غور کرنے سے ظاہر ہے کہ نائب الفاعل اگر مؤنث ہو تو فعل بھی مؤنث ہوگا۔

Marfat.com

قواعد۔ ۹۰۔ نائب الفاعل (مفعول مالم یسم فاعلہ) وہ اسم مرفوع ہے جو فاعل کے حذف کرنے کے بعد اس کا قائمقام بن جائے۔

۹۱۔ جب فعل نائب الفاعل کی طرف منسوب کر دیا جائے اور ماضی ہو۔ تو اس کا پہلا حرف مضموم اور ماقبل آخر مکسور ہو جاتا ہے۔ اور اگر فعل مضارع ہو تو پہلا حرف مضموم اور ماقبل آخر مفتوح ہو جاتا ہے اور ان دونوں فعلوں کو جن میں یہ تغیر واقع ہو مبنی للمجہول کہا جاتا ہے۔

۹۲۔ اگر نائب الفاعل مونث ہو تو فعل بھی مؤنث ہوگا۔

مشق۔ ۱۔ ذیل کی عبارتوں سے نائب الفاعل اور اس کا فعل چنو۔ اور اعراب لگاؤ:۔ تصنع القهوة من البن، وطريقة ذلك أن يسكب الماء فى اناء، ثم يوضعا على النار، فاذا غلى الماء رفع الاناء، وطرح فيه جزء من البن وقلب البن بملعقة ليمتزج بالماء، ثم يقرب الاناء من النار ثانية، لينضج مافيه، وتمزج القهوة بسكر أحيانا، وكثيرا ما تشرب بدونه

مشق ۔ ۲

ذیل کے جملوں میں سے افعال کو بدل کر مبنی للمجہول بناؤ۔

۱۔ شرب الولدُ اللّبن ۲۔ قتل الصائد الذئب

۳۔ خمشَ القطّ أخاك ۴۔ فهمنا درسنا

Marfat.com

۵۔ مدحنا المعلّم ۶۔ لفعنی الصّدق

۷۔ یدّخر المقتصد المال ۸۔ یجمع الأولاد القطن

۹۔ ینفی الحوذیُّ الحصانین ۱۰۔ نعبد اللّٰه

۱۱۔ یحترمك ۱۲۔ یخفضنی الکذب

مشق ۔۳۔ ذیل کے افعال کو مبنی للمجہول بناکران کامناسب نائب الفاعل لاؤ۔

یزرع ۔ حبس ۔ نظر ۔ تنظّف ۔ یرحم ۔ شکرت

نصر ۔ یسمع ۔ یعظّم ۔ نساعد ۔

مشق ۔۴۔ ذیل کے اسماء کو جملوں میں اس طرح استعمال کروکہ ہر اسم نائب الفاعل بن جائے:۔ القاهرة ۔ الغصن ۔ الورد ۔ المائدة

المجتهدون ۔ الطعام ۔ المدرسة ۔ الشارع ۔ التلامیذ ۔ المذنب

مشق ۔۵۔ دو ایسے جملے بناؤ جنمیں نائب الفاعل ایک دفعہ تثنیہ اور دوسری دفعہ جمع مذکر سالم اور تیسری مرتبہ اسم موصول اور چوتھی مرتبہ ضمیر متصل ہو۔

مشق ۔۶۔ انشاپردازی ۔ ایک مختصر سامضمون سلیس عربی میں لکھو۔ اسمیں خط لکھنے میں جو اشیاء درکار ہوتی ہیں بیان کرو اور اس میں تمام افعال مبنی للمجہول ہوں ۔

مشق ۷۔ ترکیب ۔(ا) مثال:۔ ذُبِحَت الشّاۃُ

ذُبِحت ۔ ذُبِح فعل ماضی مبنی للمجہول ۔ ت ۔ حرف تانیث

الشاة ۔ نائب فاعل مرفوع بضمّہ ۔

(ب) ذیل کے دونو جملوں کی ترکیب کرو۔

۱۔ سرق المال ۔ ۲۔ لم تنبق سیّارتنا ۔

Marfat.com

افعال الاستمرار الناسخۃ و مادام

افعال استمرار اور مادام

مثالیں

۱- اَلْحَرُّ شَدِیْدٌ	۱- مَا زَالَ الْحَرُّ شَدِیْدًا
گرمی سخت ہے۔	گرمی اب تک شدید رہی۔
۲- اَلْمُهَذَّبُ مَحْبُوْبٌ	۲- مَا زَالَ الْمُهَذَّبُ مَحْبُوْبًا
مہذب آدمی کو پسند کیا جاتا ہے۔	مہذب آدمی اب تک پسندیدہ رہا۔
۳- اَلْمَرِیْضُ نَائِمٌ	۳- مَا بَرِحَ الْمَرِیْضُ نَائِمًا
بیمار سویا ہوا ہے۔	بیمار اب تک سویا رہا۔
۴- اَلْمَطَرُ هَاطِلٌ	۴- مَا بَرِحَ الْمَطَرُ هَاطِلًا
بارش زور کی برس رہی ہے	بارش ابتک زور سے برستی رہی
۵- اَلنَّارُ مُشْتَعِلَةٌ	۵- مَا انْفَكَّتِ النَّارُ مُشْتَعِلَةً
آگ بھڑک رہی ہے	آگ اب تک بھڑکتی رہی
۶- اَلْقُضَاةُ عَادِلُوْنَ	۶- مَا انْفَكَّ الْقُضَاةُ عَادِلِیْنَ
قاضی انصاف پسند ہیں۔	قاضی ابتک انصاف پسند رہے۔
۷- اَلتَّاجِرُ صَادِقٌ	۷- مَا فَتِئَ التَّاجِرُ صَادِقًا
سوداگر دیانتدار ہے	سوداگر اب تک دیانت دار رہا۔

Marfat.com

۸۔ خُلُقُكَ كَرِيْمٌ	۸۔ نُحْتَرَمُ مَادَامَ خُلُقُكَ كَرِيْمًا
تیرا اخلاق اچھا ہے	جبتک تیرا اخلاق اچھا رہیگا تیری عزت کیجائیگی
۹۔ اَلنُّوْرُ ضَئِيْلٌ	۹۔ لَا تَقْرَأْ مَا دَامَ النُّوْرُ ضَئِيْلًا
روشنی مدھم ہے ۔	جبتک روشنی مدھم ہو مت پڑھ ۔

توضیحات

دائیں طرف کی مثالوں میں تمام جملے اسمیہ ہیں جو مبتدا اور خبر سے مرکّب ہیں اور بائیں جانب کی مثالوں میں ہو بہو وہی جملے ہیں جو دائیں جانب تھے۔ لیکن ان میں مازال مابرح۔ ما انفكّ ما فتیٔ۔ ما دام۔ کا اضافہ ہوا ہے اور غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ان افعال نے دائیں جانب کے جملوں پر آکر مبتدا کو مرفوع اور خبر کو منصوب کر دیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ یہ کان سے مشابہ ہیں۔ بلکہ درحقیقت یہ کان کے رفقاء ہیں۔

ان افعال پر ایک سرسری نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ پہلے چار افعال کے قبل ایک حرف بڑھا ہوا ہے۔ جو نفی پر دلالت کرتا ہے۔ اور آخری فعل جو مادام ہے۔ اس کے پہلے ایک ایسا حرف آیا ہے۔ جو وقت بتاتا ہے۔

پہلے چار افعال کی ماضی کی طرح ان کے مضارع بھی وہی عمل کرتے ہیں۔ یعنی مبتدا کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔ لیکن ان سے امر نہیں آتا۔ رہا مادام تو اس سے صرف ماضی ہی آتا ہے۔

Marfat.com

اوپر کی مثالوں پر غور کرتے ہی بآسانی ان افعال کے معانی بھی سمجھ میں آجاتے ہیں۔ جو کہتا ہے کہ مازال الحرّ شدیدا اس کا مقصد یہ ہے کہ سامع کو گرمی کی شدّت کے استمرار سے خبردار کرے۔ اور مازال کی طرح مابرح۔ ماانفكّ۔ اور مافتی۔ بھی ہیں۔

اور جو کہتا ہے (تحترم) مادام خلقك کریمًا تو اس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اس مدّت کو ظاہر کرے جس میں تیری عزّت کی جارہی ہے۔ پس فعل مادام مدّت کی تعیین کا فائدہ پہنچاتا ہے۔

قواعد۔۹۳۔ کانَ کی طرح عمل کرنے میں مازال۔ مابرح۔ ماانفك مافتیٔ اور مادام بھی ہیں۔ یہ افعال مبتدا اور خبر پر آتے ہیں۔ پہلے کو رفع دیتے ہیں اور اسے اس کا اسم کہا جاتا ہے۔ دوسرے کو نصب دیتے ہیں اور اسے اس کی خبر کہا جاتا ہے۔

۹۴۔ مازال۔ مابرح۔ ماانفكّ۔ مابرِحَ جس خبر سے اسم متصف ہوتا ہے اس کا استمرار ظاہر کرتے ہیں اور مادام ماقبل کی مدّت کو بیان کرتا ہے۔

۹۵۔ یہ ضروری ہے کہ افعال استمرار کے پہلے حرف نفی آئے۔ اور دَامَ کے پہلے وہ ما آئے جو وقت پر دلالت کرتا ہے۔

مشق۔۱ ذیل کے جملوں سے اسم اور خبر معلوم کرو۔

۱۔ لَایَفتأُ الکاذب خائفًا۔ ۲۔ مافتیٔ أخونا غائبا۔ ۳۔ أَلا تزال صابرًا۔؟

Marfat.com

۴۔ کُلَّ مادمتَ جائعًا ۵۔ لا ینفكّ النّسیم عَلیلًا

۶۔ مازال الھوآءُ شدیدًا۔ ۷۔ لا أکلمك ما دمت معاندًا ۸۔ لا تزال الشمس مشرقۃ۔

۹۔ مابرح الکتاب مفقودًا۔ ۱۰۔ ما انفکّت السماء غائمۃ۔

مشق ۔۲۔ ذیل کے جملوں میں سے ہر جملے میں افعال استمرار کا اضافہ کرو اور پانچوں فعل استعمال کرو۔ اور اعراب لگاؤ۔

۱۔ بابا الحانوت مقفلان ۲۔ المحسن أبوك

۳۔ العمال متعطلون۔ ۴۔ الأمھات شفیقات۔

۵۔ الصدقۃ نافعۃ۔ ۶۔ السوق مزدحمۃ

مشق ۔۳۔ ذیل کے جملوں کو مکمل کرو:۔ ۱۔ ..... مادام البرد قارسًا ۔۲۔ .... مادام أبی نائمًا۔

۳۔ ..... مادمتَ سفیھًا ۴۔ .... مادامت مجتھدۃ

۵۔ مادام الحصان جامحا ۶۔ ... مادمت حیًّا۔

مشق ۔۴۔ ذیل کے جملوں میں خالی جگھوں پر ایسے افعال لاؤ جو مبتدا کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں ۔

۱۔ انتھی الأمتحان و .... النتیجۃ مجھولۃ

۲۔ زالت الحُمّٰی و .... المریض ضعیفا۔

۳۔ تصدّق علی الفقراء .... قادرا۔

Marfat.com

۴- لا تتعرض للبرد . . . . مريضًا

۵- صفر القطار و . . . . أخي غائبا-

۶- أمشي بالليل . . . . القمر منيرًا-

مشق -۵- (۱) تین ایسے جملے بناؤ-جن میں ما انفك آئے-

(۲) تین ایسے جملے بناؤ-جن میں لایزال آئے-

(۳) تین ایسے جملے بناؤ-جن میں مادام آئے-

مشق -۶- ایک ایسا جملہ بناؤ جو افعال استمرار کے کسی فعل سے شروع کیا جائے اور اس کا اسم اسم موصول ہو-اور خبر مضاف ہو-

مشق -۷ ترکیب

ا- مثال- ما برح السفر مفيدًا

ما- حرف نفی مبنی علی السکون-

برح- فعل ماضی- مبنی علی الفتح-

السفر برح کا اسم مرفوع بضمہ-

مفیدا- ما برح کی خبر منصوب بفتحہ-

ب- ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو-

۱- لايزال الصدقُ سبيلَ النجاة-

۲- ما فتئ أخوك مجتهدًا-

۳- أسكت ما دام السكوت نافعًا-

Marfat.com

المفعول المطلق

مفعُول مُطلق

مثالیں

۱۔ لَعِبَ حَسَنٌ لَعِبًا حسن نے خوب کھیل کھیلا۔

۲۔ خَطِفَ الثَّعْلَبُ الدَّجاجۃَ خَطْفًا۔ لومڑی نے مُرغی کو خوب دبوچ لیا۔

۳۔ یَشْرِبُ الطِّفْلُ اللَّبن شُرْبًا۔ بچّہ دُودھ خُوب پیتا ہے۔

۴۔ یَثِبُ النَّمِرُ وُثُوبَ الأَسَدِ۔ چیتا شیر کی طرح جھپٹتا ہے۔

۵۔ مَرَّ الْقِطَارُ مَرَّ السَّحَابِ۔ ریل گاڑی بادل کی طرح گزر گئی

۶۔ جَرَتْ خَالِدَۃُ جَرْیًا سَرِیْعًا۔ خالدہ تیز دوڑ دوڑی۔

۷۔ أَکَلَ عَلِیٌّ أَکْلَتَیْنِ علی نے دو بار کھانا کھایا۔

۸۔ تَدُوْرُ الْأَرْضُ دَوْرَۃً فِی الْیَوْمِ زمین دن میں ایک دفعہ گردش کرتی ہے۔

۹۔ ضَرَبَ الْخَادِمُ الْعَقْرَبَ ضَرْبَۃً۔ نوکر نے بچھو کو ایک بار مارا۔

توضیحات

اُوپر کی مثالوں میں فعل۔ فاعل۔ اور مفعول بہ آئے ہیں لیکن ان جملوں میں کلمات لَعِبًا۔ خَطْفًا۔ شُرْبًا۔ وُثوبَ الأسد۔ مَرَّ السحاب۔ جریا۔ أکلتین۔ دورۃ۔ ضربۃ۔ کو ہم معلوم کرنا چاہتے ہیں۔ غور کرنے سے سب

Marfat.com

منصوب معلوم ہوتے ہیں۔ اور یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ ان میں سے ہر کلمہ انہی حروف پر مشتمل ہے جو اس کے فعل میں ہیں۔

اب ہم پہلی تین مثالوں کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ تو معلوم ہوتا ہے۔ لعبًا خطفًا۔ شربًا منصوب کلمات ہیں۔ اور انہوں نے جملے میں ایک نئے معنی کا اضافہ کیا ہے لعب حسن لعبًا بہ نسبت لعب حسنٌ۔ کے زیادہ بامعنی ہے۔ کیونکہ ہم لعب حسن لعبا کہہ کر سامع کو یہ بتانا چاہتے ہیں کہ حسن حقیقتًا اور یقینًا کھیلا۔ اور اس میں شبہ کے امکان کا ازالہ کر دیا گیا ہے۔ پس لعبًا نے معنی میں تاکید پیدا کر دی ہے۔ علیٰ ہذا القیاس دُوسری مثالوں میں۔

دُوسرے گروہ کی تین مثالوں پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ ان جملوں کے اسمائے منصوبہ نے بھی ایک نیا فائدہ دیا ہے۔ جب ہم کہتے ہیں یثب النمر۔ اور یہ کہہ کر خاموش ہو جاتے ہیں تو سامع صرف یہی سمجھ سکتا ہے کہ چیتے سے جھپٹنے کا فعل صادر ہوا۔ لیکن جب ہم وثوب الأسد کا اضافہ کر دیتے ہیں۔ تو سامع فوراً جھپٹنے کی نوعیت سے آگاہ ہو جاتا ہے اس سے معلوم ہوا کہ اس اسم منصوب نے ہمیں فعل کی نوعیت بتلائی۔ اور علی ہذا القیاس اس گروہ کی باقی دو مثالوں میں۔

اور تیسرے گروہ کی تینوں مثالوں میں بھی اسمائے منصوبہ ایک واضح فائدہ پہنچا رہے ہیں۔ جب ہم کہتے ہیں أکل علیٌ۔ تو اس کا

Marfat.com

مطلب یہ ہے کہ علی سے کھانے کا فعل صادر ہوا۔ اور ہم یہ نہیں سمجھ سکے کہ علی نے کتنے بار کھانا کھایا۔ البتہ جب اکلتین کا اضافہ کر دیتے ہیں تو گنتی کا پتہ لگ جاتا ہے کہ اس نے دو بار کھانا کھایا۔ یہی حال باقی دو مثالوں کا ہے۔

اب ہم کہہ سکتے ہیں کہ ان اسموں میں سے ہر اسم فعل میں تاکید یا نوعیت۔ یا گنتی کے معنے پیدا کرتا ہے۔ اور انکو مفعول مطلق کہا جاتا ہے۔

قاعدہ۔ ۹۶۔ مفعول مطلق وہ اسم منصوب ہے جو فعل کا لفظاً موافق ہوتا ہے۔ اور فعل کے بعد تاکید یا نوعیت یا گنتی بتانے کے لئے آتا ہے۔

مشق۔ ۱۔ ذیل کی عبارت سے مفعول مطلق چنو اور اس کی تینوں اقسام علیحدہ علیحدہ بتاؤ اور اعراب لگاؤ۔

تثور البراكين في بعض الجهات ثورانا شديدا، فتهدم المنازل هدما، وتدك المباني دكًّا، وتقذف النّيران قذفًا مستمرًّا، فيخاف السّكّان خوفًا عظيمًا، فلا تسمع غير نساء تصيح صياحا، وأطفال تصرخ صُراخا، ولا ترى الا رجالا نكبهم الدهر نكبتين مات أولادهم وضاعت أموالهم

مشق۔ ۲۔ ذیل کے تمام اسماء کو بطور مفعول مطلق جملوں میں استعمال کرو۔

نومًا۔ هجوم الذئب۔ اجتهادًا۔ اشراقًا۔ اختفاء اللصّ۔ تعبًا۔ نجاحًا باهرًا۔ استغفارًا۔

Marfat.com

تعوذًا ۔ سجدتین ۔ قیامًا ۔ حفظًا جیدًا ضربتین غسلۃً اکرامًا

مشق ۔ ۳ ۔ ذیل کے جملوں میں مفعول مطلق کا اضافہ کرو۔

۱۔ یفیض النھرُ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۲۔ نھق الحمارُ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

۳۔ تجری الأرنب ۔ ۔ ۔ ۔ ۴۔ ینبح الکلبُ ۔ ۔ ۔ ۔

۵۔ ابتعد عن الشرِّ ۔ ۔ ۔ ۶۔ سارت السیّارۃُ ۔ ۔ ۔

۷۔ ظھرَ الھلالُ ۔ ۔ ۔ ۸۔ نَظِفَ حذاءُك ۔ ۔ ۔

۹۔ شفی الدواءُ المریض ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

۱۰۔ تغلی القدرُ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

مشق ۔ ۴ ۔ ۱ ۔ ۵ ایسے جملے بناؤ ۔ کہ ہر ایک میں مفعول مطلق بمعنی تاکید ہو۔

۲ ۔ ۵ ایسے جملے بناؤ ۔ کہ ہر ایک میں مفعول مطلق بمعنی نوعیت ہو۔

۳ ۔ ۵ ایسے جملے بناؤ ۔ کہ ہر ایک میں مفعول مطلق بمعنی گنتی ہو ۔

مشق ۔ ۵ ۔ (ا) ۱ ۔ ایک ایسا جملہ بناؤ جس میں مفعول بہٖ ضمیر متصل ہو ۔ اور فاعل اسم موصول ہو اور اس جملے میں مفعول مطلق بھی مستعمل ہو۔

۲ ۔ ایک ایسا جملہ بناؤ ۔ جس میں جمع مونث سالم ضمیر متصل ہو ۔ اور جمع مذکر سالم موصول ہو ۔ اور اس جملے میں مفعول مطلق بھی مستعمل ہو۔

(ب) ۱ ۔ ایک ایسا جملہ بناؤ ۔ جو نائب فاعل اور مفعول مطلق بمعنی نوعیت پر مشتمل ہو ۔

۲ ۔ ایک ایسا جملہ بناؤ ۔ جس میں فاعل ضمیر متصل اور مفعول مطلق

Marfat.com

بمعنی تاکید ہو۔

۳۔ ایک ایسا جملہ بناؤ۔ جو فعل امر مبنی علی الفتح پر مشتمل ہو اور مفعول مطلق بمعنے عدد ہو۔

مشق۔۶۔ انشاپردازی

ایک مختصر مضمون تاریک رات پر لکھو اور اس میں باد و باراں اور سردی کی شدّت کا نقشہ کھینچو اور ہر جملے میں مفعول مطلق استعمال کرو۔

مشق۔۷۔ ترکیب

(ا) مثال۔ وقف الشرطیُّ وقوف النشاط

وقف۔ فعل ماضی مبنی علی الفتح۔

الشرطی۔ فاعل مرفوع بضمّہ۔

وقوف۔ مفعول مطلق۔ منصوب بفتحہ اور مضاف۔

النشاط۔ مضاف الیہ مجرور بکسرہ۔

(ب)۔ ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو۔

۱۔ سُرِرْتُ سُرُوْرًا

۲۔ اِسْعَ سَعْیَ المجدّ۔

۳۔ لَاتَخَافِیْ خَوْفَ الْجُبَنَاءِ

۴۔ طَرَقَ عاملُ البریدِ البابَ طَرْقًا۔

Marfat.com

المفعُول لأجلِہ

مفعُول لہٗ

مثالیں

۱۔ یُسَافِرُ الطَّلَبَۃُ اِلیٰ مِصْرَ طَلَبًا لِلْعِلْمِ طلابعلم تحصیل علم کیلئے مصر کا سفر کرتے ہیں۔

۲۔ عَاقَبَ الْقَاضِی المجرمَ تادِیْبًا لہٗ قاضی نے مجرم کو سبق سکھانے کے لیئے سزا دی۔

۳۔ قُمْ اِحْتِرَامًا لِاُسْتَاذِکَ اپنے استاذ کے احترام کیلئے کھڑا ہو جا۔

۴۔ تَصَدَّقْتُ عَلَی الْفَقِیْرِ اَمَلًا فِی الثَّوَابِ مینے فقیر کو بامید ثواب خیرات دی۔

۵۔ صَفَحْتُ عَنِ السَّفِیْہِ حِلْمًا مینے بیوقوف سے بُردباری کے سبب درگزر کیا۔

۶۔ تَجَاوَزْتُ عَنْ ھَفْوَۃِ الصَّدِیْقِ اِبْقَاءً عَلیٰ مَوَدَّتِہٖ میں نے دوست کی غلطی سے اس کی محبت کو برقرار رکھنے کے لئے درگزر کیا۔

توضیحات

ان کلمات کو غور سے پڑھو۔ طلبًا - تأدیبًا - إحترامًا - أملاً - حلمًا - ابقاءً۔ یہ سب کے سب منصُوب ہیں۔ اب ہمیں یہ معلُوم کرنا چاہیئے کہ ان میں سے ہر اسم کا اپنے جملے کے فعل سے کیا تعلّق ہے۔ آئیے فرض کریں کہ کسی کہنے والے نے یہ کہا کہ یسافر

Marfat.com

الطلبة الی مصر اس جملے سے ہم کیا سمجھتے ہیں۔ صرف یہ سمجھ سکتے ہیں۔ کہ طالب علم مصر جاتے ہیں۔ اور کوئی نیا معنی ہماری سمجھ میں نہیں آتا۔ اور اگر اس جملے پر طلبًا للعلم بڑھا دیا جائے تو ان کے جانیکا سبب ہمیں معلوم ہو جاتا ہے کہ وہ تحصیل علم کی غرض سے جاتے ہیں۔ اس طرح اگر کوئی کہے کہ عاقب القاضی المجرم تو ہم اس سے بھی مطلب نکال سکتے ہیں کہ جج نے مجرم کو سزا دی۔ لیکن اگر ہم اس جملے کے ساتھ تادیبًا له۔ کا اضافہ کر دیں تو ہمیں معلوم ہو جائے گا۔ کہ کہ سزا کا سبب یہ ہے کہ مجرم عبرت حاصل کرے۔ اب ہمیں معلوم ہو سکتا ہے کہ اُوپر کی مثالوں میں تمام اسمائے منصوبہ فعل کا سبب بتلاتے ہیں۔ اسی لئے ان کو عربی میں مفعول لأجله کہا جاتا ہے۔ اور ان کو پہچاننے کا آسان ترین طریقہ یہ ہے کہ اگر ہم فعل کے صادر ہونیکا سبب دریافت کریں تو یہ اس کا جواب ہوں گے۔ مثلاً اگر کوئی کہے کہ لماذا تصدّقت علی الفقیر تو نے فقیر پر کیوں صدقہ کیا؟ تو اس کا جواب یہ ہوگا أملًا فی الثواب۔ بامّید ثواب۔

قاعدہ۔ ۹۷۔ المفعول لأجله وہ اسم منصوب ہے جو فعل کا سبب اور اس کے حصول کی علت بتائے۔

مشق۔ ۱۔ ذیل کی عبارت سے مفعول لاجلہ چنو۔

یزور الهند کثیرٌ من السائحین ترویحًا عن النفس، فیذهبون الی آکرہ ودهلی رغبةً فی مشاهدة ما

Marfat.com

ما بهما من الآثار التى بناها القدماء اظهارًا لنبوغهم، وشيّدوها تمجيدا لملوكهم، والتى أنطقت ألسنة الناس بالثناء اعترافا بفضلهم۔ وجعلت كلّ هندىّ يفخر إعجابا بآبائه الأمجاد۔

مشق ۔۲۔ ذیل کے تمام اسماء کو بطور مفعول لاجلہ جملوں میں استعمال کرو۔

حياءً احتيالًا خشية حبًّا ارضاء۔
مجاملة طمعًا اغاظةً حرصًا مودّة۔
أدبًا شرهًا استهانة۔ صفحا اجلالًا اجتلابًا
شكرًا كرمًا غضبًا فرحًا۔

مشق ۔۳۔ ذیل کے جملوں میں مفعول لاجلہ کا اضافہ کرو۔

۱۔ أطعت والدى۔ . . . . ۲۔ وقفت للمعلّم . . .
۳ ابتعدت عن الأسد . . . .
۴۔ لا اكلُ الفواكه الفجّة . . . .
۵۔ عطفت على الصغير . . . .
۶۔ لا يستذكر محمّدٌ دروسه . . . .
۷۔ يرتّب علىّ كتبه . . . .
۸۔ حضرت فى الساعة الثالثة . . . .
۹۔ كانا فى أبى . . . .

Marfat.com

۱۰۔ أعطيت الفقير خبزًا

مشق ۔ ۴

۱۔ ۵ ایسے جملے بناؤ کہ ہر ایک میں مفعول لاجلہ ہو۔

۲۔ ۵ ایسے جملے بناؤ۔ جن میں تثنیہ اور مفعول بہ ضمیر متصل ہو۔ اور مفعول لاجلہ پر مشتمل ہو۔

۳۔ ایک ایسا جملہ بناؤ۔ جس میں فاعل اسم موصول ہو۔ اور مفعول لاجلہ مضاف پر مشتمل ہو۔

۴۔ ایک ایسا جملہ بناؤ۔ جس میں مفعول بہ اسم اشارہ ہو اور مفعول لاجلہ پر مشتمل ہو۔

مشق ۔ ۵ انشاء پردازی

ذیل کے سوالوں کا اس طرح جواب دو۔ کہ ہر جملے میں مفعول لاجلہ ہو۔

۱۔ لم تجدّ فی استذکار دروسك ؟

۲۔ لم يسافر أغنياء الهند إلى أوربا ؟

۳۔ لماذا تنشأ ملاجئ اليتامى ؟

۴۔ لم يحرص الوالدان على تربية أولادهما ؟

۵۔ لم لا تقترب من الثعبان ؟

مشق ۔ ۶ ۔ ترکیب

۱۔ مثال۔ سجدتّ شكرا۔

Marfat.com

سجدت ۔ فعل ماضی مبنی علی السکون۔ ت ۔ ضمیر فاعل مبنی علی الضم محل رفع میں ۔

شکرًا ۔ مفعول لاجلہ منصوب بفتحہ۔

(ب) ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو۔

۱۔ لا تبخلوا خشیۃ الفقر

۲۔ إعملوا الخیر حبًّا فی الخیر

۳۔ أعفُ عن المخطیءُ تکرّما۔

Marfat.com

ظَرْفُ الزَّمَانِ وَظَرْفُ الْمَكَانِ

ظرفِ زمان وظرفِ مکان

مثالیں

۱۔ مَكَثْتُ بِالْإِسْكَنْدَرِيَّةِ شَهْرًا۔ میں اسکندریہ میں ایک ماہ ٹھیرا

۲۔ شَرِبَ الْمَرِيْضُ الدَّوَاءَ صَبَاحًا۔ مریض نے دوا صبح پی۔

۳۔ جَلَسْتُ مَعَ صَدِيْقِي لَحْظَةً۔ میں اپنے دوست کیساتھ ایک لمحہ بیٹھا۔

۴۔ تُوْقَدُ الْمَصَابِيْحُ لَيْلًا۔ چراغ رات کو جلائے جاتے ہیں۔

۵۔ تَجْمَعُ النَّمْلَةُ قُوْتَهَا صَيْفًا چیونٹی اپنی خوراک موسم گرما میں جمع کرتی ہے

۶۔ وَقَفْتُ أَمَامَ الْمِرْآةِ۔ میں آئینے کے سامنے کھڑا ہوا۔

۷۔ جَلَسَتِ الْهِرَّةُ تَحْتَ الْمَكْتَبِ۔ بلّی میز کے نیچے بیٹھی۔

۸۔ نَامَ الْكَلْبُ خَلْفَ الْبَابِ۔ کتا دروازے کے پیچھے سوگیا۔

۹۔ يَثِبُ اللِّصُّ فَوْقَ السُّوْرِ۔ چور فصیل پر سے کودتا ہے۔

۱۰۔ جَرَى عَلِيٌّ مِيْلًا۔ علی ایک میل دوڑا۔

توضیحات

پہلی پانچ مثالوں میں شَهْرًا۔ صَبَاحًا۔ لَحْظَةً۔ لَيْلًا۔ صَيْفًا۔ خاص اہمیت رکھتے ہیں۔ اور غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ اسماء منصوبہ ہیں اب ہمیں یہ معلوم کرنا ہے کہ ان کا جملے کے

Marfat.com

فعل سے کیا تعلق ہے۔ اور مناسب ہوگا کہ ہم صرف پہلی دو مثالوں پر غور کریں۔

فرض کیجیے کہ ہم کہتے ہیں۔ مکثت بالاسکندریۃ (میں اسکندریہ میں ٹھہرا) تو کیا سامع اس جملے سے مدتِ اقامت جان سکتا ہے؟ اس کا جواب نفی میں ہوگا۔ لیکن اگر ہم شہرًا کا اضافہ کردیں تو مدتِ اقامت واضح ہو جاتی ہے۔

اور اگر ہم کہیں شرب المریض الدواء تو سامع اس سے بھی معین وقت کہ جس میں مریض نے دوا پی۔ نہیں سمجھ سکتا۔ لیکن اگر صباحًا کا اضافہ کر دیا جائے تو سامع کو معلوم ہو جائے گا کہ کس وقت دوا پی گئی۔ باقی تین مثالوں میں بھی یہی صورت ہے۔ تو یہ اسمائے منصوبہ جو فعل کے وقت کی تعیین کرتے ہیں ان کو ظرف زمان کہتے ہیں۔

دوسری ۵ مثالوں کو دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ کلمات امام تحت۔ خلف۔ فوق۔ میلًا۔ اسمائے منصوبہ ہیں اور ہمیں چاہیے کہ یہ معلوم کریں کہ انکا اپنے جملے کے فعل سے کیا تعلق ہے۔

اگر کوئی یہ کہے وقفتُ سامع اس سے صرف یہی سمجھ سکتا ہے کہ اس سے کھڑا ہونے کا فعل صادر ہوا۔ جب وہ کہتا ہے۔ امام المرآۃ تو کھڑا ہونے کی جگہ فوراً واضح ہو جاتی ہے۔ اسی طرح اگر کوئی انسان کہے جلست الھرۃ تو اس سے سامع بیٹھنے کی جگہ نہیں معلوم کر سکتا۔ لیکن جونہی تحت المکتب سُنے گا۔ اُسے معلوم

Marfat.com

ہوجائے گا کہ کہاں بیٹھی۔ باقی تین مثالیں بھی علیٰ ہذالقیاس ہیں۔
تو یہ اسمائے منصوبہ جو فعل کے صادر ہونے کے مکان پر دلالت کرتے ہیں ان کو ظروف مکان کہا جاتا ہے۔ اور ظرف مکان اور ظرف زمان دونوں کو مفعول فیہ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

قواعد۔ ۹۸۔ ظرف زمان وہ اسم منصوب ہے جو اُس زمانے کو ظاہر کرے۔ جس میں فعل صادر ہوا۔

۹۹۔ ظرف مکان وہ اسم منصوب ہے جو اس جگہ کو ظاہر کرے جس میں فعل صادر ہوا۔

مشق۔ ۱۔ ذیل کی عبارت سے ظرف زمان اور مکان معلوم کرو اور اعراب لگاؤ:۔

خرجنا یومًا لمشاهدة الأهرام۔ فسارنا المركب الكهربائي ساعة۔ ولما وصلنا اليها ظهرا، وقفنا أمامها ومشينا حولها، وصعدنا فوقها، فشاهدنا النيل يجري تحتها، ثمّ جلسنا مدّة طويلة، ولمّا قلّت حرارة الشّمس عصرًا رجعنا على الأقدام فوصلنا الى بيوتنا مساءً، ونحن في غاية السرور والقوة۔

مشق۔ ۲۔ ذیل کے ہر اسم کو بطور مفعول فیہ جملوں میں استعمال کرو۔
سنة۔ ليلة۔ قدّام۔ دقيقة۔ أسبوعا۔

Marfat.com

حینًا - ازاء - فجرًا - برهۃ - غدا - زمنًا
عشیّۃً - دھرًا - ھنیھۃ - عامًا -

مشق - ۳ - ذیل کے جملوں میں مناسب ظرف زمان یا ظرف مکان کا اضافہ کرو - ۱ - یظھر القمر . . . .

۲ - تطلع الشمس . . . .

۳ - وُضعت أنابیبُ الماء . . . .

۴ انتظرت صدیقی . . . .

۵ وقف القطار . . . .

۶ تقع مصر . . . . السودان

۷ - ذھبت الی المدرسۃ . . . .

۸ - یقع "قطب مینار" . . . . دھلی

۹ - یشتد البرد . . . .

۱۰ - تلزم النّملۃ مسکنھا . . . .

مشق - ۴ - ۵ ایسے جملے بناؤ کہ ہر ایک جملے میں ظرفِ زمان پایا جائے۔
۵ ایسے جملے بناؤ کہ ہر ایک جملے میں ظرف مکان پایا جائے۔
ایک ایسا جملہ بناؤ جس میں فاعل اسم اشارہ جمع مؤنث کا ہو۔ اور مفعول بہ اسمائے خمسہ میں سے ہو اور ظرف زمان پر مشتمل ہو۔
ایک ایسا جملہ بناؤ جس میں فاعل جمع متکلم کی ضمیر ہو اور مفعول بہ جمع تکسیر ہو۔ اور ظرف مکان مضاف پر مشتمل ہو۔

Marfat.com

مشق ۔ ۵ ۔ انشاء پردازی

ایک مختصر سے مضمون میں، اپنی تعطیل کے دن کے تمام مشاغل بیان کرو ۔ اور ظرف زمان اور ظرف مکان کا استعمال بکثرت کرو ۔

مشق ۔ ۶ ۔ ترکیب

(ا) مثال ۔ يشتدّ الحرّ صيفًا

يشتد ۔ فعل مضارع مرفوع بضمہ ۔

الحرّ ۔ فاعل مرفوع بضمہ

صيفًا ۔ ظرف زمان منصوب بفتحہ ۔

ب ۔ ذیل کے جملوں کی ترکیب کرو ۔

۱۔ اختفى الولدُ وراءَ الشجرة

۲۔ سافر أخوك الى الأقصر شتاءً

Marfat.com

۹۸ - قواعد

ذیل میں ہم وہ تمام قواعد درج کرتے ہیں۔ جو اس کتاب میں بیان ہوئے ہیں تاکہ طلبہ کو ان کے حفظ کرنے میں آسانی ہو۔

۱۔ وہ مرکب جو مخاطب کو پورا فائدہ پہونچائے اُسے "جملہ مُفیدہ" کہتے ہیں۔ اور اُسے "کلام" بھی کہتے ہیں۔

۲۔ جملہ مفیدہ کبھی دو کلموں سے اور کبھی دو سے زائد کلموں سے بنتا ہے۔ اور ہر کلمہ اس کا ایک "جُزء" شمار ہوتا ہے۔

۳۔ کلمے کی تین قسمیں ہیں۔ اسم۔ فعل۔ حرف۔

ا۔ "اسم" ہر اُس لفظ کو کہتے ہیں جو انسان، حیوان، نباتات، جمادات یا کسی اور چیز کے نام کے لئے استعمال ہو۔

ب۔ "فعل" وہ لفظ ہے جو کسی کام کے کسی خاص زمانے میں ہونے پر دلالت کرے۔

ج۔ "حرف" وہ لفظ ہے جس کے معنے دُوسرے الفاظ کی مدد کے بغیر ظاہر نہ ہوں۔

۴۔ "فعل ماضی" وہ فعل ہے جو زمانہ گزشتہ میں کسی کام کے

Marfat.com

ہونے پر دلالت کرے۔

۵۔ "فعل مضارع" وہ فعل ہے جو کسی کام کے زمانہ حال یا مستقبل میں ہونے پر دلالت کرے۔ اور وہ لازمی طور پر "حروف مضارع" کے چار حروف میں سے کسی حرف سے شروع ہوتا ہے اور وہ حروف "ھمزہ ۔ ن ۔ ت ۔ اور ي ہیں۔

۶۔ ہر وہ فعل جس سے زمانہ مستقبل میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے۔ "فعل امر" کہلاتا ہے۔

۷۔ "فاعل" وہ اسم مرفوع ہے جس سے پہلے فعل آئے۔ اور جو کام کرنے والے پر دلالت کرے۔

۸۔ "مفعول بہ" وہ اسم منصوب ہے جس پر فاعل کا فعل واقع ہو۔

۹۔ "مُبتدا" وہ اسم مرفوع ہے جو جملہ کے شروع میں آتا ہے

۱۰۔ "خبر" وہ اسم مرفوع ہے جو مبتدا کے ساتھ مل کر "جملہ مفیدہ" بناتا ہے۔

۱۱۔ ہر وہ جملہ جو فعل اور فاعل سے بنے اُسے "جملہ فعلیہ" کہا جاتا ہے۔

۱۲۔ ہر وہ جملہ جو مُبتدا اور خبر سے بنے اُسے "جملہ اسمیہ" کہتے ہیں۔ اور مُبتدا اور خبر دونو ہمیشہ مرفوع ہوتے ہیں۔

۱۳۔ "نواصب مضارع" میں سے جب کوئی مضارع پر داخل

Marfat.com

ہوتو۔ اُس کو نصب دیتا ہے۔ اور نواصب چار ہیں :۔

أَنْ، لَنْ، كَيْ، اِذَنْ۔

۱۴۔ مضارع پر جب کوئی "حرف جازم" داخل ہو تو وُہ مضارع کو جزم دیتا ہے۔ اور "حروف جازم" لَمْ۔ لائے نھی، اِن" ہیں +

۱۵۔ "لَم اور لاء نھی" صرف ایک ہی مضارع کو جزم دیتے ہیں۔ "حرف لَمْ" فعل ماضی میں حصُولِ فعل کی منفی کرتا ہے۔ اور دُوسرا یعنی "لائے نھی" کام کرنے سے روکتا ہے۔

۱۶۔ "حرف ان" دو فعلوں کو جزم دیتا ہے۔ اور فعل اول کا حصُول فعل ثانی کے حصُول کی شرط ہوتا ہے۔

۱۷۔ اگر فعل مضارع کے پہلے کوئی حرف جازم یا ناصب نہ ہو۔ تو وہ "مرفوع" ہوگا

۱۸۔ "کان" جب مبتدا اور خبر پہ داخل ہوتا ہے۔ تو اول یعنی مُبتدا کو رفع دیتا ہے اور وہ اس کا "اسم" کہلاتا ہے۔ اور اسم ثانی کو نصب دیتا ہے اور وہ اس کی خبر کہلاتی ہے۔

۱۹۔ اور بعینہٖ "کان" کی طرح صاد۔ لَیْسَ۔ اَصْبح۔ اَمْسَی۔ اَضحی، ظلّ۔ بات ہیں جو اس کے ہمراہی کہلاتے ہیں۔

۲۰۔ ان میں سے ہر ایک فعل کا "مضارع اور امر" آتا

Marfat.com

ہے۔ جو ماضی سا عمل کرتا ہے۔ ماسوا" لَیسَ " کے جس کا مضارع اور امر نہیں آتا۔

۲۱۔" اِنَّ ۔ اَنَّ ، کَاَنَّ، لٰکِنَّ ۔ لیتَ ۔ لَعَلَّ" مبتدا اور خبر پر داخل ہو کر مبتدا کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں۔ پہلا ان کا اسم کہلاتا ہے۔ اور دُوسرا ان کی خبر۔

۲۲۔ جب کسی اسم پر" حرفِ جر" داخل ہو تو وہ مجرور ہوتا ہے۔ اور حروف جر یہ ہیں :۔

مِنْ ۔ اِلیٰ ، عَنْ ، علیٰ ، فی ، ب . ل ،

۲۳۔" نعت" ایسا لفظ ہے جو اپنے اسم ماقبل کی صفت پر دلالت کرتا ہے۔ اور اس کے اسم ماقبل کو" منعُوت" کہا جاتا ہے۔

۲۴۔ "فعل معتلُ الآخر" وہ ہے جس کا آخری حرف" الف واو یا ی" ہو۔ اور یہ تینوں حرُوف" حروف عِلت" کہلاتے ہیں۔

۲۵۔" فعل صحیح الآخر" وُہ ہے۔ جس کے آخر میں تین حروفِ عِلت میں سے کوئی نہ ہو۔

۲۶۔" کلمات" کی دو قسمیں ہیں۔ ایک وہ جو ہر حالت میں ایک ہی حالت پر قائم رہتے ہیں۔ انہیں" مبنی" کہا جاتا ہے۔ اور جن کا آخر بدلتا رہتا ہے انہیں" مُعرب" کہتے ہیں۔

۲۷۔" حروف" تمام مبنی ہیں۔ علیٰ ہذا القیاس تمام" ماضی"

Marfat.com

اور "امر" کے افعال بغیر کسی استثناء کے مبنی ہیں۔

۲۸۔ "مبنی" کا آخر چار حالتوں پر ہوتا ہے۔ ساکن، مفتوح، مضموم، یا مکسور۔ اور مبنی کی تقسیم انہیں حرکات کے اعتبار سے ہوتی ہے۔

۲۹۔ وہ کلمات جن کے اواخر پر "سکون" فتحہ، ضمہ، یا کسرہ لازم ہو۔ اُن کو "مبنی علی السکون، علی الفتح، علی الضم، اور علی الکسر" بالترتیب کہا جاتا ہے۔

۳۰۔ "مُعرب" کے آخر میں چار قسم کے اعراب آتے ہیں۔ اور وہ "رفع، نصب، جر، اور جزم" ہیں۔ اور یہ اعراب کی اقسام کہلاتے ہیں۔

۳۱۔ اصلی اعراب کی علامتیں چار ہیں۔ "ضمہ، فتحہ، کسرہ اور سکون"۔

۳۲۔ "رفع اور نصب" اسم اور فعل دونوں میں مشترک ہیں۔ اور "جر" اسماء کے لئے مخصوص ہے۔ جس طرح "جزم" افعال کے لئے مخصوص ہے۔

۳۳۔ فعل ماضی "مبنی علی الفتح" ہوتا ہے۔ لیکن جب اس کے آخر میں صیغہ جمع مذکر کا "واو" آجائے تو پھر "مبنی علی الضم" ہوجاتا ہے۔ اور اگر "ت" متحرک یا جمع مونث کا "ن" یا فاعل "نا" اس سے متصل ہو۔ تو "مبنی علی السکون" ہوجاتا

Marfat.com

ہے۔

۳۴۔ "فعل امر" جب صحیح الآخر ہو اور کسی سے متصل نہ ہو۔ تو وہ مبنی علی السکون ہوتا ہے۔ اسی طرح جب مونث کا "نون" اس سے متصل ہو تو مبنی علی السکون ہوتا ہے۔ لیکن جب "نون ثقیلہ یا خفیفہ" متصل ہوں تو مبنی علی الفتح ہوتا ہے۔ جب "معتل الآخر" ہو تو حرف علت کے "محذوف" ہونے پر مبنی ہوتا ہے۔ اور جب اس سے تثنیہ کا "الف" یا جمع مذکر کا "واو" یا واحد مونث حاضر کی "یا" متصل ہو تو "ن کے حذف" ہونے پر مبنی ہوتا ہے۔

۳۵۔ "فعل مضارع" سے اگر نون تاکید (ثقیلہ، خفیفہ) متصل ہو تو وہ "مبنی علی الفتح" اور اگر جمع مونث کا نون متصل ہو تو "مبنی علی السکون" ہوتا ہے۔ اور ماسوا اس کے ہمیشہ "معرب" ہوتا ہے۔

۳۶۔ جب کوئی کلمہ مبنی "رفع، نصب، جر یا جزم" کی جگہ واقع ہو تو اس کا آخر نہیں بدلتا۔ لیکن یہ کہا جائے گا کہ وہ اپنے محل وقوع کی وجہ سے "محل رفع، محل نصب، محل جر، یا محل جزم" میں ہے۔

۳۷۔ اگر فعل مضارع "معتل بالالفِ والواو، والیاء" ہو تو حالت رفعی میں اس پر ضمہ تقدیری) ہوتا ہے۔ اور حالت نصبی میں

Marfat.com

معتل الالف پر فتحہ تقدیری ہوتا ہے۔ معتل الواو اور معتل الیاء پر فتحہ ظاہری ہوتا ہے۔ اور حالت جزم میں اس کے آخر کو حذف کر دیا جاتا ہے۔

۳۸۔ ہر وہ اسم "معرب" جس کے آخر میں الف مقصورہ آئے۔ وہ "اسم مقصور" کہلاتا ہے۔

۳۹۔ "اسم مقصور" پر تینوں حرکتیں تقدیری ہوتی ہیں۔

۴۰۔ ہر وہ "اسم معرب" جس کا آخر کلمہ یاء ہو اور ما قبل مکسور ہو اسم منقوص کہلاتا ہے۔

۴۱۔ حالتِ رفعی اور جری میں اسم منقوص کے آخر پر ضمہ اور کسرہ تقدیری ہوتا ہے۔ البتہ حالت نصب میں اس پر فتحہ آتا ہے۔

۴۲۔ لام تعلیل کے بعد فعل مضارع "تقدیری اَنْ" کی وجہ سے جوازاً منصوب ہوتا ہے۔

۴۳۔ فعل مضارع "لام جحود" کے بعد "اَنْ مقدرہ" کی وجہ سے لازمی طور پر منصوب ہوتا ہے۔

۴۴۔ "او" بمعنی الی یا الا کا مضارع أن مقدرہ کی وجہ سے وجوباً منصوب ہوتا ہے۔

۴۵۔ "حتّی" کے بعد فعل مضارع "أن مقدرہ" کی وجہ سے جس کا اضمار واجب ہے منصوب ہوتا ہے۔

Marfat.com

۴۶ - "فائے سببیہ" جس کے پہلے نفی یا امر ہو اس کے بعد آنْ کا اضمار واجب ہوتا ہے - اور وہ مضارع کو منصوب کرتا ہے -

تنبیہ :- جہاں "آنْ" بظاہر مضارع پر آ سکتا ہے - وہاں اس کا منصوب ہونا جائز ہے - اور جہاں بظاہر نہیں آسکتا وہاں اس کا منصوب ہونا لازمی ہے - اور مضارع پر "آنْ" بظاہر صرف لام تعلیل کے بعد ہی آسکتا ہے -

۴۷ - "واوِ معیّتہ" جو نفی یا امر کے بعد آتی ہے اس کے بعد "آنْ مقدرہ" کی وجہ سے مضارع وجوباً منصوب ہوتا ہے -

۴۸ - جو کلمات ایک فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں وہ لَمّا - لامِ امر ہیں - اور "لمّا" لَمْ کی طرح نفی کا فائدہ دیتا ہے - اور فرق صرف یہ ہوتا ہے کہ لمّا نفی میں تا دمِ تکلم استمرار پیدا کرتا ہے - اور "لامِ امر" مضارع کو امر بنانے کا فائدہ دیتا ہے -

۴۹ - وہ کلمات جو دو فعلوں کو جزم دیتے ہیں تعداد میں ۱۲ ہیں - إنْ - إذْ مَا - (یہ دونو حرف ہیں)

مَنْ - مَا - مهما - متی - أیّان - أین - أنّی - حیثما - کیفما - أیّ - (یہ سب اسماء ہیں)

Marfat.com

۵۰ ۔ "افعال خمسہ" ۔ ہر وہ مضارع جس میں تثنیہ کا الف یا جمع کا واو یا واحد مونث حاضر کی ي متصل ہو۔ افعال خمسہ میں شمار ہوتا ہے ۔

۵۱ ۔ افعال خمسہ میں "نون" کو بحال رکھ کر رفعی حالت ظاہر کی جاتی ہے اور نون کو حذف کر کے نصبی اور جزمی حالت بتائی جاتی ہے ۔

۵۲ ۔ اسم کی تین قسمیں ہیں :۔ مُفرد ۔ تثنیہ ۔ جمع ۔

ا ۔ مُفرد ۔ ایک چیز پر دلالت کرتا ہے ۔

ب ۔ تثنیہ جو دو چیزوں پر دلالت کرے اور مفرد پر "الف ن" یا "ي ۔ ن" کے اضافہ سے بنے ۔

ج ۔ جمع ۔ جو دو سے زائد پر دلالت کرے ۔

۵۳ ۔ جمع کی تین قسمیں ہیں ۔ جمع تکسیر ۔ جمع مذکر سالم ۔ جمع مونث سالم ۔

ا ۔ جمع تکسیر ۔ جو دو سے زائد پر دلالت کرے اور اس کے مفرد کی صُورت بدل گئی ہو ۔

ب ۔ جمع مذکر سالم ۔ جو دو سے زائد پر دلالت کرے اور آخر میں "و ن یا ي ن" کا اضافہ ہو ۔

ج ۔ جمع مونث سالم ۔ جو دو سے زاید پر دلالت کرے اور آخر میں "ا ۔ ت" کا اضافہ ہو ۔

Marfat.com

۵۴ ۔ مثنٰی کی رفعی حالت الف سے اور نصبی اور جری حالت ي سے ظاہر کی جاتی ہے ۔

۵۵ ۔ جمع مذکر سالم میں حالت رفعی " و " سے اور حالت نصبی اور جری " ي " سے ظاہر کی جاتی ہے ۔

۵۶ ۔ جمع مونث سالم کی رفعی حالت ضمہ سے اور نصبی اور جری کسرہ سے ظاہر کی جاتی ہے ۔

۵۷ ۔ مضاف وہ اسم ہے جو اپنے مابعد کی طرف منسوب کیا جائے اور اس نسبت کی وجہ سے وہ معرفہ یا مخصوص بن جاتا ہے ۔

۵۸ ۔ مضاف کی تنوین اضافت کے باعث حذف ہو جاتی ہے ۔ اور تثنیہ اور جمع مذکر سالم ہونے کی حالت میں اس کا " ن " گرجاتا ہے ۔

۵۹ ۔ مضاف الیہ وہ اسم ہے جو مضاف کے بعد آئے ۔ اور مجرور ہوتا ہے ۔

۶۰ ۔ اسمائے خمسہ ۔ أَبٌ ۔ أَخٌ ۔ حَمٌ ۔ فُوْ ۔ ذُوْ ۔ ہیں ۔

۶۱ ۔ اسمائے خمسہ کا رفع واو سے اور نصب اور جری ي سے ظاہر کیا جاتا ہے ۔ انکی اعرابی حالت کے لئے شرط یہ ہے کہ وہ ي متکلم کی طرف مضاف نہ ہوں ۔

Marfat.com

۶۲ ۔ جو فاعل مونث ہوگا۔ تو فعل بھی مونث ہوگا ۔

۶۳۔ فعل ماضی تانیث کی علامت اُس کے آخر میں تائے ساکن کا آنا ہے ۔

۶۴ ۔ فعل مضارع میں تانیث کی علامت اُس کے آغاز میں تائے متحرک کا آنا ہے ۔

۶۵ ۔ اسم مونث کی تین علامتیں ہیں۔ جو اُس کے آخر میں آتی ہیں ۔ اور وہ تائے متحرکہ ۔ الف مقصورہ ۔ یا الفِ ممدُودہ ہیں ۔

۶۶ ۔ بعض اوقات اسم مونث علامت تانیث سے خلی ہوتا ہے ۔

۶۷ ۔ نکرہ وہ اسم ہے ۔ جو کسی غیر معیّن چیز پر دلالت کرے ۔

۶۸ ۔ معرفہ وہ اسم ہے ۔ جو کسی معیّن چیز پر دلالت کرے ۔

۶۹ عَلَم وہ اسم معرفہ ہے جو کسی شخص یا کسی حیوان یا کسی جگہ یا اور کسی چیز کا نام ہو ۔

۷۰ ۔ اگر اسم نکرہ کے شروع میں "ال" آجائے تو وہ معرفہ ہو جاتا ہے اور اُسے معرّف باللام والالف کہتے ہیں ۔

۷۱ ۔ ضمیر وہ اسم معرفہ ہے جو متکلّم یا مخاطب یا غائب

Marfat.com

پر دلالت کرے۔

۷۲۔ منفصل ضمیریں وہ ہیں جن کا تلفظ مستقل طور پر ہو سکے اور کسی دوسرے کلمے سے متصل نہ ہوں۔

۷۳۔ منفصل رفعی ضمیریں یہ ہیں:-

أَنَا ۔ واحد متکلّم (مذکّر و مؤنّث)

نَحْنُ ۔ تثنیہ و جمع متکلّم (مذکّر و مؤنّث)

أَنْتَ ۔ واحد حاضر (مذکّر)

أَنْتِ ۔ واحد حاضر (مؤنّث)

أَنْتُمَا ۔ تثنیہ حاضر (مذکّر و مؤنّث)

أَنْتُم ۔ جمع حاضر (مذکّر)

أَنْتُنَّ ۔ جمع حاضر (مؤنّث)

هُوَ ۔ واحد غائب (مذکّر)

هِيَ ۔ واحد غائب (مؤنّث)

۷۴۔ منفصل نصبی ضمیریں حسب ذیل ہیں:-

هُمَا ۔ تثنیہ غائب (مذکّر و مؤنّث)

هُم ۔ جمع غائب (مذکّر)

هُنَّ ۔ جمع غائب (مؤنّث)

۷۵۔ ضمیر متصل وہ ضمیر ہے جس کا تلفظ کسی دوسرے کلمے سے متصل ہوئے بغیر نہ ہو سکے۔

Marfat.com

۷۶۔ جو ضمیریں فعل سے متصل ہیں اور محل رفع میں ہیں حسب ذیل ہیں:۔
تثنیہ کا الف ، جمع کا واو ، جمع مؤنث کا ن ، واحد مونث حاضر کی ی ۔
۷۷۔ متکلم کا ی ، واحد مذکر حاضر کا ك ، واحد مذکر غائب کا ہ ، جب فعل سے متصل ہوں تو محلِ نصب میں ہوتے ہیں ۔ اور جب اسم یا حرفِ جر سے متصل ہوں تو محل جر میں ہوتے ہیں ۔
۷۸۔ نا کبھی محل رفع ، کبھی محل نصب ، اور کبھی محل جر میں ہوتا ہے ۔
۷۹۔ ضمیر مستتر وہ ہے جو فعل سے متصل ہو، لیکن تلفظ میں ظاہر نہ ہو۔
۸۰۔ فعل ماضی میں ضمیر مستتر ھو یا ھی مقدر ہوتی ہے ۔
۸۱۔ فعل مضارع میں ضمیر مستتر مضارع کے حروف کے اختلاف سے بدلتی ہے ۔
۸۲۔ فعل امر میں ضمیر مستتر انت مقدر ہوتی ہے ۔
۸۳۔ اسم موصول وہ اسم معرفہ ہے جس کا مقصود اس کے مابعد جملے سے معلوم ہوتا ہے ۔ جسے "صلہ" کہا جاتا ہے ۔
۸۴۔ یہ ضروری ہے کہ صلہ میں ایک ضمیر ہو جو موصول کی طرف لوٹے ، اور اس ضمیر کو "عائد" کہا جاتا ہے ۔

Marfat.com

۸۵۔ اسمائے موصولہ یہ ہیں :۔

اَلَّذِی ۔	واحد مذکر کے لئے	
اَلَّتِی ۔	واحد مونث	"
اَللَّذَانِ ۔	تثنیہ مذکر	"
اَللَّتَانِ ۔	تثنیہ مؤنّث	"
اَلَّذِینَ ۔	جمع مذکر	"
اَللَّاتِی ۔	جمع مونث	"
مَنْ ۔	ذوی العقول	"
مَا ۔	غیرذوی العقول	"

۸۶۔ اسمائے اشارہ وہ اسم معرفہ ہیں جو کسی مشارٌ الیہ پر دلالت کرتے ہیں۔

۸۷۔ اسمائے اشارہ قریب یہ ہیں۔ اسمائے اشارہ بعید حسب ذیل ہیں۔

ذَا۔ واحد مذکر کے لئے	ذَاکَ ۔ ذٰلِكَ واحد مذکرّ کے لئے
ذِہٖ۔ واحد مونث "	تِلْكَ ۔ واحد مؤنّث "
ذَانِ۔ تثنیہ مذکر "	ذَانِكَ ۔ تثنیہ مذکر "
تَانِ۔ تثنیہ مونث "	تَانِكَ ۔ تثنیہ مونث "
اُولَاءِ جمع عاقل مذکر و مونث کیلئے	اُولٰئِكَ ۔ جمع عاقل مذکر و مونث کیلئے

۸۸۔ تثنیہ مذکر یا مونث کا اسم اشارہ بالکل عام تثنیہ کی طرح ہوتا ہے اس لئے حالت رفعی میں الف اور حالتِ نصب اور جر میں ی سے آتا

Marfat.com

ہے۔

۸۹۔ نائب الفاعل (مَا لَمْ يُسَمَّ فَاعِلُهٗ) وہ اسم مرفوع ہے، جو فاعل کے حذف کرنے کے بعد اس کا قائم مقام بن جاتا ہے۔

۹۰۔ جب فعل نائب الفاعل کی طرف منسوب کردیا جائے اور ماضی ہو تو اس کا پہلا حرف مضموم اور ماقبل آخر مکسور ہوجاتا ہے۔ اور اگر فعل مضارع ہو تو پہلا حرف مضموم اور ماقبل آخر مفتوح ہوجاتا ہے اور ان دونو فعلوں کو جن میں یہ تغیّر واقع ہو" مبنی للمجهول" کہا جاتا ہے۔

۹۱۔ اگر نائب الفاعل مونث ہو تو فعل بھی مونث ہوگا۔

۹۲۔" كَانَ "کی طرح عمل کرنے میں مازال۔ مابرح۔ ما انفكّ۔ ما فتئ اور ما دام۔ بھی ہیں۔ یہ افعال مبتدا اور خبر پر آتے ہیں۔ پہلے کو رفع دیتے ہیں اور اُسے اس کا اسم کہا جاتا ہے۔ دوسرے کو نصب دیتے ہیں اور اُسے اس کی خبر کہا جاتا ہے۔

۹۳۔ مازال۔ مابرح۔ ما انفكّ۔ ما فتئ۔ جس خبر سے اسم متصف ہوتا ہے اس کا استمرار ظاہر کرتے ہیں اور ما دَامَ ماقبل کی مدت کو بیان کرتا ہے۔

۹۴۔ یہ ضروری ہے کہ افعال استمرار کے پہلے حرف نفی آئے۔ اور دامَ کے پہلے وہ" مَا " آئے جو وقت پر دلالت کرتا ہے۔

۹۵۔" مفعول مطلق " وہ اسم منصوب ہے جو فعل کا لفظاً موافق ہوتا ہے اور فعل کے بعد تاکید، نوعیت یا گنتی بتانے کے لئے آتا ہے۔

Marfat.com

۹۶۔ "مفعول لاَجلِہ" وہ اسم منصوب ہے، جو فعل کا سبب اور اس کے حصول کی علّت بتائے۔

۹۷۔ "ظرف زمان" وہ اسم منصوب ہے جو اس زمانے کو ظاہر کرے، جس میں فعل صادر ہؤا۔

۹۸۔ "ظرف مکان" وہ اسم منصوب ہے جو اس جگہ کو ظاہر کرے جس میں فعل صادر ہؤا۔

Marfat.com

اُردو عربی لغات

الشیخ محمد حسن الاعظمی عالم ازھر یونیورسٹی
سابق پروفیسر مصری یونیورسٹی قاھرہ مصر :-

السیّد محمد العربی المراکیشی - پروفیسر اورنٹیل کالج - لاہور
قاضی ظہیر الدین احمد - ایم - اے - پروفیسر اسلامیہ کالج - لاہور

(صفحات تقریباً دو ہزار)

اُردو عربی لغات کی کمی مدت مدید سے نہایت شدت کے ساتھ محسوس کی جا رہی تھی - اور مقام حیرت و استعجاب ہے کہ ہندوستان کے عربی علم و ادب کے ماہرین اور فضلاءُ نے اس کمی کو پورا کرنے کے لیئے صدیوں تک کوئی اقدام نہیں کیا - خدا کا شکر ہے کہ فاضل، جوان سال اور جواں ہمت مؤلفین نے اس اہم، مشکل اور عظیم الشان کام کا بیڑا اٹھایا - ہزار ہا دقتوں کا سامنا کیا - اور حالات کی ناموافقت اور ناسازگاری کے باوجود ایک بہت بڑی علمی خدمت سرانجام دینے میں کامیاب ہوئے -

اردو عربی لغات جو بفضلہٖ تعالیٰ طباعت کے مرحلے کے قریب پہنچ چکی ہے - اسمیں نہ صرف قدیم و جدید الفاظ کا بہت بڑا ذخیرہ جمع کر دیا گیا ہے، بلکہ چیدہ چیدہ محاورات اور منتخب ضرب الامثال بھی درج کر دیگئی ہیں - الفاظ کی تحقیق و تدقیق نہایت جانفشانی کے ساتھ کی گئی ہے -

مکتبۃ المعارف - لاہور

Marfat.com

مدرس العربیۃ

حصہ دوم

تالیف

پروفیسر محمد حسن الاعظمی عالم جامع ازہر سابق پروفیسر مصری یونیورسٹی قاہرہ مصر

و

پروفیسر قاضی ظہیر الدین احمد ایم اے۔ اسلامیہ کالج۔ لاہور

مدرس العربیہ کا حصہ اول قارئین کرام کے سامنے ہے، انکی جوہر شناس نگاہیں اس کے محاسن کا خود بخود اندازہ کر لینگی۔ اس کا دوسرا حصہ بھی تیار ہو چکا ہے اور زیر طبع ہے۔ عنقریب ہدیہ ناظرین ہو جائے گا۔

یہ سلسلہ کتب زبان اور اصول زبان بیک وقت سکھانیکا ضامن ہے۔ اور اس قسم کی تمام دیگر کتب سے بے نیاز کر دیگا۔ ہمیں امید واثق ہے کہ عربی کے طالبعلم بالخصوص اور زبان الٰہی سے دلچسپی رکھنے والے بالعموم اس علمی کوشش کا پُرتپاک خیر مقدم کریں گے اور اس سے بیش از بیش استفادہ کریں گے۔

مکتبہ المعارف۔ لاہور

Marfat.com

اعضاء شرکۃ النشر

ڈاکٹر برکت علی قریشی - ایم - اے - پی ایچ ڈی (برلن)

پروفیسر پنجاب یونیورسٹی

پروفیسر شیخ محمد حسن الاعظمی، عالم ازہر یونیورسٹی - مصر

سابق پروفیسر مصری یونیورسٹی قاہرہ

پروفیسر قاضی ظہیر الدین احمد - ایم - اے

پروفیسر اسلامیہ کالج لاہور

پروفیسر سید محمد العربی المراکشی

پروفیسر اورینٹل کالج لاہور

ایم - حمید الدین - بی - اے - ایل - ایل - بی

رکن رابطۃ التالیف والترجمہ

ومدیر

مکتبۃ المعارف - لاہور

Marfat.com

اعضاء شرکۃ النّشر

ڈاکٹر برکت علی قریشی۔ ایم۔ اے۔ پی ایچ ڈی (برلن)
پروفیسر پنجاب یونیورسٹی

پروفیسر شیخ محمد حسن الاعظمی، عالم ازہر یونیورسٹی۔ مصر
سابق پروفیسر مصری یونیورسٹی قاہرہ

پروفیسر، قاضی ظہیر الدین احمد۔ ایم۔ اے
پروفیسر اسلامیہ کالج لاہور

پروفیسر سید محمد العربی المراکشی
پروفیسر اورینٹل کالج لاہور

ایم۔ حمید الدّین۔ بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی
رکن رابطۃ التالیف والترجمہ
و مُدیر

مکتبۃ المعارف۔ لاہور

Marfat.com

سلسلۂ تصانیف رابطۃ التألیف والترجمہ ۲

مدارس العربیۃ

حصہ اول

انٹرنس، مولوی، اور دیگر اس معیار کے طلبہ کیلئے

تالیف

محمد حسن الاعظمی عالم ازہر و قاضی ظہیر الدین احمد ایم۔ اے

سابق پروفیسر مصری یونیورسٹی۔ قاہرہ پروفیسر اسلامیہ کالج۔ لاہور

الناشرون:۔ أعضاء شرکۃ النشر۔ لاہور۔

ملنے کا پتہ

مکتبۃ المعارف لاہور

(الهند)

Marfat.com